کوڈ 971

مطالعاتی رہنما

www.KitaboSunnat.com

مطالعۂ قرآن حکیم

برائے

ایم اے علوم اسلامیہ

شعبۂ قرآن و تفسیر
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی
اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مطالعاتی رہنما

مطالعہ قرآن حکیم

کوڈ نمبر 971

برائے

ایم۔ اے علوم اسلامیہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

سال اشاعت ——————— 2005ء

تعداد اشاعت ——————— 3000

قیمت ——————— -/50

نگران طباعت ——————— محمد ریاض خان

طابع ——————— محمود برادرز پرنٹرز، گوالمنڈی، راولپنڈی

فون نمبر 5539489

ناشر ——————— علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کورس ٹیم

چیئرمین	:	پروفیسر ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی
رابطہ کار	:	پروفیسر ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی
تحریر	:	پروفیسر محمد فضیل ہاشمی
نظر ثانی	:	پروفیسر ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی
تدوین	:	محمد خالد یوسفی

www.KitaboSunnat.com

LIBRARY
Lahore Islamic University
Book No. 013204
31 B... Block, Garden Town, Lahore

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

پاکستان ایسی نظریاتی ریاست میں علوم اسلامیہ کی تعلیم کی اہمیت محتاج بیان نہیں۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ حکومت پاکستان نے تمام درجوں کے لئے اسلامیات کی تعلیم لازمی قرار دی اور اس کے خوشگوار نتائج سامنے آرہے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے اس ضرورت کا احساس کرتے ہوئے کہ پاکستان کی کسی یونیورسٹی میں علوم اسلامیہ میں تحقیق کی تربیت کا کوئی پروگرام نہیں ہے اور تحقیقی کام کرنے کے خواہش مند رہنمائی کے حصول کے لئے سرگرداں رہتے ہیں 1987ء میں اپنا ایم۔ فل پروگرام شروع کیا۔ اس پروگرام میں چار لازمی کورس (اصول تحقیق، اسلام میں تحقیق کے اصول و مبادی، اطلاق تحقیق اور تحقیق نگاری) پیش کئے گئے جو تحقیق سے متعلق تھے۔ اس کے ساتھ ہی ہماری یہ رائے کہ قوانین کی اسلامائزیشن کے لئے تحقیق اور اجتہاد کی ضرورت ہے جو قانون ساز اداروں کی بجائے تعلیمی اور تحقیقی اداروں کی ذمہ داری ہے۔ یونیورسٹیوں کو ایسے تحقیقی منصوبے تیار کرنے چاہئیں جو ایک طرف تو دور حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں اور دوسری طرف مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کر سکیں۔ اس مقصد کے پیش نظر ہم نے تحقیق کے لئے زندہ موضوعات کے انتخاب کی پالیسی اختیار کی۔ الحمد للہ کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا یہ پروگرام نہ صرف مقبول ہوا بلکہ اب یہ ثمر آور ہو رہا ہے اور علمی حلقوں میں اس کی افادیت کا بھرپور اعتراف کیا جاتا ہے۔

اس دوران میں ہم نے محسوس کیا کہ ایم۔ فل اور پی ایچ۔ ڈی پروگرام کے لئے یونیورسٹی کو جس معیار کے طلبہ درکار ہوتے ہیں ان کی تعداد روز بروز کم ہوتی جا رہی ہے۔ ایم۔ فل میں داخلے کے لئے یونیورسٹی نے جو اعلیٰ معیار اور شرائط رکھی ہیں ان پر بہت کم لوگ پورا اترتے ہیں۔ اس کا بنیادی سبب یہ ہے کہ بالعموم پاکستانی جامعات کا ہدف یہ رہا کہ یونیورسٹی کے شعبہ علوم اسلامیہ سے کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کے لئے اساتذہ تیار کئے جائیں۔ یہ ہدف تو کامیابی سے پورا کیا جا رہا ہے لیکن تحقیق کے لئے کچھ اضافی صلاحیتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس ضرورت کے پیش نظر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے یہ فیصلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا کہ وہ اپنا ایم۔اے علوم اسلامیہ شروع کرے۔یہ پروگرام دس مکمل کریڈیٹ پر مشتمل ہوگا۔پہلے پانچ کریڈٹ لازمی ہوں گے جن کے عنوانات درج ذیل ہیں۔

..... مطالعہ قرآن

..... مطالعہ حدیث

..... مطالعہ فقہ

..... مطالعہ تاریخ اسلام

عربی زبان وادب

باقی پانچ کریڈٹ میں روایتی انداز سے عمومی کورس پیش کرنے کی بجائے مختلف تخصصات (SPECIALIZATION) رکھے گئے ہیں۔طالب علم کو اختیار ہوگا کہ ان میں سے کسی ایک تخصص کے کورس مکمل کرکے ایم۔اے کی ڈگری حاصل کرے۔فی الحال قرآن وحدیث 'اسلامی قانون وفقہ اور فکر اسلامی کے تخصصات پیش کیے جارہے ہیں۔مزید تخصصات بتدریج پیش کیے جائیں گے۔

ہمیں امید ہے کہ اس پروگرام کے تحت ایم۔اے کرنے والے نہ صرف عمومی مطالعہ اسلام بلکہ اپنے تخصص کے حوالے سے بھی زیادہ لائق اور قابل ہوں گے 'انشاء اللہ العزیز۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کورس کا تعارف

زیر نظر کورس "مطالعہ قرآن حکیم" کے عنوان سے ایم۔اے علوم اسلامیہ کے لئے پیش کیا جارہا ہے۔ قرآن حکیم ایک بحر ناپیدا کنار ہے جس کے بارے میں سرور کائنات ﷺ کا ارشاد ہے:

"عنقریب پر فتن دور آئے گا' اس سے نکلنے کا واحد راستہ کتاب اللہ ہے جس میں امم سابقہ کے حالات' مستقبل کی پیش گوئیاں اور تمہارے اختلافات کے فیصلے ہیں قطعی ہے جس میں کوئی مزاح یا تمسخر نہیں۔ جو اسے حقیر جان کر چھوڑ دیتا ہے اللہ اسے ریزہ ریزہ کر دیتا ہے' جو اس سے ہٹ کر ہدایت تلاش کرتا ہے ہمیشہ بھٹکتا رہتا ہے۔ قرآن اللہ کی مضبوط رسی ہے۔ حکمت و دانائی والی نصیحت ہے' سیدھی راہ ہے' خواہشات اس میں کجی نہیں پیدا کر سکتیں اور زبانیں اسے خلط ملط نہیں کر سکتیں' اہل علم اس سے کبھی سیر نہیں ہوتے' بار بار پڑھنے اور غور کرنے سے یہ کتاب پرانی نہیں ہو جاتی' اس کے عجیب و غریب علوم کی کوئی اتھاہ نہیں۔ یہی ہے جسے سن کر جنات پکار اٹھے تھے کہ ہم نے ایک عجیب و غریب قرآن سنا ہے جو راہ راست دکھاتا ہے' ہم اس پر ایمان لے آئے۔ جس نے اس کے مطابق بات کو سچ کہا' جس نے اس کے مطابق عمل کیا اجر پایا' جس نے اس کے مطابق فیصلہ کیا عدل کیا' جس نے اس کی طرف دعوت دی اس نے سیدھی راہ پالی (رواہ الترمذی)

مطالعہ قرآن کی کوئی انتہا نہیں اور قرآنی علوم و معارف کی کوئی اتھاہ نہیں۔ یہی وہ کتاب ہے جس نے کم از کم وقت میں اتنی بڑی تعداد میں انسانوں کی قسمت بدل دی کہ جس کی تاریخ انسانی میں کوئی دوسری مثال نہیں۔ قرآن حکیم کا جس قدر اور جس پہلو سے بھی مطالعہ کیا جائے کبھی سیر ابی نہیں ہوتی' تاہم آپ کے اس کورس میں ہم نے کوشش کی ہے کہ مطالعے کی کچھ راہیں متعین کی جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ کورس تین حصوں پر مشتمل ہے: (i) اصول تفسیر (ii) تاریخ تفسیر اور (iii) مطالعہ متن قرآن۔

کورس کے پہلے چار یونٹ اصول تفسیر پر مشتمل ہیں' اس کے لئے شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی تالیف ''الفوز الکبیر فی اصول التفسیر'' لازمی مطالعہ کی کتاب ہے۔ اگلے دو یونٹ تاریخ تفسیر سے متعلق ہیں۔ یونٹ نمبر 7 سے 18 تک متن قرآن کا مطالعہ ہے جس میں سورۃ النساء اور سورۃ المائدہ شامل نصاب ہیں۔ متن قرآن کے مطالعہ کے لئے مستند' معروف اور متداول تفاسیر کا مطالعہ ضروری ہے۔ تفسیر ابن کثیر' تفسیر قرطبی' تفسیر روح المعانی' تفسیر مظہری' تفہیم القرآن' تدبر قرآن' معارف القرآن' تفسیر ماجدی' ضیاء القرآن اور تفسیر نمونہ کا مطالعہ آپ کی نصابی ضرورت پوری کرے گا۔ متن قرآن کے مطالعے میں موضوعاتی مطالعے کو زیادہ اہمیت حاصل ہے' جس کے متعلق ''مطالعاتی رہنما'' میں وضاحت کی گئی ہے۔ پیش نظر ''مطالعاتی رہنما'' صرف آپ کی نصابی ضرورت ہی پوری کرنے کے لئے نہیں بلکہ آپ کے لئے مطالعے کی جہات بھی متعین کرتا ہے۔ اس خاکے کے مطابق آپ تفصیلی مطالعہ کریں گے۔ اس کے نتیجے میں طلبہ کو اگلے مرحلے کے تحقیقی کام میں سہولت ہوگی اور ایک متعین تخصص میں ان کی مضبوط اور مستحکم بنیاد بن جائے گی۔ اس بنیاد پر وہ اسی تخصص میں مزید تحقیقی کام کر سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری کوتاہیوں سے صرف نظر فرماتے ہوئے ہماری ان کوششوں کو جو ہماری نسبت سے کمتر اور اسلام کی نسبت سے عظیم تر ہیں' قبول فرمائے اور ان کو نفع بخش بنائے۔ آمین۔

محمد طفیل ہاشمی

ڈین

فیکلٹی آف عربیک اینڈ اسلامک سٹڈیز

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کورس کے مقاصد

اس کورس کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہئے کہ آپ:

1- قرآن حکیم کی تفسیر کے اصول بیان کر سکیں اور سائنسی انداز میں قرآن کا مطالعہ کر سکیں۔

2- تفسیری ادبیات کے آغاز و ارتقا کا جائزہ لے سکیں۔ تفسیری رجحانات پر گفتگو کر سکیں اور مختلف مشہور تفاسیر کی خوبیاں گنوا سکیں اور ان کا باہم تقابل کر سکیں۔

3- سورۃ النساء اور سورۃ المائدہ کے موضوعات پر قرآن اور تفاسیر کی روشنی میں سیر حاصل بحث کر سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر - 1

علوم خمسہ -- (علم المخاصمہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

1-	تعارف	9
2-	مقاصد	9
3-	عنوان برائے مطالعہ -- (علم مخاصمہ)	12
	اہم نکات	12
4-	مشرکین کی گمراہیاں	12
4.1	مشرکین کے غلط عقائد اوران کا رد	13
4.2	مشرکین کے دلائل اوران کا رد	14
4.3	استبعاد رسالت	15
4.4	انکار حشر ونشر	15
4.5	مشرکانہ اعمال	15
5-	یہود کی گمراہیاں	16
6-	نصاریٰ کی گمراہیاں	17
7-	منافقین کی گمراہیاں	17
8-	دورِ حاضر اور قرآن	18
	خود آزمائی نمبر 1	19

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1- تعارف

آپ نے مختلف کتب کے مطالعہ کے دوران میں دیکھا ہو گا کہ ہر کتاب مخصوص موضوع پر لکھی جاتی ہے اور اسے ابواب و فصول میں تقسیم کیا جاتا ہے' ان ابواب و فصول میں تحریر کئے گئے تمام مضامین کا بالواسطہ یا بلاواسطہ اصل موضوع سے تعلق یا ربط موجود ہوتا ہے اور کتاب کے ابواب میں بھی باہمی مناسبت اور رابطہ ہوتا ہے۔ اسی مناسبت اور رابطہ کو ساتھ لئے ہوئے تحریر شروع سے آخر تک آگے بڑھتی چلی جاتی ہے۔ یہ اسلوب تحریر قاری کے لئے کتاب سے استفادہ کو آسان بنا دیتا ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ قرآن مجید کا ضبط عام کتابوں کی طرح نہیں اور فہم قرآن میں دشواری کا یہ بھی ایک سبب ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ کو اللہ تعالی کی رحمت سے فہم قرآن کا ایک باطنی ادراک حاصل تھا۔ انہوں نے قرآن مجید کو پانچ علوم یا پانچ موضوعات میں اس طور منقسم کیا ہے کہ قرآن مجید کی کوئی آیت ان سے باہر نہیں ہے۔ ان میں سے پہلے موضوع کو علم مناظرہ' علم مباحثہ یا علم مخاصمہ سے معنون کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں چار گمراہ فرقوں یہود' نصاری' مشرکین اور منافقین کے غلط عقائد و اعمال بیان کئے گئے ہیں اور مدلل انداز میں ان کی تردید کی گئی ہے۔

آپ اس یونٹ میں شاہ ولی اللہ کی کتاب "الفوز الکبیر" کے باب اول میں بیان کئے گئے علوم خمسہ میں سے صرف علم مباحثہ (یا علم المخاصمہ) کا مطالعہ کریں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2- مقاصد

اس یونٹ کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہئے کہ آپ:

(1) قرآن مجید میں ذکر کیے گئے گمراہ فرقوں کی تعداد اور ان کے نام گنوا سکیں۔

(2) ان فرقوں کے عقائد باطلہ اور اعمال فاسدہ کو بیان کر سکیں۔

(3) قرآن مجید میں جن دلائل سے ان کے عقائد و اعمال کا ابطال کیا گیا ہے اور ان کا فساد ثابت کیا گیا ہے، انہیں اپنی گفتگو میں استعمال کر سکیں۔

(4) ان غلط عقائد و اعمال کی نشاندہی کر سکیں جو موجودہ دور میں امت مسلمہ کے کئی افراد میں سرایت کر چکے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3-عنوان برائے مطالعہ

علم مخاصمہ

لازمی کتاب

الفوز الکبیر از شاہ ولی اللہ

3.1-اہم نکات

قرآن مجید نے چار گمراہ جماعتوں یعنی مشرکین، یہود، نصاریٰ، اور منافقین سے مباحثہ کیا ہے۔ ان مباحثوں میں دو طریقے اختیار کئے گئے ہیں۔

1- ان فرقوں کے باطل عقائد اور اعمال بیان کئے گئے ہیں، ان کی قباحت ظاہر کی گئی ہے اور ان کے خلاف نفرت کا اظہار کیا گیا ہے۔

2- کفار کی طرف سے مسلمانوں کے صحیح عقائد و اعمال پر جو شکوک و شبہات اور اعتراضات کئے گئے انہیں بیان کر کے قطعی دلائل سے انہیں رد کیا گیا۔

4- مشرکین کی گمراہیاں

مشرک، اعتقادی اور عملی دونوں قسم کی گمراہیوں میں مبتلا تھے۔ اعتقادی گمراہی یہ تھی کہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے، کسی انسان کے نبی اور رسول بنائے جانے کو ناممکن سمجھتے اور حشر و نشر اور اس کے متعلقہ امور کا انکار کرتے تھے اور عملی گمراہی یہ تھی کہ مشرکانہ اعمال کا ارتکاب کرتے اور قتل، زنا، غصب اور راہزنی وغیرہ کے مرتکب ہوتے تھے۔

4.1 مشرکین کے غلط عقائد اور ان کا رد:-

شاہ ولی اللہؒ نے مشرکین کے مشرکانہ عقائد کو تین قسموں شرک، تشبیہ اور تحریف میں منقسم کیا ہے۔

الف۔ شرک

اس سے مراد یہ ہے کہ غیر اللہ کے لئے ان صفات کو ثابت تسلیم کیا جائے جو اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ مختص ہیں مثلاً کائنات کے اندر تصرفات ارادی جیسے لفظ "کن فیکون" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ذاتی علم جو عقل، حواس خواب اور الہام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وغیرہ کے ذریعے سے حاصل نہ کیا گیا ہو' مریضوں کو شفاء دینا' کسی پر لعنت کرنا اور اس سے ناراض ہونا جس سے وہ تنگدستی' بیماری اور شقاوت میں مبتلا ہو جائے یا کسی پر رحمت بھیجنا جس سے ان کو خوش حالی' تندرستی اور سعادت نصیب ہو۔ یہ سب اللہ تعالی کی خاص صفات ہیں مگر مشرکین اپنے معبودان باطلہ کے لیے ان صفات کو ثابت مانتے تھے۔ اگرچہ ان کا اعتقاد یہ بھی تھا کہ کائنات کا خالق اور قادر مطلق صرف اللہ تعالی ہے مگر اللہ تعالی کو دنیا کے بڑے بڑے بادشاہوں پر قیاس کر کے یہ سمجھتے تھے کہ جس جس طرح بادشاہ اپنے امراء' وزراء اور خاص مقربین کو بعض امور میں مختار بنا دیتے ہیں' رعایا کے معاملات ان کے سپرد کر دیتے ہیں اور رعایا کے بارے میں ان کی سفارشات کو قبول کرتے ہیں اسی طرح اللہ تعالی نے بھی اپنے خاص مقربین کو اپنی صفت الوہیت میں حصہ دار بنا رکھا ہے اور یہ کہ ان لوگوں کی رضامندی اور ناراضی سے دوسرے انسان متاثر ہوتے ہیں۔

ب۔ تشبیہ

اس سے صفات بشریہ کو اللہ تعالی کی ذات کے لئے ثابت کرنا مراد ہے۔ مثال کے طور پر صاحب اولاد ہونا انسانوں کی صفت ہے مگر مشرکین یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ ملائکہ اللہ تعالی کی بیٹیاں ہیں' اسی طرح اعضاء' جوارح اور حواس ظاہرہ کے ذریعہ سے علم' اور سمع وبصر جو صفات بشریہ میں سے ہیں' مشرکین اللہ تعالی کی ان صفات کو انسانی صفات پر قیاس کر کے اللہ تعالی کی جسمیت اور جزء کے قائل ہو گئے۔

ج۔ تحریف

اس سے مراد یہ ہے کہ بعض معاملات میں حلت و حرمت اور جائز یا ناجائز ہونے کے احکام خود اختراع کر لئے جائیں۔ اس سلسلے میں ان کا عقیدہ یہ تھا کہ یہ اللہ تعالی کے احکام ہیں اور ان کی پابندی کرنا لازمی ہے۔ اس طریقے کو حضور اکرم ﷺ کی بعثت سے قریباً تین سو سال قبل ایک شخص عمرو بن یحیٰی نے رائج کیا۔ اس نے بزرگان دین کے بت بنائے اور ان کی عبادت کو لازم قرار دیا' اونٹوں کی بعض اقسام بحیرہ' سائبہ' وصیلہ اور حام کو غیر اللہ کے نام پر چھوڑ دینا اور قرعہ اندازی کے تیروں کے ذریعہ جوا کھیلنا اور اس طرح کی مختلف باتیں ایجاد کیں۔

4.2 مشرکین کے دلائل اور ان کا رد:-

مشرکین اپنے مشرکانہ عقائد اور اعمال کے جواز پر سب سے بڑی دلیل یہ پیش کرتے تھے کہ ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح کرتے پایا ہے اور ہم ان کے نقش قدم پر چل رہے ہیں لہذا ہم ہدایت پر ہیں۔ اللہ تعالی نے شرک کی تینوں اقسام کی تردید حسب ذیل انداز میں فرمائی۔

(i) شرک کی تردید میں قرآن حکیم میں اللہ تعالی نے آباء واجداد کی اندھی تقلید سے نفرت دلائی' شرک کے جواز پر ان سے دلیل پیش کرنے کا مطالبہ کیا' اللہ کے مقابلے میں غیر اللہ کی بے بسی اور بے چارگی ثابت کی' عقیدہ توحید پر تمام انبیاء کا اجماع بیان فرمایا اور بت پرستی کا ابطال کرتے ہوئے اس حرکت کو جاہلانہ' بے مقصد اور خلاف عقل قرار دیا۔

(ii) تشبیہ کی تردید کرتے ہوئے ان سے دلیل مانگی' تقلید آباء کو غلط ٹھہرایا۔ یہ بتایا کہ باپ اور بیٹا ہم جنس ہوتے ہیں اور جنہیں تم خدا کی اولاد کہتے ہو وہ خدا کی جنس سے نہیں ہیں۔ اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ تم اپنے لئے تو بیٹیاں پسند نہیں کرتے ہو' ان کی پیدائش کو باعث شرم و عار سمجھتے ہو' پھر اللہ تعالی کے لیے بیٹیاں کیونکر تجویز کرتے ہو۔ (اَلِرَبِّکَ الْبَنَاتُ وَلَکُمُ الْبَنُوْنَ)

(iii) تحریف کے رد میں قرآن کا بیان ہے کہ یہ حلت و حرمت اللہ کی طرف سے نہیں کی گئی بلکہ لوگوں نے خود ہی حلت و حرمت کے احکام وضع کر کے اللہ تعالی پر جھوٹا افترا باندھا ہے۔ ائمہ مذاہب سے یہ امور ثابت نہیں اور اپنے جن آباء واجداد کی تقلید کے وہ دعویدار ہیں وہ ہدایت پر نہیں تھے۔

4.3 استبعاد رسالت

مشرکین اگرچہ رسالت و نبوت کے جواز کے قائل تھے اور حضرت ابراہیمؑ' حضرت اسماعیلؑ اور حضرت موسیٰؑ کی نبوت کا انہیں اعتراف تھا صفات بشریہ سے متصف ہونے کے ساتھ ساتھ کسی انسان کا نبی بنائے جانے کی وجہ سے ان کی سمجھ میں نہ آتا تھا وہ کہتے تھے کہ جو شخص کھانے اور پینے کا محتاج ہو وہ نبی کیسے ہو سکتا ہے۔ اللہ نے کسی فرشتے کو رسول بنا کر کیوں نہ بھیجا۔

اللہ تعالی نے ان کی اس طرح تردید فرمائی کہ حضور ﷺ سے قبل جتنے انبیاء مبعوث ہوئے سب مرد اور انسان تھے' رسالت و نبوت سے مراد نزول وحی ہے اور کسی انسان پر وحی نازل ہونا محال نہیں ہے۔ مشرکین حضور ﷺ سے منہ مانگے معجزے طلب کرتے تھے اس کے جواب میں فرمایا کہ تمہارا ہر مطالبہ مان لینا خلاف مصلحت ہے اور ضروری نہیں کہ معجزہ دیکھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر بھی تم ایمان لے آؤ۔ اگر فرشتے کو نبی بنا کر بھیجا جاتا تو لوگ اس پر بھی شکوک و شبہات کا اظہار کرتے۔

4.4 انکار حشر و نشر

مشرکین حیات بعد الموت اور حشر و نشر کا بھی انکار کرتے تھے اور اسے محال سمجھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس عقیدے کا رد اس طرح فرمایا ہے کہ زمین کو نئی زندگی بخشنے والی ذات انسانوں کو بھی دوبارہ زندہ کرنے پہ قادر ہے۔ جو ذات پہلی مرتبہ پیدا کرتی ہے اس کے لیے حیات کا اعادہ مشکل نہیں۔ نیز قرآن نے یہ کوئی نیا عقیدہ پیش نہیں کیا جس کی پہلے نظیر نہ ملتی ہو بلکہ اہل کتاب بھی اسی عقیدے کے قائل ہیں۔

4.5 مشرکانہ اعمال

مشرکین اگرچہ اپنے آپ کو "حنیف" کہتے تھے یعنی ملت ابراہیمی کے پابند اور اس کے شعائر کو ادا کرنے والے، مگر ان کے عقائد و اعمال اس کے برعکس تھے۔ ملت ابراہیمی کا بڑا اصول تو عقیدہ توحید تھا مگر یہ لوگ بت پرستی، آباء پرستی، کواکب پرستی، تحریف و تشبیہہ اور تعطیل و تجسیم کے قائل تھے۔ ملت ابراہیمی کے شعائر حج کعبہ، استقبال قبلہ، غسل جنابت، ختنہ اور باقی فطری خصائل تھے اور ملت ابراہیمی کے شرعی اعمال وضو، نماز، روزہ، صدقہ، مساکین و یتامیٰ کی مدد اور صلہ رحمی وغیرہ تھے۔

مشرکین ملت ابراہیمی کے ان شعائر کو اگرچہ قابل تعریف سمجھتے تھے مگر انہوں نے عملاً ان کو ترک کر دیا تھا اور ان کی بجائے مشرکانہ اعمال اور غلط طور طریقے اپنا لیے تھے۔ انہوں نے خود ساختہ معبودوں کو خدا کا شریک بنا لیا تھا اور اپنی حاجتوں اور ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ان کو خوش کرنا ضروری سمجھتے تھے اسی وجہ سے ان کو سجدہ کرنا، ان کے لیے قربانی کرنا، ان کے نام کی قسم کھانا ان کا دعاء میں پکارنا جائز سمجھتے تھے۔ پہلے انہوں نے بزرگوں کی عزت و تعظیم کی پھر ان کے نشانات بنائے اور آخر میں دھات اور پتھر کے بت بنا کر بزرگوں کی طرف منسوب کیے اور انہیں مراسم عبادات میں واسطہ خداوندی بنا کر پوجنے لگے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5- یہود کی گمراہیاں

یہودی بھی متعدد اعتقادی اور عملی گمراہیوں میں مبتلا تھے۔آسمانی کتابوں میں تحریف کرتے 'اللہ کی آیتوں کو چھپانے اور اللہ تعالی کی ذات پر افتراء کا ارتکاب کرتے تھے۔ مذہبی اور نسبی تعصبات میں مبتلا تھے۔اپنی قوم کو نجات یافتہ اور باقی سب لوگوں کو جہنمی کہتے 'اپنے آپ کو خدا کے بیٹے 'چہیتے اور جنت کا وارث گردانتے تھے۔ نبوت ورسالت کو اپنی نسل کے ساتھ مخصوص جاننے اور تورات میں مذکور حضور اکرم ﷺ کی آمد کی بشارت چھپایا کرتے تھے۔ شفاعت سے غلط مفہوم مراد لینے اور یہودیت کو قیامت تک واجب العمل اور ناقابل تنسیخ مذہب قرار دیتے تھے۔اخلاقی خرابیوں مثلاً لالچ' نفس پرستی' حب جاہ اور حب مال وغیرہ میں مبتلا تھے۔ قرآن مجید نے ان کی تمام خرابیوں 'تحریفات' کتمان حق اور بے راہروی کے پردے چاک کیے۔اور انھیں ان کا اصلی چہرہ دکھایا۔

6- نصاریٰ کی گمراہیاں

نصاریٰ نے توحید کے مسلمہ عقیدہ کی بجائے تثلیث کے عقیدے کو اختیار کر لیا تھا 'وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا سمجھتے تھے۔ حضرت عیسیٰ کے مصلوب ہو جانے اور اپنے گناہوں کا کفارہ بن جانے کے قائل تھے ' انجیل میں فارقلیط کی تشریف آوری کی جو بشارت دی گئی ہے 'اس سے ہمارے نبی اکرم ﷺ کی بعثت کی بجائے حضرت عیسیٰ کا مقتول ہو جانے کے بعد اپنے حوارین کے پاس دوبارہ آنا مراد لیا۔اس طرح آیات الٰہی کے معنی و مفہوم میں تبدیلی کر کے تحریف کے جرم کے مرتکب ہوئے۔

اللہ تعالی نے قرآن مجید میں عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کیا ہے کہ حضرت مسیح ؑ خدا نہیں تھے اور نہ ہی خدا کے بیٹے تھے بلکہ خدا کے بندے اور رسول تھے۔ اللہ تعالی نے اپنی قدرت کاملہ سے جس طرح آدم ؑ کو بغیر ماں باپ کے پیدا فرمایا اسی طرح مسیح کو بھی بغیر باپ کے پیدا فرمایا۔ان کی والدہ مریم 'صدیقہ اور پاکباز خاتون تھیں۔ عیسیٰ علیہ السلام نہ تو مقتول ہوئے اور نہ ہی مصلوب بلکہ انہیں زندہ اوپر اٹھالیا گیا۔فارقلیط سے مراد حضرت عیسیٰ نہیں بلکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7- منافقین کی گمراہیاں

منافقین دو قسم کے تھے 'ایک اعتقادی منافق اور دوسرے عملی منافق۔

(i) اعتقادی یا قلبی منافق زبان سے کلمہ ایمان کہتے تھے مگر ان کے قلوب کفر و سرکشی پر پختہ تھے ان کے بارے قرآن میں "فی الدرك الاسفل من النار" فرمایا گیا۔

نفاق کی اس قسم کا پتا حضور ﷺ کے بعد نہیں چل سکتا کیونکہ وحی منقطع ہو چکی ہے۔

(ii) عملی منافق وہ لوگ ہیں جو عقائد تو اسلام کے مطابق رکھتے ہوں مگر ان کا عمل اسلام کے خلاف ہو۔ اس نفاق کا سبب ایمان کا ضعیف ہونا' قبائلی / قومی عادات و خصائل کی پابندی کرنا' دلوں میں حب اللہ اور حب رسول پر حب دنیا کا غلبہ پالینا' فکر دنیا کا فکر معاد کی جگہ لے لینا اور مناجات و عبادت کی جگہ قلوب میں حرص مال' حسد اور کینہ وغیرہ کا پیدا ہو جانا ہے۔

احادیث نبوی میں عملی نفاق کی متعدد علامات بیان کی گئی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے منافقین کے اخلاق و اعمال کو قرآن مجید میں بڑی تفصیل سے بیان کیا ہے تاکہ تمام امت ان سے احتراز کرے۔

8- دور حاضر اور قرآن

قرآن مجید کا جو حصہ علم مخاصمہ کے ذیل میں آتا ہے شاہ ولی اللہؒ کے بیان کے مطابق اس کے نزول کے دو مقاصد ہیں۔ ایک یہ کہ گمراہ فرقوں کی برائیوں کو بیان کر کے دلائل و براہین سے ان کی تردید کی جائے اور حق کو واضح کر دیا جائے' دوسرے یہ کہ انسانیت کے لیے صحیح راہ عمل متعین کی جائے۔ بقول شاہ ولی اللہؒ "قرآن مجید کی تلاوت کے وقت یہ گمان نہ کرنا چاہیے کہ اس میں مباحثہ ایک خاص قوم سے تھا جو گزر چکی بلکہ بمصداق حدیث "لتتبعن سنن من قبلكم" زمانہ نبوی میں کوئی بلا نہ تھی مگر یہ کہ اس کا نمونہ آج بھی موجود ہے۔ اس لیے مقصود اصلی ان مقاصد کے لیے کلیات کا بیان ہے نہ کہ ان کلیات کی خصوصیات۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاہ صاحبؒ نے مثالوں سے واضح کیا ہے کہ گمراہ فرقوں کے عقائد و اعمال کے نمونے آج بھی موجود ہیں۔ شرک، تشبیہہ اور تحریف کی مثالیں ان لوگوں میں موجود ہیں وہ اپنے مسائل و مشکلات کے حل کے لیے اولیاء اللہ کی قبروں اور آستانوں پر پھرتے ہیں اور طرح طرح کے شرک میں مبتلا ہیں علما' سوء' یہود و نصاریٰ کے علماء کی طرح کلام شارعؑ میں معنوی تحریف کرتے ہیں کتاب و سنت سے روگردانی اختیار کرتے۔ مزید برآں موضوع حدیثوں اور فاسد تاویلوں سے کام لیتے ہیں۔

8.1 خود آزمائی نمبر 1

1- تحریف کا کیا مفہوم ہے؟ مشرکین مکہ کس قسم کی تحریف کے مرتکب تھے؟

2- مسلمانوں اور مشرکین کے مابین شفاعت کے مفہوم میں کیا فرق ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

3- یہود و نصاریٰ اپنے آپ کو ابناء اللہ کیوں قرار دیتے تھے؟ قرآن نے ان کی کیسے تردید کی ہے؟

4- اقانیم ثلاثہ کے مفہوم کی وضاحت کریں۔

5- فارقلیط سے کیا مراد ہے اور شاہ ولی اللہؒ نے اس پر کیا دلیل دی ہے؟

6- قرآن و حدیث میں جو علامات نفاق بیان کی گئی ہیں ان کی فہرست بنائیں۔

7- چاروں گمراہ فرقوں سے متعلق پانچ پانچ آیات اور ان کا ترجمہ لکھیے۔

8- سورۃ مائدہ کی آیت 102 کی تفسیر کی روشنی میں بحیرہ' سائبہ' وصیلہ اور حام کا مفہوم بیان کیجئے۔

9- ملت ابراہیمی کے خصائل فطرت تحریر کیجئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر 2

علوم خمسہ

(تذکیر بالاء اللہ، تذکیر بایام اللہ، تذکیر بالموت وبمابعد الموت، علم الاحکام)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

-1	تعارف	22
-2	مقاصد	22
-3	عنوان برائے مطالعہ -- تذکیر بالاء اللہ	24
3.1	اہم نکات	24
3.2	خود آزمائی	25
-4	عنوان برائے مطالعہ -- تذکیر بایام اللہ	26
4.1	اہم نکات	26
4.2	خود آزمائی	27
-5	عنوان برائے مطالعہ	28
الف)	تذکیر بالموت وما بعد الموت	28
ب)	علم الاحکام	28
5.1	اہم نکات	29
5.2	خود آزمائی	29

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1-تعارف

گزشتہ یونٹ میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ شاہ ولی اللہؒ نے اپنی کتاب "الفوز الکبیر" میں مضامین قرآن کو پانچ موضوعات میں تقسیم کیا ہے۔ ان میں سے علم المخاصمہ پر پچھلے یونٹ میں گفتگو کی گئی ہے۔ باقی چار موضوعات -- علم تذکیر بالاء اللہ، علم تذکیر بایام اللہ، علم تذکیر بالموت وبمابعد الموت اور علم الاحکام پر زیر نظر یونٹ میں بحث کی جائے گی۔

قرآن مجید کے ناموں میں سے ایک نام "ذکر" بھی ہے جس کے معنی ہیں "نصیحت"۔ قرآن مجید انسانوں کے لئے نصیحت کی عظیم الشان کتاب ہے۔ قرآن مجید میں انسانوں کو نصیحت کے لیے تین طریقے اختیار کیے گئے ہیں:

(i) اللہ تعالی کے احسانات وانعامات ذکر کر کے منعم حقیقی کی شکر گزاری اور فرماں برداری کی ترغیب دی گئی ہے۔ شاہ صاحبؒ نے اس کے لئے علم تذکیر بالاء اللہ کا عنوان اختیار کیا ہے۔

(ii) انبیاء کرام، ان کی اقوام اور بعض ممتاز شخصیات کے حالات وواقعات بیان کر کے ان سے نصیحت وعبرت حاصل کرنے کی تلقین کی گئی ہے، اس کے لئے تذکیر بایام اللہ کا عنوان اختیار کیا گیا ہے۔

(iii) موت اور موت کے بعد پیش آنے والے حالات وکیفیات کے تذکرے سے فکر آخرت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے لئے علم تذکیر بالموت وبمابعد الموت کا عنوان قائم کیا گیا ہے۔

قرآن مجید انسانوں کے لیے مکمل ضابطہ حیات ہے۔ قرآن مجید میں یہ بتایا گیا ہے کہ انسان نے دنیا میں زندگی کس طرح گزارنی ہے، کون کون سے کام کرنے ہیں اور کون کون سے کاموں سے بچنا ہے۔ کون کون سی چیزیں اس کے لئے حلال ہیں اور کون کون سی حرام-- یہ امور "احکام القرآن" کہلاتے ہیں۔ اس کے لیے علم الاحکام کا عنوان اختیار کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2-مقاصد

اس یونٹ کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

1- علم تذکیر بالاء اللہ، علم تذکیر بایام اللہ، علم تذکیر بالموت وما بعد الموت اور علم الاحکام کے مفاہیم بیان کر سکیں۔

2- انبیاء سابقہ اور ان کی امتوں کے واقعات اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔

3- موت اور موت کے بعد کی کیفیات کو قرآنی احکام کی روشنی میں بیان کر سکیں۔

4- قرآنی احکام کی اقسام گنوا سکیں اور ان کی اہمیت بیان کر سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- عنوان برائے مطالعہ

تذکیر بالاء اللہ

لازمی کتاب

الفوز الکبیر

(باب اول)

3.1 اہم نکات

قرآن مجید "ھدًی لِلنَّاسِ" یعنی تمام انسانوں کے لئے سرچشمہ ہدایت ہے۔ اس لیے اللہ تعالی کی ذات و صفات اور اس کی نعمتوں کو ایسے انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ ہر انسان خواہ وہ عربی ہو یا عجمی، شہری ہو یا دیہاتی، بآسانی سمجھ سکے۔ اسماء و صفات کو ایسے سہل طریقہ سے بیان فرمایا جسے سمجھنے کے لئے علم کلام والہیات میں مہارت کی کوئی ضرورت نہیں بلکہ معمولی فہم و فراست رکھنے والا ایک عام آدمی بھی آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ اللہ تعالی کی صفات کے بارے میں قرآن نے بتایا کہ جس طرح اس کی ذات بے مثل ہے اسی طرح اس کی صفات بھی بے مثل ہیں۔ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالی کی صفات کی مانند کسی بندے کی صفات نہیں۔ وہ ذات باری ہر عیب، نقص اور کمزوری سے پاک ہے۔

آلاء اللہ اور آیات قدرت میں سے صرف وہی باتیں بیان کی گئی ہیں جنہیں تمام انسان یکساں طور پر سمجھ سکیں۔ مثلاً آسمان و زمین کی پیدائش، بادلوں سے پانی برسانا، زمین سے پانی کے چشمے جاری کرنا اور اس سے قسم قسم کے پھل پھول اور غلے اگانا، سمندروں اور پہاڑوں جیسی عظیم نشانیوں کا پیدا کرنا، انسان کے مختلف احوال و کیفیات اور ان میں فطرت کی راہنمائی۔ جو بھی گہری نظر سے ان پر غور کرے وہ حقیقت تک پہنچ سکتا ہے۔

3.2 خود آزمائی

-1 نفسانی نعمتوں اور ارتفاقی لذتوں سے کیا مراد ہے؟ اللہ تعالی نے ان کا ذکر قرآن میں کیوں نہیں کیا؟

-2 سورہ نحل اور سورہ رحمٰن میں اللہ تعالی نے اپنی جن نعمتوں کا تذکرہ کیا ہے ان کی الگ الگ فہرست تیار کریں۔

-3 "تذکیر بآلاء اللہ" کی لفظی تحقیق کیجیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- عنوان برائے مطالعہ

تذکیر بایام اللہ

لازمی کتاب

الفوز الکبیر

(باب اول)

4.1 اہم نکات

آیت کریمہ "لقد کان فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب O" کے مصداق قرآن میں واقعات اور قصص کے بیان کا مقصد صرف عبرت و نصیحت ہے۔ ان واقعات میں مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھا گیا ہے:

(i) ایسے واقعات بیان کیے گئے ہیں جن سے اہل عرب پہلے سے اجمالی طور پر واقفیت رکھتے تھے مثلاً قوم نوح، عاد و ثمود کے قصے اپنے باپ دادا سے مسلسل سنتے چلے آئے تھے۔ اسی طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام اور انبیاء بنی اسرائیل کے قصے یہودیوں کے ذریعے ان تک پہنچ چکے تھے۔

(ii) غیر مشہور اور غیر مانوس واقعات کو بیان نہیں کیا گیا۔

(iii) مشہور واقعات کو بھی تمام جزئیات اور تفصیلات کے ساتھ بیان کیا گیا بلکہ صرف ان حصوں کو بیان کیا گیا جو مقصد تذکیر میں کارآمد اور ضروری تھے۔

قرآن مجید میں بعض قصے تکرار سے بیان کیے گئے ہیں۔ مثلاً قصہ تخلیق آدمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت ہودؑ، حضرت صالحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت لوطؑ، حضرت شعیبؑ اور ان کی قوموں کے واقعات۔ انبیاء بنی اسرائیل کے متعدد واقعات بار بار مختلف انداز اور مختلف پیرایوں میں بیان کیے گئے ہیں۔

کچھ واقعات ایسے ہیں جو صرف ایک یا دو جگہ مذکور ہیں مثلاً حضرت ابراہیمؑ اور نمرود کا مناظرہ، بنی اسرائیل کا ذبح بقرہ کا واقعہ، واقعہ اصحاب کہف، واقعہ ذوالقرنین، اصحاب الجنتہ کا قصہ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت خضر کی ملاقات اور اصحاب فیل کا واقعہ وغیرہ۔

ان واقعات کو بیان کرنے کا اصل مقصد یہ ہے کہ لوگوں کے ذہن میں کفر، شرک اور گناہوں کی خرابی اور توحید،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان واعمال صالحہ کی خوبی واضح ہو جائے۔

4.2 خود آزمائی

1- ”تذکیر بایام اللہ“ کی لفظی تحقیق کریں۔

2- قرآن مجید میں جو واقعات تکرار کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں اور جو واقعات صرف ایک جگہ یا دو جگہ بیان کیے گئے ہیں ان کی الگ الگ فہرست بنائیں۔

3- اصحاب الجنتہ کا واقعہ کون سی سورت میں آیا ہے؟ پورا واقعہ تحریر کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5 عنوان برائے مطالعہ

	لازمی کتاب
الف۔ تذکیر بالموت و مابعد الموت	
ب۔ علم الاحکام	الفوز الکبیر
	(باب اول)

5.1 اہم نکات

الف۔ "تذکیر بالموت و مابعد الموت" کے تحت آنے والی آیات میں موت کا برحق ہونا' اس کی کیفیات' قیامت کی علامات مثلاً نزول عیسیٰ' دابۃ الارض کا خروج' نفخ صور' زمین و آسمان وغیرہ کی تباہی' قیامت کے واقعات' بعث الموت' حساب و کتاب' میزان اعمال' اعمالناموں کا دیا جانا' اہل جنت اور اہل جہنم کا اپنے اپنے مقام پر پہنچنا' جنت کی نعمتوں اور جہنم کے عذاب کی مختلف صورتوں کا بیان ہے۔

ب۔ رسول اکرم ﷺ چونکہ ملت ابراہیمی پر مبعوث ہوئے اس لیے تمام مسائل و احکام میں ملت ابراہیمی کے اصول و قواعد کو قائم رکھا گیا۔ عرب چونکہ اسلام کے اولین مخاطب تھے لہٰذا پہلے ان کا تزکیہ کر کے پھر ان کے ذریعہ باقی تمام لوگوں کی اصلاح کا کام لیا گیا' اس لیے شریعت محمدی کا مواد ان ہی کی رسوم و عادات سے لیا گیا۔ ہر حکم میں کسی حکمت اور مصلحت کو مدنظر رکھا گیا۔ ملت ابراہیمی کی بنیادی عبادتوں' طہارت کے احکام' نماز' روزہ اور حج وغیرہ میں جو تحریف ہو چکی تھی اس کی اصلاح کی گئی۔ معاشرتی اور تمدنی زندگی میں جو ظلم و ستم اور باطل رسم و رواج داخل ہو گئے تھے ان کو نکال دیا گیا۔ یہ احکام قرآن مجید میں اجمالاً اور اختصار سے بیان کیے گئے ہیں اور ان کی تفصیل حضور ﷺ نے بیان فرمائی۔ یہ احکام مختلف صورتوں میں نازل ہوتے رہے۔ کبھی حضورؐ کی خدمت میں کوئی سوال پیش کیا گیا اس کے جواب میں' کبھی کوئی خاص واقعہ پیش آنے کے بعد اس کے بارے میں۔ مخصوص حالات و واقعات کے ضمن میں بیان کیے گئے احکام کو سمجھنے کے لیے متعلقہ واقعات کا جاننا بھی ضروری ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.2 خودآزمائی

-1 موت اور موت کے بعد پیش آنے والے تمام حالات کو جو قرآن مجید میں بیان کیے گئے ہیں۔ مختصرا ترتیب سے لکھیے۔

-2 قرآن مجید میں کون کون سے احکام اور واقعات کس کس سورت میں بیان کیے گئے ہیں؟ وضاحت سے تحریر کریں۔

-3 مندرجہ ذیل الفاظ کی تشریح کریں۔

نزول مسیح ؑ، نفخ صور، دجال، یاجوج ماجوج، اعراف، غساق، زقوم، احزاب قصہ افک، مسجد ضرار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر : 3

وجوہ خفاء نظم قرآن

(نادر الفاظ، ناسخ و منسوخ، اسباب نزول)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

-1	تعارف	32
-2	مقاصد	32
-3	عنوان برائے مطالعہ	33
	-- معانی' الفاظ کے مخفی ہونے کے اسباب اور ان کا حل	
3.1	اہم نکات	
3.2	نسخ	34
3.3	اسباب نزول	35
	خود آزمائی	36

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1-تعارف

قرآن مجید عربی مبین (واضح عربی زبان) میں اور محاورہ عرب کے مطابق اتارا گیا۔ اس لیے وہ لوگ جو اس کے اولین مخاطب تھے اس کے معانی ودلی لب کو آسانی سے سمجھ لیتے تھے اور وہ قرآن مجید کے نزول کی ترتیب زبانی اور اسباب نزول سے واقفیت کی بنا پر ناسخ ومنسوخ کی حقیقت سے بھی آگاہ تھے۔ اس پس منظر کی وجہ سے قرآن مجید کے صحیح معانی تک رسائی میں انہیں کوئی دشواری پیش نہ آتی تھی، لیکن دور اول کے بعد جب عجمی لوگ اسلام میں داخل ہوئے تو عربی زبان بھی خارجی اثرات سے متاثر ہوئی، بعض الفاظ متروک ہو گئے اور ان کی جگہ نئے الفاظ نے لے لی۔ ناسخ ومنسوخ کی شناخت اور اکثر لوگوں کے اسباب نزول سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے بھی قرآن فہمی میں دقت پیش آنے لگی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ تفہیم قرآن کے لیے لغت، صرف ونحو، بلاغت ومعانی، عروض وقوانی، اصول تفسیر اور علم تفسیر وغیرہ جیسے علوم کی ضرورت پڑی اور ان علوم میں کتب کی تدوین کا سلسلہ شروع ہوا۔

زیر نظر یونٹ میں بھی نادر اور غریب الفاظ کے معانی، ناسخ ومنسوخ، اسباب نزول اور ایسے دیگر اسباب سے بحث کی جائے گی جو قرآن فہمی میں رکاوٹ بنتے ہیں اور ان رکاوٹوں کو دور کرنے کا طریقہ بیان کیا جائے گا۔

2-مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ

(i) نظم قرآن کے اخفاء کی وجوہ معلوم کر سکیں۔

(ii) نادر الفاظ کے معانی معلوم کرنے کے طریقے جان سکیں۔

(iii) نسخ کے مفہوم، ناسخ ومنسوخ آیات اور ان کی تعداد سے آگاہ ہو سکیں۔

(iv) اسباب نزول سے مراد اور اس کی اہمیت سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- عنوان برائے مطالعہ

لازمی کتاب	معانی الفاظ کے مخفی ہونے کے اسباب اور ان کا حل
الفوز الکبیر	ا۔ نادر الفاظ
(باب دوم)	ب۔ ناسخ و منسوخ
	ج۔ اسباب نزول

3.1 اہم نکات

"وجوہ خفاء نظم قرآن" یعنی قرآن مجید کے الفاظ اور عبادت کے معانی مخفی ہونے کے کئی اسباب ہیں۔ مثلاً :

(الف) کسی لفظ کا غریب، اجنبی اور غیر مانوس ہونا ہے۔ اس کا حل یہ ہے کہ ایسے الفاظ کے معانی جاننے کے لیے صحابہؓ اور تابعینؒ اور علم معانی والوں سے رجوع کیا جائے۔ ان کی شرح کے لیے علامہ سیوطی کی کتاب "الاتقان" اور صحیح بخاری کی کتاب التفسیر کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

(ب) کلام کے کسی جزء مثلاً مضاف، موصوف یا دیگر متعلقات کلام کا حذف ہونا مثلاً وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ یعنی حُبَّ الْعِجْلِ۔ یہاں مضاف (یعنی آیتہ) محذوف ہے۔ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً یعنی آیتہ مبصرۃ۔ یہاں موصوف (یعنی آیتہ) محذوف ہے۔

(ج) ابدال یعنی کلام میں کسی مصلحت سے تصرف کر کے الفاظ میں تبدیلی کرنا مثلاً ایک فعل کی جگہ دوسرا فعل، ایک فاعل کی جگہ دوسرا فاعل یا ایک صیغہ کی جگہ دوسرا صیغہ لانا مثلاً أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ یعنی يَسُبُّ آلِهَتَكُمْ

(د) کنایہ۔ یعنی کسی لفظ یا کلام کے ظاہری معنی کی بجائے اس کا لازم معنی مراد لینا کنایہ کہلاتا ہے۔ مثلاً یداہ مبسوطتان، کرم و سخاوت سے کنایہ ہے۔

(ہ) تعریض۔ کسی خاص شخص کو تنبیہہ کرنا مقصود ہو مگر اس کا نام لینے کے بجائے عام انداز بیان اختیار کرنا تعریض کہلاتا ہے مثلاً سورہ نور کی آیت ولا یاتل اولو الفضل منکم والسعتہ میں انداز بیان عام ہے مگر اس میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اولوالفضل والسعۃ کے الفاظ سے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی طرف اشارہ ہے کہ وہ ایک غریب مہاجر مسطح بن اثاثہ کو خرچ دیا کرتے تھے مگر جب واقعہ افک میں وہ غلطی سے شامل ہو گئے تو حضرت ابوبکرؓ کو سخت صدمہ ہوا اور انہوں نے قسم کھائی آئندہ ایسے شخص کی کوئی مالی امداد نہ کروں گا۔ اس پر اللہ تعالی نے بطور تعریض حضرت ابوبکرؓ کو مسطح کی امداد بحال کرنے کے لیے ارشاد فرمایا۔

3.2 نسخ

نسخ کا لغوی معنی ایک چیز کو مٹا کر دوسری چیز کو لے آنا ہے۔ صحابہؓ اور تابعینؒ نسخ آیات سے یہی معنی مراد لیتے تھے اور متاخرین علماء نے بھی اسی کو اختیار کیا ہے گویا ان کے نزدیک نسخ کے لغوی اور اصطلاحی معنوں میں کوئی فرق نہیں ہے ایک حکم کو ختم کر کے اس کی جگہ نئے حکم کو لانا نسخ کہلاتا ہے۔

متقدین اہل اصول کی اصطلاح میں نسخ کا معنی یہ ہے کہ ایک آیت کے بعض اوصاف کو دوسری آیت سے زائل کر دیا جائے مثلاً ایک آیت میں حکم عام ہے دوسری آیت میں اس حکم میں تخصیص کر دی جائے یا اس کا برعکس صورت یعنی ایک آیت میں حکم خاص ہے دوسری آیت میں تعمیم کر دی جائے، تعین مدت اور تفصیل اجمال پر بھی ان کے ہاں نسخ کا اطلاق ہوتا ہے۔

اصطلاحی معنوں میں اسی اختلاف کی بنیاد پر متقدین اور متاخرین کے درمیان منسوخ آیات کی تعداد میں بھی اختلاف ہے۔ متقدین کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد پانچ سو بلکہ اس سے بھی زیادہ بنتی ہے جب کہ علامہ جلال الدین سیوطی اور ابن العربی کے بقول متاخرین کے نزدیک آیات منسوخہ کی تعداد بیس اور شاہ ولی اللہ کے نزدیک پانچ ہے۔

مولانا عبید اللہ سندھی اور مفتی محمد عبدہ نسخ فی القرآن کے قائل ہی نہیں ہیں۔ شاہ ولی اللہؒ کے نزدیک سورہ بقرہ کی آیت کتب علیکم اذا حضر احد کم الموت ان ترک خیراً الوصیتہ ' سورہ نساء کی آیت میراث سے منسوخ ہے۔

اسی طرح سورہ انفال کی آیت 65	سورہ انفال کی ہی آیت 66 سے منسوخ ہے
سورہ مجادلہ کی آیت 12	بعد والی آیت سے منسوخ ہے
سورہ نساء کی آیت 15	سورہ نور کی آیت 2 سے منسوخ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور سورہ المائدہ کی آیت 106 سورہ طلاق کی آیت 2 سے منسوخ ہے۔

3.3 اسباب نزول

اگرچہ قرآن مجید کی کوئی آیت بھی بلا سبب نازل نہیں ہوئی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہر آیت کے نزول سے قبل کوئی واقعہ یا مسئلہ پیش آیا ہو اور اس کے حل کے لیے آیت نازل ہوئی ہو۔ ہر آیت کی شان نزول کسی واقعہ کی صورت میں تلاش کرنا سعی لاحاصل ہے۔

قرآن مجید کے نزول کا حقیقی سبب انسانوں کی تہذیب و تربیت اور ان کے باطل و فاسد عقائد و اعمال کی اصلاح ہے۔ آیات مباحثہ کا نزول اس لیے ہوا کہ لوگوں میں باطل عقائد پائے جاتے تھے اور آیات احکام کا نزول اس لیے ہوا کہ لوگوں میں فاسد اعمال پائے جاتے تھے۔ جن کی اصلاح ضروری تھی۔ بہت سی آیات ایسی ہیں جن کے اسباب نزول کے علم کے بغیر ان کے معانی کو پورے طور پر سمجھنا ممکن نہیں مثلاً جن آیات میں غزوات اور خاص واقعات کی طرف اشارہ ہے ان کا علم ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر حقیقی مفہوم تک رسائی نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح بعض آیات میں مخصوص قیود کا اضافہ اور بعض میں شدت اور سختی کا اظہار پایا جاتا ہے۔ ان قیود کے فوائد اور شدت کی وجہ معلوم کرنے کے لیے بھی سبب نزول کا جاننا ضروری ہوتا ہے۔

خود آزمائی

1- قرآن مجید کے ایک سو الفاظ نادرہ کی فہرست معانی کے ساتھ تیار کریں۔

2- حذف، ابدال، کنایہ اور تعریض میں سے ہر ایک کی قرآن حکیم میں سے پانچ پانچ مثالیں تلاش کریں۔

3- شاہ ولی اللہؒ نے جن پانچ آیات کو منسوخ بتایا ہے ان کا محمل بیان کریں۔

4- اسباب نزول کے تعین کے سلسلے میں متقدین اور متاخرین کی اصطلاح میں فرق وضاحت سے بیان کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر - 4

قرآن مجید کا اسلوب بدیع، فنون تفسیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

-1	تعارف	39
-2	مقاصد	39
-3	عنوان برائے مطالعہ	40
	۔ قرآن کا اسلوب بدیع	
	۔ فنون تفسیر	
3.1	ترتیب و تدوین	40
3.2	اسلوب بیان	41
3.3	اعجاز قرآن	41
3.4	فنون تفسیر	42
	خود آزمائی	45

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1-تعارف

قرآن مجید اگرچہ ایک کتاب ہے۔ قرآن کریم میں مختلف جگہ سے کتاب کا نام دیا گیا۔ مثلاً "ذَالِكَ الْكِتٰبُ لَارَيْبَ فِيه" "كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ ايته" "كِتٰبٌ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ" لیکن اللہ کی کتاب انسانوں کی لکھی ہوئی کتابوں کی مانند نہیں۔ انسانوں کی لکھی ہوئی کتابیں مخصوص اصناف کلام سے تعلق رکھتی ہیں مگر قرآن حکیم کا تعلق کسی خاص صنف کلام سے نہیں نہ یہ نظم ہے اور نہ یہ نثر ہے اس میں ایسی خصوصیات ہیں جو دوسری کتب میں نہیں پائی جاتیں۔ یہ اپنی اثر آفرینی' حلاوت اور زور کلام میں تمام اصناف کلام پر فوقیت رکھتی ہے۔ اس کی نظیر لانا کسی کے لیے بھی ممکن نہیں۔ قرآن حکیم ہر لحاظ سے اعجازی شان رکھتا ہے۔ اس یونٹ میں ان اسباب و وجوہ پر روشنی ڈالی جائے گی جن کی بناء پر قرآن مجید کو یہ اعجاز ملا۔

اس یونٹ میں آپ کو غرائب و نوادر کی شرح کا طریقہ' احکام و مسائل کے استنباط کا طریقہ اور حروف مقطعات کے معانی کے بارے میں بتایا جائے گا۔ اس کے علاوہ تفسیر کی اقسام بیان کی جائیں گی اور نظم قرآن پر اٹھنے والے چند سوالات کے جوابات بھی آپ اس یونٹ میں پڑھیں گے۔

2-مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ:

1- قرآن حکیم کے اسلوب پر گفتگو کر سکیں۔

2- غریب اور نادر الفاظ کی شرح کر سکیں۔

3- قرآن حکیم سے مسائل واحکام کا استنباط کر سکیں۔

4- تفسیر کی اقسام گنوا سکیں اور
نظم قرآن کے بارے میں سوالات کے جواب دے سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- عنوان برائے مطالعہ

(الف) قرآن کا اسلوب بدیع

(ب) فنون تفسیر

لازمی کتاب

الفوز الکبیر

باب سوم و چہارم

3.1 ترتیب و تدوین

قرآن مجید ہر لحاظ سے ایک منفرد کتاب ہے۔ تصنیفات کی طرح ابواب و فصول پر مشتمل کتاب نہیں بلکہ قرآن مجید کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بادشاہ اپنی رعیت کی ضروریات و مصالح کے پیش نظر مختلف اوقات میں احکام و فرامین جاری کرتا ہے۔ یوں سمجھ لیجیے کہ یہ مکتوبات کا ایک ایسا مجموعہ ہے جسے خالق کائنات اپنی سلطنت کے افراد کے لیے وقتاً فوقتاً بھیجتا رہا ہے۔ جمع ہونے پر منشاء الٰہی کے مطابق مجموعہ فرامین مرتب ہو گیا۔ حضور ﷺ نے اسے یاد رکھا، لکھوایا، نمازوں میں اس کی تلاوت کی اور خطبوں اور مواعظ میں اسے صحابہؓ کے سامنے بیان کیا۔ متعدد مرتبہ جبریل امین سے اس کا دور کیا۔ حضرت صدیق اکبرؓ کے دور خلافت میں حضرت عمرؓ کے مشورے سے اسے کتابی شکل میں یکجا مدون کیا گیا اور اس کا نام مصحف رکھا گیا۔

یہ بات یقینی طور پر ثابت ہے کہ قرآن مجید کی آیات اور سورتوں کی باہمی ترتیب اسی ذات کی طرف سے ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی کیونکہ ترتیب بذات خود جمع و تدوین کا ایک حصہ ہے۔ کوئی جمع و تالیف ترتیب کے بغیر عمل میں نہیں آسکتی جب کہ قرآن کے بارے میں ارشاد الٰہی ہے "ان علینا جمعه و قرانه"۔ جب قرآن پاک کا جمع کرانا خود رب العزت نے اپنے ذمے لے رکھا ہے تو ظاہر ہے اس کی ترتیب بھی پروردگار عالم کی طرف سے ہی ہے۔ لہذا آیات اور سورتوں کی ترتیب "توقیفی" ہے اور آنحضرت ﷺ کے واسطے سے خود رب العزت کی قائم کردہ ہے۔ اس میں کسی انسان کی رائے کا دخل نہیں ہے۔ اس بارے میں قرآن و حدیث میں متعدد پختہ دلائل موجود ہیں۔

3.2 اسلوب بیان

قرآن حکیم کا پیرایہ بیان نہ نظم ہے نہ نثر بلکہ دونوں سے الگ ایک نرالا اسلوب اور نیا طرز کلام ہے جس کی کوئی مثال عرب میں پہلے سے موجود نہ تھی۔ اس کی خوبیاں نظم و نثر کی خوبیوں سے بڑھ کر ہیں اور نظم و نثر کی ہر کمزوری اور خامی سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ مبرا ہے۔اس کے الفاظ کی حلاوت ' لاثانی بندش اور بے مثل روانی ہی کا اثر ہے کہ جو لوگ اس کے معانی کو نہیں سمجھ سکتے وہ بھی اس کی تلاوت سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ قرآن پاک کے اس نرالے اسلوب کا اعجاز ہے کہ ایک طرف جاہل سے جاہل شخص بھی اس کے بنیادی اصولوں کو بآسانی سمجھ سکتا ہے۔اور دوسری طرف رازیؒ اور آلوسیؒ بھی اس کے علوم و معارف کا احاطہ کرنے سے عاجز نظر آتے ہیں۔

قرآن مجید کی بعض سورتوں کی ابتداء اور اختتام شاہی فرامین کی طرح کیا گیا ہے' بعض سورتوں کی ابتداء قصائد عرب کی طرح کی گئی ہے ' بعض سورتوں کا انداز حکیمانہ اور بعض کا خطیبانہ ہے' بعض کا مکتوبات اور مراسلات جیسا ہے اور بعض کا انسانوں کی باہمی گفتگو کی مانند ہے۔

اسلوب قرآن کے ضمن میں ایک سوال یہ ہے کہ قرآن میں اشعار کی طرح وزن ' قافیہ اور ردیف کی رعایت کیوں نہیں کی گئی ؟اس کی وجہ یہ ہے کہ عرب میں شاعری تو پہلے ہی سے بہت معیاری انداز میں کی جا رہی تھی اگر قرآن بھی اسی طرح کی نظم پر مشتمل ہوتا تو اس کا کلام الٰہی اور منزل من اللہ ہونا ثابت نہ ہو سکتا۔

دوسرا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ قرآن میں علوم خمسہ کو ترتیب سے کیوں نہ بیان کیا گیا کہ علم المخاصمہ کی آیات اکٹھی ہوتیں اور علم الاحکام اور اسی طرح دوسرے علوم کی یکجا ہوتیں۔ تو اس کی وجہ یہ ہے کہ عرب جو قرآن کے پہلے مخاطب تھے علوم وفنون کتابت و قرات سے ناآشنا تھے ان کے لیے یہ غیر مانوس اسلوب ہوتا اور وہ اس سے استفادہ نہ کر سکتے۔

3.3 وجوہ اعجاز قرآن

اعجاز قرآن سے مراد قرآن حکیم کی معجزانہ شان ہے اور وجوہ اعجاز قرآن سے مراد وہ کمالات ' صفات اور خوبیاں ہیں جو قرآن مجید میں بدرجہ اتم پائی جاتی ہے اور ساری مخلوق اکٹھی ہو کر بھی ایسا کلام پیش کرنے سے عاجز ہے۔ان وجوہ اعجاز کو کم و بیش پانچ اقسام میں بیان کیا جا سکتا ہے۔

الف۔ قرآن مجید کا اسلوب بیان بالکل جدید ' اچھوتا اور بے پناہ حسن و تاثیر کا مالک ہے۔ نظم و نثر اور دیگر اصناف کلام سے الگ اسلوب بیان کی بناء پر عرب کے فصحاء و بلغاء اور شعراء و خطباء سب اپنی قادر کلامی اور طلاقت لسانی کے باوجود قرآن کی ایک سورت کی مثال پیش نہ کر سکے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب۔ قرآن مجید میں پہلی امتوں کے تاریخی واقعات اور قصص واحکام ٹھیک ٹھیک بیان کیے گئے ہیں حالانکہ حضور ﷺ جن کی زبان مبارک سے یہ چیزیں بیان کی گئیں "امی" تھے۔

ج۔ مستقبل میں پیش آنے والے واقعات وحالات کے بارے میں قرآن مجید کی پیشن گوئیاں حرف بحرف درست ثابت ہوئیں۔ان سب خبروں کی بنیاد علم وحی پر تھی اور تاریخ گواہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے جن جن مغیبات کی خبر دی' آئندہ کے انکشافات اس کے کسی پہلو کو غلط ثابت نہ کر سکے۔

د۔ ایک ہی واقعہ اور ایک ہی مضمون کئی سورتوں میں بیان کیا گیا ہے مگر ہر جگہ اسلوب بیان اور طرز ادا الگ الگ ہے اور ہر مقام پر قاری اور سامعین نیا لطف محسوس کرتے ہیں۔

ھ۔ قرآن مجید کے مضامین ہدایت اپنے اعلیٰ مقاصد' معانی ومطالب' جامعیت اور بیان کردہ عقائد واعمال میں خود معجزہ ہیں کیونکہ ان میں فطرت انسانی کے ساتھ ایسا تعلق' ربط اور رعایت موجود ہے کہ انسانی کلام میں ایسا ممکن نہیں ہے۔

3.4 فنون تفسیر

علماء کے مختلف طبقات نے اپنے اپنے علمی رجحان کے مطابق قرآن حکیم کی تفسیر کا کام کیا ہے۔ شاہ ولی اللہ نے درج ذیل سات تفسیری رجحانات کا تذکرہ کیا ہے:

-1 تفسیر بالماثور: یہ محدثین کا طریقہ تفسیر ہے۔اس میں مرفوع روایات' آثار صحابہؓ' تابعین وتبع تابعین کے اقوال اور اسرائیلی روایات سے تفسیر کی جاتی ہے۔

-2 کلامی تفسیر: یہ متکلمین کا طریقہ ہے۔اس میں عقائد وکلام کے نقطہ نظر سے گفتگو کی جاتی ہے۔اسلام کے خلاف اعتراضات وشبہات کا جواب دیا جاتا ہے اور اہل حق کے مسلک کو ثابت کیا جاتا ہے۔

-3 فقہی تفسیر: اس میں فقہاء اور اہل اصول' احکام وقوانین اور استنباط واجتہاد کے نقطہ نظر سے تفسیر میں کلام کرتے ہیں۔

-4 لغت ونحو کے اعتبار سے تفسیر: عربی زبان کے قواعد کے پیش نظر قرآنی آیات کی توضیح وتشریح کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتی ہے۔

5- علم معانی و بیان کے اعتبار سے تفسیر: علم معانی وبیان کے نقطہ نظر سے قرآن کی ادبی و بیانی باریکیاں بیان کی جاتی ہیں۔

6- قرات و تجوید کے لحاظ سے تفسیر: اس میں مختلف قرات، ان کی اسناد، ان کا تواتر و شذوذ اور اختلاف قراۃ سے پیدا ہونے والے اختلاف معنی پر گفتگو کی جاتی ہے۔

7- تصوف و سلوک کے اعتبار سے تفسیر: ایسی تفاسیر میں تصوف و سلوک کے معمولات، مقامات اور احوال و کوائف پر قرآن سے استدلال کیا جاتا ہے۔

مفسر کے لیے اسباب نزول اور اسرائیلی روایات کے بارے میں درج ذیل امور کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے:

الف۔ جن حوادث وواقعات مثلاً غزوات وغیرہ سے متعلق آیات میں محدثین نے واقعات پوری تفصیل سے بیان کیے ہیں ان کی تفسیر واقعات کے بیان کے بغیر آیات کو اپنے عموم پر رکھ کر کی جانی چاہیے کیونکہ قرآنی آیات میں ہمیشہ اعتبار عموم الفاظ کا ہوتا ہے نہ کہ خصوص موارد کا۔

ب۔ جب حدیث صحیح سے کسی واقعہ یا قصہ کا اشارہ یا بیان مل جائے تو اہل کتاب سے کچھ نقل کرنا جائز نہیں۔

ج۔ ضروری چیز کو صرف بقدر ضرورت ہی لینا چاہیے ضرورت سے زیادہ اسرائیلی روایات سے استفادہ جائز نہیں۔

الفوز الکبیر کے باب چہارم میں شاہ ولی اللہ نے چند ایسے نکات تحریر کیے ہیں جو قرآنی آیات سے احکام و مسائل کے استنباط اور صحیح تفسیر کے لیے ضروری راہنمائی مہیا کرتے ہیں۔

1- توجیہ: اس سے مراد مشکلات القرآن کو حل کرنا اور انہیں آسان بنانا ہے۔ علوم خمسہ میں سے ہر ایک علم کی متعلقہ آیات کی عمدہ توجیہ کے لئے اصول و قواعد مقرر کیے گئے ہیں جن کی پابندی ضروری ہے۔

2- متشابہات پر اس طرح اجمالی ایمان رکھا جائے جیسے وہ بیان ہوئے ہیں ان کی تاویلات کی کاوش نہ کی جائے۔

3- الفاظ قرآن کے معانی صحابہؓ اور تابعین سے معلوم کیے جائیں نہ کہ سیبویہ یا کسی اور نحوی سے۔

4- علم معانی وبیان بعد کی پیداوار ہے۔ تفسیر میں ان کی پابندی لازمی نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5- اشارات صوفیہ تفسیر کا جزو ہیں صوفیہ قرآن سے بعض باتیں بطور اخذ والقاء یا الہام واشارہ نکالتے ہیں ان کا تعلق نظم قرآن اور قاری کی حالت اور علم ومعرفت سے ہوتا ہے' تفسیر سے ان کا کوئی واسطہ نہیں۔

6- حروف مقطعات کا علم دراصل علم لغت سے متعلق ہے۔ یہ حروف ان سورتوں کے نام ہیں اور اجمالاً ان مضامین پر حاوی ہیں جو ان سورتوں میں بیان ہوئے ہیں جیسے کسی چیز یا کتاب کا نام دراصل اس کا اجمالی خلاصہ ہوتا ہے۔

خودآزمائی

1- ترتیب توقیفی سے کیا مراد ہے؟ قرآن وحدیث کے دلائل سے ثابت کیجئے کہ قرآن مجید کی ترتیب توقیفی ہے۔

2- قرآن مجید کی جن سورتوں کی ابتداء یا اختتام شاہی فرامین' قصائد عرب یا مکتوبات کے انداز میں کیا گیا ہے ان کی نشان دہی کیجئے۔

3- مختلف رجحانات کی تفاسیر کی فہرست مرتب کریں۔

4- علوم خمسہ سے متعلقہ آیات کی توجیہہ کے طریقے بیان کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر - 5

جمع و تدوین قرآن، تفسیری رجحانات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

-1 تعارف

-2 مقاصد

-3 عنوان برائے مطالعہ

جمع و تدوین قرآن

تفسیر و تاویل

3.1 جمع و تدوین قرآن

3.2 تفسیر و تاویل کا معنی

3.3 تفسیر و تاویل میں فرق

3.4 خود آزمائی نمبر 1

-4 عنوان برائے مطالعہ-- تفسیری رجحانات

4.1 تفسیری رجحانات

خود آزمائی نمبر 2

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1-تعارف

آپ جانتے ہیں کہ قرآن حکیم اس طرح کتابی شکل میں نازل نہیں ہوا جس طرح اب ہمارے سامنے موجود ہے بلکہ تقریباً تیئس سال کے عرصے میں تھوڑا تھوڑا رسول اللہ ﷺ کے قلب مبارک پر نازل ہوتا رہا۔ اس یونٹ میں آپ کو بتایا جائے گا کہ کن کن مراحل سے گزر کر قرآن حکیم نے ایک مدون کتاب کی شکل اختیار کی۔

آپ اصول تفسیر کے متعلقہ یونٹوں میں پڑھ چکے ہیں کہ مختلف اسباب و موانع کے بنا پر کلام الٰہی کا مفہوم پوری وضاحت سے سمجھنا دشوار ہے نیز مسائل واحکام اور مضامین کے بارے میں قرآن میں صرف اصول و معانی مذکور ہیں جبکہ تبیین و تفصیل کے بغیر ان پر عمل کرنا ممکن نہیں۔ اس تفصیل و تشریح کے عمل کو علماء کی اصطلاح میں تفسیر اور تاویل کی اصطلاحات سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

پھر آیات قرآنیہ کی تفسیر یا تو روایات وآثار سے کی جاتی ہے اور یا روایت اور فہم و فراست سے پہلی قسم کو تفسیر بالماثور اور دوسری قسم کو تفسیر بالرائے کہا جاتا ہے۔ اس یونٹ میں آپ کو تفسیر و تاویل اور درایت و روایت کا مفہوم بتایا جائے گا۔

2-مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

(i) قرآن مجید کی ترتیب اور تدوین کے مراحل ترتیب وار بیان کر سکیں۔

(ii) تفسیر و تاویل کا فرق جان لیں اور اسے بیان کر سکیں۔

(iii) تفسیر بالماثور اور تفسیر بالرائے اور ان کی نمائندہ تفاسیر کی فہرست تیار کر سکیں اور ہر قسم کی تفاسیر پر گفتگو کر سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5- عنوان برائے مطالعہ

(الف) جمع و تدوین قرآن

(ب) تفسیر و تاویل

لازمی کتاب

1- التفسیر والمفسرون

از ڈاکٹر محمد حسین الذہبی

2- فہم قرآن مولانا سعید احمد اکبر آبادی

3.1 جمع و تدوین قرآن

گزشتہ یونٹ میں آپ قرآن حکیم کی جمع و تدوین کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ یہ سمجھنا غلط ہے کہ قرآن حکیم حضور ﷺ کی حیات طیبہ کے بعد ضبط تحریر میں لایا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ جب بھی آپؐ پر وحی نازل ہوتی تو آپ کاتبین وحی میں سے جو بھی پاس ہوتا اسے کہتے کہ اسے لکھ لو' نہ صرف یہ بلکہ اس آیت کے درج کرنے کا موقعہ اور محل بھی بتا دیتے۔ احتیاط کا یہ عالم تھا کہ دوران نزول قرآن آپؐ نے سختی سے منع فرما رکھا تھا کہ قرآن کے علاوہ آپؐ کی زبان مبارک سے نکلنے والے الفاظ کو رقم نہ کیا جائے مبادا قرآن اور غیر قرآن میں اشتباہ ہو جائے۔ یوں حضور ﷺ کی حیات طیبہ ہی میں قرآن مجید مکمل طور پر تحریر ہو چکا تھا البتہ اتنا ضرور ہے کہ قرآن ایک باقاعدہ کتاب کی شکل میں موجود نہ تھا۔ اس دور میں کاغذ اگرچہ موجود تھا مگر کمیاب اور مہنگا تھا اس لیے اکثر صحابہ چمڑے' پتھر کی سلوں' لکڑی کی تختیوں' کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ہڈیوں پر بھی لکھ لیتے تھے۔

عہد صدیقی میں جنگ یمامہ کے موقع پر بہت سے حفاظ و قراء شہید ہو گئے تو قرآن مجید کی حفاظت کی خاطر حضرت عمرؓ اور دیگر صحابہؓ کے مشورے سے حضرت ابوبکرؓ نے حضرت زید بن ثابتؓ کی سربراہی میں ایک بورڈ تشکیل دیا جس نے پورے حزم و احتیاط کے ساتھ عہد نبوی کی ترتیب کے عین مطابق قرآن حکیم کا ایک مکمل نسخہ تیار کیا۔ یہ نسخہ عہد عثمانی تک علی الترتیب حضرت ابوبکرؓ' حضرت عمرؓ' ام المومنین حضرت حفصہؓ کی تحویل میں رہا۔ عہد عثمانی میں جب مختلف قبائل کے لب و لہجہ کے اختلافات' قرآت قرآن پر اثر انداز ہونے لگے تو حضرت عثمانؓ نے وہ نسخہ حضرت حفصہؓ سے منگوا کر قریشی لہجہ کے مطابق اس کی نقول تیار کروائیں اور ہر صوبے کے مرکز میں ایک ایک نسخہ بھیج دیا اور تمام مسلمانوں کو اس کے مطابق قرآن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجید لکھنے اور تلاوت کرنے کا حکم دیا۔ اس طرح قرات قرآن میں اختلافات کا راستہ ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا۔

3.2 تفسیر و تاویل کا معنی

تفسیر کا لفظ "فسر" سے مشتق ہے جس کے معانی کھولنے، ظاہر کرنے اور بیان کرنے کے ہیں۔ تاویل کا لفظ "اول" سے نکلا ہے جس کے معانی لوٹنے اور رجوع کرنے کے ہیں۔ مفسرین کی اصطلاح میں تفسیر سے مراد وہ علم ہے جس میں قرآن حکیم کے الفاظ و معانی، احکام و مطالب، اسباب نزول اور ناسخ و منسوخ وغیرہ سے بحث کی جاتی ہے اور تاویل سے مراد یہ ہے کہ اگر کسی لفظ یا آیت کے معانی میں کئی امکان ہوں تو غور و فکر کر کے مناسب ترین معنی مراد لینا تاویل کہلاتا ہے۔

3.3 تفسیر و تاویل میں فرق

اسلام کے ابتدائی دور میں تفسیر اور تاویل قریباً مترادف معانی میں استعمال ہوتے تھے جس سے مراد کلام الٰہی کے صحیح مصداق کا تعیین تھا۔ حضور اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے لیے بطور خاص دعا فرمائی تھی "اَللّٰھُمَّ فَقِّھْهُ فِي الدِّيْنِ وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيْل"

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بے دین لوگوں نے قرآن کے غلط معانی بیان کرنے شروع کر دیئے تو علماء نے اصطلاحی طور پر تفسیر اور تاویل کو الگ الگ کر دیا۔ اس ضمن میں تین علمائے قرآن کی رائے درج کی جاتی ہے۔

(i) امام راغبؒ اصفہانی کے نزدیک مفردات القرآن کی شرح تفسیر کہلاتی ہے اور جملوں اور کلام کی شرح تاویل کہلاتی ہے۔

(ii) امام قیشری نے یہ فرق بیان کیا ہے کہ تفسیر سماع اور اتباع پر موقوف ہے اور تاویل اجتہاد اور استنباط کا نام ہے۔

(iii) علامہ شبلیؒ کے نزدیک الفاظ قرآن کے ظاہری معانی کا بیان تفسیر ہے اور باطنی معانی کو کھولنا تاویل ہے۔

تاہم تفسیر و تاویل کے ضمن میں درج ذیل امور کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے:

1- تاویل کے طور پر پیش کیے جانے والے حقائق کے بارے میں قطعیت کے ساتھ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ فلاں موقع پر اللہ تعالیٰ کی یقیناً یہی مراد ہے یہ درجہ صرف تفسیر کو حاصل ہے جس کا مدار آثار سلف پر ہو۔

2- تاویل وہی مقبول ہو سکتی ہے جو اسلام کے بنیادی اصولوں، منطوق قرآن، احادیث صحیحہ اور تفسیر سلف سے متصادم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ ہو۔ اس سے ہٹ کر ہر تاویل' تاویل باطل ہو گی اور اسے تحریف کے زمرے میں شمار کیا جائے گا۔

3- تفسیر کا دارومدار بڑی حد تک علم لغت اور معانی و ادب پر ہے مگر تاویل یعنی قرآن مجید کی کسی آیت کا صحیح مصداق متعین کرنے کے لیے صرف ان ہی علوم کی ضرورت نہیں بلکہ ضروری ہے کہ تاویل کرنے والا شریعت کے اسرار و حکم' رموز و غوامض اور اس کے احکام و مسائل سے پوری طرح واقف ہو اور استنباط و اجتہاد کے اصولوں میں مہارت تامہ رکھتا ہو۔

4- علمائے فن نے قرآن حکیم کی تفسیر کرنا صرف اس شخص کے لیے جائز قرار دیا ہے جو پندرہ علوم میں مہارت رکھتا ہو کیونکہ ان کے بغیر صحیح تفسیر کرنا ممکن نہیں۔(پندرہ علوم کی فہرست "التفسیر والمفسرون" میں موجود ہے)۔

خود آزمائی نمبر 1

1- کاتبین وحی صحابہؓ کے ناموں کی فہرست تیار کریں۔

2- حضرت زید بن ثابتؓ نے تدوین قرآن میں جس حزم و احتیاط سے کام لیا اس پر روشنی ڈالیں۔

3- حضرت عثمانؓ کو جامع قرآن کیوں کہا جاتا ہے جب کہ قرآن مجید کے جمع و تدوین کا کام عہد صدیقی میں ہوا تھا؟

4- تفسیر و تاویل کے لغوی اور اصطلاحی معانی بیان کریں۔

5- تفسیر اور تاویل کا فرق واضح کریں۔

6- تاویل مقبول اور تاویل باطل کے درمیان فرق بیان کریں۔

7- مفسر کے لیے کون کون سے پندرہ علوم میں مہارت رکھنا ضروری ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- عنوان برائے مطالعہ

تفسیری رجحانات

لازمی کتاب

التفسیر والمفسرون

از: ڈاکٹر محمد حسین الذھبی

اہم نکات:-

4.1 تفسیری رجحانات

تفسیری رجحانات کے لحاظ سے ابتدائی طور پر تفسیر کی دو بڑی قسمیں متعین کی گئی ہیں:

-1 تفسیر بالماثور اور

-2 تفسیر بالرائے

تفسیر بالماثور سے مراد یہ ہے کہ قرآن کی تفسیر قرآن' حدیث اور صحابہؓ تابعین کے اقوال کی مدد سے کی جائے۔

تفسیر بالرائے سے مراد یہ ہے کہ عربی زبان وادب' علم معانی' بدیع' علم بیان اسباب نزول اور ناسخ ومنسوخ کی بنیاد پر اجتہاد اور استنباط کے ذریعے قرآن حکیم کی تفسیر کی جائے۔

تفسیر بالرائے کے جواز کے بارے میں علماء کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے اور بعض تو اسے حرام قرار دیتے ہیں کیونکہ حدیث میں تفسیر بالرائے پر سخت وعید آئی ہے جبکہ بعض علماء اسے جائز قرار دیتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن حکیم میں غور وفکر اور تدبر کی دعوت دی ہے۔

درحقیقت یہ اختلاف نزاع لفظی کے ذیل میں آتا ہے کیونکہ اس اختلاف کا حاصل یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اسلام کے بنیادی اور مسلمہ اصولوں کے منافی افکار ونظریات کو قرآن سے ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے تو یہ ناجائز ہوگا اور جو تفسیر اسلام کے مسلمہ اصولوں سے ہم آہنگ ہوگی وہ جائز ہوگی۔ مختصر یہ کہ تفسیر بالرائے المحمود نہ صرف جائز بلکہ قرآن کا مقتضا ہے جب کہ تفسیر بالرائے المذموم ناجائز اور حرام ہے۔ مفسرین نے اپنے مختلف علمی وفنی رجحانات کے پیش نظر تفاسیر لکھی ہیں جن میں سے "الفوز الکبیر" میں بیان کردہ سات تفسیری رجحانات کا مطالعہ آپ یونٹ نمبر - 4 میں کر چکے ہیں انہیں دوبارہ دیکھ لیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر محمد حسین ذہبی نے کتاب "التفسیر والمفسرون" میں مزید دو رجحانات کا اضافہ کیا ہے۔

1- تفسیر علمی: سائنسی معلومات و تحقیقات کے لحاظ سے تفسیر جیسے طنطاوی الجوہری کی تفسیر

2- الحادی تفسیر: ایسی تفسیر جس میں مفسر نے الحادی انداز اختیار کیا ہے مثلاً بعض تفاسیر میں معجزات، حدود، تعدد ازدواج اور ربٰو کی حرمت کا انکار کیا گیا ہے۔

خود آزمائی نمبر 2

1- قرآن مجید کی کون کون سی آیات میں غور و فکر اور تدبر کی دعوت دی گئی ہے؟ آیات مع ترجمہ لکھیں۔

2- تفسیر بالماثور اور تفسیر بالرائے کی نمائندہ تفاسیر کی الگ الگ فہرست تیار کریں۔

3- رائے محمود اور رائے مذموم کے درمیان فرق بیان کریں۔

4- تفسیر بالرائے کے بارے میں جس حدیث میں وعید آئی ہے اس کا متن مع ترجمہ لکھیں۔

5- کیا اردو تفاسیر میں تفسیر الحادی کی کوئی مثال موجود ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر - 6

تفسیری ادبیات کا آغاز و ارتقا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

1- تعارف

2- مقاصد

3- عنوان برائے مطالعہ

تفسیری ادبیات کا آغاز وارتقا

3.1 تفسیر، عہد نبوی میں

3.2 تفسیر، عہد صحابہؓ میں

3.3 تفسیر، عہد تابعینؒ وتبع تابعینؒ میں

خود آزمائی نمبر 1

4- عنوان برائے مطالعہ -- تفسیر کا دور تدوین

4.1 اہم نکات

4.2 عربی کتب تفسیر

4.3 اردو تفاسیر

خود آزمائی نمبر 2

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1-تعارف

گزشتہ یونٹ کے موضوعات کے مطالعہ سے آپ نے یہ اندازہ کر لیا ہو گا کہ تفسیر قرآن میں متعدد تفسیری رجحانات کار فرما رہے ہیں اس لحاظ سے کتب تفسیر کو تین اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1- تفسیر بالماثور

2- تفسیر بالرائے

3- تفسیر بالماثور اور تفسیر بالرائے، دونوں رجحانات کی جامع تفاسیر

کتب تفسیر سے استفادہ کے لیے ان میں موجود تفسیری رجحان، اسلوب نگارش اور خصوصیات سے واقفیت بہت ضروری ہے۔ آپ اس یونٹ میں کتب تفسیر کی خصوصیات کا مطالعہ کریں گے۔

اس وقت علم تفسیر کے موضوع پر جو گراں قدر ذخیرہ کتب موجود ہے یہ محض چند افراد یا مختصر مدت کی کاوش کا نتیجہ نہیں بلکہ یہ علماء اسلام کی صدیوں پر محیط مساعی کا ثمر ہے اور یہ سعی کاوش نزول قرآن سے لے کر آج تک تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ اس یونٹ میں تفسیری ادبیات کے آغاز وارتقاء کا جائزہ لیا جائے گا۔

2-مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

1- کتب تفاسیر اور ان کے مفسروں کے نام گنوا سکیں۔

2- ان تفاسیر کی خصوصیات اور ان کے مناہج کو الگ الگ پرکھ سکیں۔

3- تفسیری رجحانات کی بنیاد پر کتب تفسیر کی درجہ بندی کر سکیں۔

4- علم تفسیر کے آغاز اور ارتقاء پر گفتگو کر سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوان برائے مطالعہ

تفسیری ادبیات کا آغاز وارتقاء

لازمی کتاب

التفسیر والمفسرون

از:ڈاکٹر محمد حسین الذہبی

3.1 تفسیر عہد نبوی میں

تفسیر کا آغاز دراصل پہلے پہل عہد رسالت ہی میں ہو گیا تھا اور سرور کائنات ﷺ قرآن حکیم کے اولین شارح و ترجمان تھے۔آپ کی حیثیت صرف قرآن مجید سنانے اور تلاوت کرنے والے کی نہیں تھی بلکہ آپ قرآن کے معلم اور مبین بھی تھے۔آپؐ نے اپنے قول و عمل سے قرآن کے اجمال کی تفصیل و تشریح فرمائی۔گویا آپ کی سنت و حدیث کو تفسیر قرآن ہونے کی حیثیت بھی حاصل ہے۔بعض آیات کی آپؐ سے تفسیر بھی منقول ہے جسے آئمہ حدیث نے اپنی کتابوں میں "کتاب التفسیر" کے عنوان کے تحت روایت کیا ہے۔

3.2 تفسیر عہد صحابہؓ میں

صحابہ کرامؓ نے قرآن حکیم کے الفاظ اور معانی و مطالب کی تعلیم براہ راست حضور ﷺ سے حاصل کی۔انہیں قرآن کی اصطلاحی زبان مثلاً صلوۃ، زکوٰۃ، صوم، حج، معروف و منکر نکاح و طلاق وغیرہ کے خاص اصطلاحی معانی کی تفہیم بالمشافہ حضور ﷺ سے حاصل ہوئی تھی۔وہ تلاوت الفاظ، قراۃ کے لب و لہجہ، معانی مفردات، مطالب مرکبات ناسخ و منسوخ اور احکام شریعت کے عالم تھے۔یہی چیزیں تفسیر قرآن کہلاتی ہیں۔اس دور میں تفسیر و حدیث کے الگ الگ فنون مرتب و مدون نہ ہوئے تھے۔بلکہ قرآنی آیات کی تفسیر و تشریح میں جس قدر حدیث و سنت کا مواد لوگوں کو معلوم ہوتا اسے بیان اور قلمبند کیا جاتا تھا۔قرآن و سنت کی حیثیت دراصل کتاب اللہ کی شرح و تفسیر کی بھی ہے اس لحاظ سے عہد صحابہؓ میں حدیث کا جس قدر تحریری مواد جمع ہوا اُسے تفسیر قرآن کے ضمن میں شمار کیا جاسکتا ہے۔

یوں تو ماہر تفسیر صحابہ کثیر تعداد میں تھے مگر ان میں صحابہ کو خاص طور پر شہرت حاصل ہوئی۔صحابہؓ میں سے بالخصوص عبداللہ بن عباسؓ اور عبداللہ بن مسعودؓ کا مقام علم تفسیر میں بہت بلند تھا۔حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے حق میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضور ﷺ نے کتاب اللہ کے علم کے لیے دعا فرمائی تھی اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو حضرت عمرؓ نے معلم بنا کر کوفہ بھیجا تھا۔ "تفسیر ابن عباس" کے نام سے حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی طرف منسوب ایک کتاب کا تذکرہ ملتا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ حضرت ابن عباسؓ نے از خود کوئی تفسیر نہیں لکھی بلکہ ان کے شاگردوں نے جو کچھ ان سے سنا اسے دوسروں تک منتقل کر دیا۔ ان ہی روایات کا نام "تفسیر ابن عباس" ہے اس میں صحیح ضعیف اور سقیم ہر قسم کی روایات موجود ہیں جن کی روایۃً اور درایۃً جانچ پڑتال کی جا سکتی ہے۔ اس تفسیری مواد کو "تنویر المقباس" کے نام سے مرتب کیا گیا ہے۔

3.3 تفسیر، عہد تابعینؒ اور تبع تابعینؒ میں

صحابہؓ کے شاگردوں نے حدیث وسنت کی طرح علم تفسیر بھی صحابہؓ سے حاصل کیا۔ مکہ، مدینہ، بصرہ اور کوفہ کو تابعین اور تبع تابعین کے دور میں علمی مراکز کی حیثیت حاصل تھی اس دور میں ایک دو مجموعوں کے علاوہ فن تفسیر پر کوئی مستقل کتاب نہیں لکھی گئی بلکہ تفسیری روایات کو احادیث کے مجموعوں میں ہی شامل رکھا جاتا تھا اور اسی کے اتباع میں محدثین نے بھی تفسیری روایات کتب حدیث میں کتاب التفسیر کے نام سے شامل کی ہیں۔

خود آزمائی نمبر 1

-1 عبداللہ بن عباسؓ کی تفسیری روایات کی قوی ترین سند کون سی ہے اور ضعیف ترین کون سی؟

-2 تفسیر قرآن میں ممتاز صحابہ کرامؓ کی فہرست تیار کریں۔

-3 قرآن مجید کی ایسی دس آیات مع تفسیر تحریر کریں جن کی تفسیر کسی صحابی سے مروی ہو۔

-4 فقہاء سبعہ سے کون کون سے فقہاء مراد ہیں؟ سب کے نام تحریر کیجئے۔

-5 تابعین کے دور میں مرتب شدہ تفاسیر کا تعارف کرائیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- عنوان برائے مطالعہ

تفسیر کا دور تدوین

لازمی کتاب

التفسیر والمفسرون

از :ڈاکٹر محمد حسین الذہبی

4.1 اہم نکات

علم تفسیر میں مستقل فن کی حیثیت سے تدوین کا کام تیسری صدی میں شروع ہوا جو آج تک جاری ہے۔ نمایاں تفاسیز اور ان کے اسالیب کا اجمالی تذکرہ درج کیا جاتا ہے۔ تفصیل کے لیے ڈاکٹر محمد حسین ذہبی کی کتاب ''التفسیر و المفسرون'' کا ضرور مطالعہ کریں۔

4.2 عربی کتب تفسیر:

(i) تفسیر طبری :

ابن جریر طبری (المتوفی 310ھ) کی مبسوط اور مفصل تفسیر ہے۔ محدثین ہی کے انداز میں لکھی گئی ہے اور اپنے تفسیری رجحان کے لحاظ سے جامع کتاب ہے۔

(ii) احکام القرآن

امام احمد بن علی الرازی ابوبکر جصاص (المتوفی 370ھ) کی تصنیف ہے۔ فقہی طرز پر لکھی گئی ہے۔ امام جصاص اپنے دور کے حنفی علماء کے امام اور مجتہد مانے جاتے تھے۔ اجتہاد اور استنباط احکام کے لحاظ سے بلند پایہ تصنیف ہے۔

(iii) تفسیر کشاف

محمود بن عمر جار اللہ زمخشری (المتوفی 538ھ) کی تصنیف ہے۔ لغت، نحو اور بلاغت وبیان کے نقطہ نظر سے عقلی انداز میں لکھی گئی ہے۔ زمخشری معتزلی عقائد رکھتے تھے لہذا ان کی تفسیر میں وہی رنگ غالب ہے۔

(iv) تفسیر کبیر

امام فخر الدین محمد بن عمر رازی (المتوفی 606ھ) کی بے مثل اور جامع تفسیر ہے۔ مصنف نے کلامی، لغوی، فقہی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقلی اور نقلی بنیادوں پر قرآن حکیم کے مطالب و معانی بیان کیے ہیں۔ مصنف مسلک اہل سنت کے زبردست ترجمان تھے اور یہ رنگ ان کی پوری کتاب میں جھلکتا نظر آتا ہے۔

(v) تفسیر قرطبی

ابو عبداللہ محمد بن ابی بکر انصاری قرطبی (المتوفی 671ھ) کی تصنیف ہے۔ مصنف فقہ مالکی کے بڑے عالم تھے۔ انہوں نے اپنی تفسیر میں قصص و تواریخ کو نظر انداز کیا ہے۔

(vi) تفسیر خازن

شیخ علاؤالدین علی بن محمد ابراہیم بغدادی (المتوفی 741ھ) کی تالیف ہے بڑی حد تک منقول دلائل پر مشتمل ہے چونکہ اس میں قصص اور اسرائیلیات کی کثرت ہے اس لیے عوام میں بہت مقبول ہے۔

(vii) تفسیر ابن کثیر

حافظ ابوالفداء اسماعیل بن عمر (المتوفی 774ھ) کی مشہور تفسیر ہے اس میں انہوں نے احادیث وآثار بیان کر کے ان پر تنقید و تبصرہ بھی کیا ہے۔ اسلوب بیان نہایت عام فہم، سادہ اور واضح ہے۔

(viii) تفسیر بیضاوی

قاضی ناصر الدین ابو سعید عبداللہ بن عمر البیضاوی (المتوفی 791ھ) کی تصنیف ہے۔ مختصر اور جامع ہے۔ تفسیر بالرائے کی نمائندہ تفسیر ہے، لغت اور اشتقاق کے بیان اور باطل فرقوں کی تردید کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔

(ix) تفسیر مظہری

قاضی ثناءاللہ پانی پتی (المتوفی 1225ھ) کی بلند پایہ تصنیف ہے۔ لغوی تحقیق، روایات وآثار، فقہی مباحث، اسرار تصوف اور مسلک حنفی کی تائید و توثیق کے سلسلے میں ایک جامع تفسیر ہے۔

(x) روح المعانی

علامہ محمود بن عبداللہ آلوسی بغدادی (المتوفی 1270ھ) کی مبسوط تفسیر ہے۔ روایت و درایت کی جامع ہے انہوں نے تمام اہم تفاسیر کا خلاصہ درج کر دیا ہے۔ یہ تفسیر فقہاء، متکلمین، محدثین اور صوفیاء سب کے طریقوں کی جامع ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3 اردو تفاسیر

دنیا کی دوسری زبانوں کی طرح اردو زبان میں بھی بہت سی تفاسیر لکھی گئی ہیں جن میں سے چند معروف تفاسیر اور ان کے مفسرین کے نام درج ذیل ہیں۔

(i)	تفسیر حقانی	مولانا ابو محمد عبدالحق حقانی
(ii)	بیان القرآن	مولانا اشرف علی تھانوی
(iii)	تفسیر ماجدی	مولانا عبدالماجد دریاآبادی
(iv)	تفسیر ثنائی	مولانا ثناءاللہ امرتسری
(v)	تفسیر فوائد القرآن	علامہ شبیر احمد عثمانی
(vi)	معارف القرآن	مفتی محمد شفیع
(vii)	تفہیم القرآن	سید ابوالاعلیٰ مودودی
(viii)	تدبر قرآن	مولانا امین احسن اصلاحی
(ix)	ضیاء القرآن	مولانا پیر کرم شاہ
(x)	تفسیر نمونہ	آیت اللہ مکارم شیرازی

ان تفاسیر کی خصوصیات اور اسلوب بیان سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے ان کے متن کے علاوہ ان کے مقدمے ضرور دیکھیں تاکہ ان تفاسیر کے انداز بیان سے آپ پوری طرح آگاہ ہو سکیں۔

خود آزمائی نمبر 2

1- عربی تفاسیر کے عنوان کے تحت درج شدہ تمام تفاسیر کے تفسیری رجحانات کا تعین کیجیے۔

2- اردو تفاسیر کے عنوان کے تحت درج شدہ تمام تفاسیر کی خصوصیات قلمبند کیجیے۔

3- تفسیر مظہری کی وجہ تسمیہ لکھیے۔

4- تفسیر بیضاوی میں درج شدہ احادیث استناد کے لحاظ سے عموماً کس درجے کی ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-5 مندرجہ ذیل کتب تفسیر کے اصل نام تحریر کریں۔

(i) تفسیر بیضاوی

(ii) تفسیر خازن

(iii) تفسیر طبری

(iv) تفسیر کبیر

(v) تفسیر حقانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر - 7

"سورۃ النساء" کا تعارف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

1- تعارف

2- مقاصد

3- عنوان برائے مطالعہ -- تعارف سورۃ النساء

3.1 نام اور وجہ تسمیہ

3.2 تعداد آیات و رکوع

3.3 زمانہ نزول

3.4 سورۃ النساء کے اہم مضامین

3.5 معاشرتی اور معاشی زندگی کے احکام

3.6 یہودیوں کی مذہبی اور اخلاقی خرابیاں

3.7 منافقین اور ان کا کردار

3.8 قتل عمد، قتل خطا، جہاد، ہجرت، صلوۃ خوف اور صلوۃ قصر کے احکام

3.9 بعض مضامین کا اعادہ

خود آزمائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1-تعارف

مطالعاتی راہنما کے ابتدائی صفحات میں "کورس کے تعارف" کے ذیل میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ آپ کے "مطالعہ قرآن" کے کورس میں سورۃ نساء اور سورۃ مائدہ شامل ہیں۔

پہلے بیان ہو چکا ہے کہ قرآن حکیم متداول تصنیفات کی طرح ابواب و فصول پر مشتمل کتاب نہیں ہے کہ فہرست مضامین پر ایک نظر ڈال کر پوری کتاب کے مضامین سے آگاہی حاصل کی جا سکے بلکہ اس میں علم و حکمت کے موتی کتابی ترتیب سے ہٹ کر 'اپنی منفرد ترتیب کے ساتھ پوری کتاب میں بکھرے ہوئے ہیں۔ باقی سورتوں کی طرح سورہ نساء اور سورہ مائدہ میں بھی صورت حال یہی ہے۔ تاہم اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ مطالعہ کے ابتدائی مرحلہ میں مضامین کا اجمالی خاکہ ذہن نشین ہو جانے کی وجہ سے مطالعے میں سہولت اور مضامین کو سمجھنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اسی بنا پر دونوں سورتوں کے شروع میں ان کا تعارف کرانا ضروری سمجھا گیا۔ اس یونٹ میں آپ سورہ نساء کا اجمالی تعارف پڑھیں گے۔

2-مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

(i) سورہ نساء کی وجہ تسمیہ آیات اور رکوعوں کی تعداد اور زمانہ نزول بتا سکیں۔

(ii) سورہ نساء کے مضامین کی فہرست تیار کر سکیں۔

(iii) ہر مضمون کو اس کے متعلقہ مقام پر آسانی سے تلاش کر سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- عنوان برائے مطالعہ

تعارف سورۃ النساء　　　　لازمی کتاب

کتب تفسیر (سورہ نساء کی تفسیر کا مقدمہ)

3.1 نام اور وجہ تسمیہ

اس سورۃ کا نام سورۃ النساء ہے۔ نساء کے معنی ہیں "عورتیں"۔ اس سورت میں چونکہ عورتوں کے بہت سے اہم مسائل بیان ہوئے ہیں اس لیے اس کا نام سورۃ النساء رکھا گیا۔

3.2 تعداد آیات و رکوع

اس سورت کے چوبیس رکوع ہیں اور کوفی قرات کے مطابق اس سورت کی ایک سو چھہتر (176) آیات ہیں جبکہ شامی قراء کے نزدیک 177 آیات اور حجازی قراء کے نزدیک 175 آیات ہیں۔ تعداد آیات کا یہ اختلاف فقط وقف ہی کا اختلاف ہوتا ہے ورنہ فی الحقیقت الفاظ بلکہ حروف تک میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ ہمارے ہاں کے مصاحف چونکہ بالعموم کوفی قراء کی قرات کے مطابق طبع ہوئے ہیں لہذا ان سب میں اس سورت کی آیات کی تعداد 176 درج کی گئی ہے۔

3.3 زمانہ نزول

سورہ نساء قرآن حکیم کی چوتھی سورت ہے۔ ترتیب نزول کے لحاظ سے اس کا عدد 92 بیان کیا گیا ہے۔ یہ سورت ساری کی ساری مدنی ہے۔ اس سورت کے متعدد احکام و مضامین کے اسباب نزول پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سورت کا بیشتر حصہ 3ھ سے 5ھ کے درمیان نازل ہوا مثلاً وراثت کی تقسیم اور یتیموں کے حقوق کے متعلق آیات جنگ احد کے بعد نازل ہوئی تھیں۔ روایات میں صلوۃ خوف کا ذکر ہمیں غزوہ ذات الرقاع میں ملتا ہے۔ اس غزوہ کا سن وقوع 4ھ ہے۔ مدینہ سے بنی نضیر کا اخراج ربیع الاول 4ھ میں ہوا اور پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کی اجازت غزوہ بنی المصطلق کے موقع پر دی گئی جو 5ھ میں ہوا۔

3.4 سورۃ النساء کے اہم مضامین

سورہ نساء کے زمانہ نزول کے تعین کے بعد یہ معلوم کرنا آسان ہے کہ اس وقت امت مسلمہ کو کس قسم کے حالات و مسائل کا سامنا تھا جن کے بارے میں انہیں رشد و ہدایت الہی کی ضرورت تھی۔ ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں اسلامی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاشرے کی بنیاد پڑ چکی تھی اور ضروری تھا کہ جاہلیت کے پرانے طور طریقوں کو مٹا کر اخلاق ' تمدن ' معاشرت ' معیشت اور تدبیر مملکت کے نئے اصول رائج کیے جائیں۔ نئی قائم ہونے والی اسلامی ریاست کو مخالفین اسلام سے جو خطرات لاحق تھے ان سے کیسے نمٹا جائے۔اس کے علاوہ اس سورت میں مشرکین اور یہود و نصاریٰ کے باطل عقائد اور غلط اخلاق و اعمال پر تنقید کی گئی ہے اور انہیں دین حق کی طرف دعوت دی گئی ہے۔ یہ سورت اپنے فوائد و احکام اور دلائل و براہین کے لحاظ سے عظیم ترین سورت ہے۔اس سورۃ کے اہم مضامین کا خلاصہ رکوعات کی ترتیب کے لحاظ سے دیا جاتا ہے۔

3.5 معاشرتی اور معاشی زندگی کے احکام

پہلے رکوع میں تعدد ازدواج کی تحدید اور یتیموں کے حقوق بیان کیے گئے ہیں۔ دوسرے رکوع میں میراث کے احکام ' تیسرے اور چوتھے رکوع میں بے حیائی کی سزا ' حقوق زوجین نیز جن عورتوں سے نکاح حرام ہے اور جن سے حلال ہے ' ان کا بیان ہے۔

پانچویں رکوع میں دوسروں کے مال و جان کے تحفظ کا حکم دیا گیا ہے چھٹے رکوع میں حقوق زوجین اور حقوق العباد کا بیان ہے۔اس کے علاوہ شرک ' بخل ' ریاکاری اور کتمان حق کی شفاعت اور انفاق فی سبیل اللہ کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

3.6 یہودیوں کی مذہبی اور اخلاقی خرابیاں

رکوع نمبر 7 کی پہلی آیت میں تیمّم اور حالت سکر میں نماز کا حکم بیان کیا گیا ہے اس کے بعد ساتویں اور آٹھویں رکوع میں یہودیوں کے دینی اور اخلاقی احوال اور ان سے عبرت پذیری کا حکم ہے رکوع نمبر 8 کی آخری دو آیات میں امانت ' عدل و انصاف ' اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت اور اولوالامر کی اطاعت کے احکام ہیں۔

3.7 منافقین اور ان کا کردار

رکوع نمبر 9 سے رکوع نمبر 12 تک منافقین کے اخلاق و احوال بالخصوص قتال اور ہجرت کے حوالے سے منافقین کے کردار کو اجاگر کیا گیا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.8 قتل عمد، قتل خطا، جہاد، ہجرت، صلوۃ، خوف اور صلوۃ قصر کے احکام

رکوع نمبر 13 میں قتل عمد، قتل خطا کا حکم اور جہاد کی فضیلت کا بیان ہے۔ رکوع نمبر 14 میں ہجرت کی اہمیت بیان کی گئی ہے، رکوع نمبر 15 میں صلوۃ قصر اور صلوۃ خوف کے احکام بیان کیے گئے ہیں۔

3.9 بعض مضامین کا اعادہ

رکوع نمبر 16 اور 17 میں ایک واقعہ کے تحت منافقین کے گھناؤنے کردار کا پھر سے پردہ چاک کیا گیا ہے۔ رکوع نمبر 18 میں شرک و ضلالت کی مذمت اور ایمان و اعمال صالحہ کی مدح کی گئی ہے۔ رکوع نمبر 19 میں عورتوں اور یتیموں کے حقوق کا اعادہ کیا گیا ہے۔ رکوع نمبر 20 اور 21 میں عدل و انصاف کے قیام، ایمان خالص کی اہمیت، منافقین کی دیگر خرابیاں اور ان کا عبرتناک انجام بیان کیا گیا ہے۔ رکوع نمبر 22، 23 اور 24 میں یہود و نصاریٰ کے غلط عقائد و اعمال کی تردید، توحید اور رسالت محمدیہ کا اثبات کیا گیا ہے۔ آخری آیت میں پھر میراث کے چند احکام بیان کیے گئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خود آزمائی

1- شاہ ولی اللہؒ کے بیان کردہ علوم خمسہ کی بنیاد پر سورہ نساء کی تمام آیات کی الگ الگ فہرست تیار کریں۔

2- مندرجہ ذیل مضامین سورہ نساء کی کون کون سی آیات میں بیان کیے گئے ہیں۔ رکوع نمبر اور آیت نمبر کا حوالہ دیں۔

(i) حکم میراث

(ii) حقوق یتامیٰ

(iii) حقوق زوجین

(iv) محرمات نکاح

(v) مذمت شرک

(vi) قتل عمد اور قتل خطا کے احکام

(vii) تیمم کا حکم

(viii) صلوۃ خوف

(ix) حیات مسیح

(x) عدل وانصاف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر - 8

سورۃ النساء

(آیت 1-25)

(موضوعاتی مطالعہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

1- تعارف

2- مقاصد

3- عنوان برائے مطالعہ

3.1 اہم نکات

3.2 یتامیٰ کے حقوق

3.3 تقسیم وراثت

خود آزمائی نمبر 1

4- عنوان برائے مطالعہ

4.1 اہم نکات

4.2 ارتکاب فواحش کی سزا

4.3 خواتین سے حسن سلوک

4.4 محرمات نکاح

خود آزمائی نمبر 2

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1-تعارف

''سورہ نساء'' آپ کے کورس میں شامل دو سورتوں میں سے پہلی سورت ہے۔اس میں بنی نوع انسان کو درپیش بنیادی مسائل کو موضوع سخن بنایا گیا ہے۔ انسانی معاشرے کی تہذیب وترتیب اور نشوونما کا انحصار جن امور پر ہے ان میں نظام عدل اور اچھے خاندانی نظام کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

ظہور اسلام سے پہلے عورتیں اور بچے ہر قسم کے استحصال کا شکار تھے۔اپنے ضعف کی بناپر نہ خود اپنے حقوق کا تحفظ کر سکتے اور نہ کوئی ایسا نظام موجود تھا جو ان کے حقوق کی نگہداشت کرتا۔

خاندانی زندگی کی پوری عمارت مرد اور عورت کے ازدواجی تعلق کی بنیاد پر استوار ہوتی ہے۔اس تعلق کو معقول ضابطوں اور اصولوں سے آزاد کر دیا جائے تو انسان اور حیوان کے درمیان فرق وامتیاز اٹھ جائے اور انسان منظم، مرتب اور پرسکون زندگی سے محروم ہو جائے۔اسلام نے انسان کے ان بنیادی مسائل کا جامع حل پیش کیا ہے۔

سورہ نساء کے پہلے اور دوسرے رکوع میں افراد کے مالی اور ازدواجی حقوق کے حوالے سے ضابطے اور قوانین بیان کیے گئے ہیں۔ تیسرے اور چوتھے رکوع میں خواتین کے حقوق کے ساتھ ساتھ یہ بتایا گیا ہے کہ کن عورتوں سے نکاح جائز ہے اور کن سے نہیں۔اس یونٹ میں آپ سورہ نساء کے ابتدائی چار رکوعات کی تفسیر کا مطالعہ کریں گے۔

یونٹ نمبر 5 اور 6 کے مطالعہ کے دوران میں آپ نے کتب تفاسیر کی خصوصیات سے واقفیت حاصل کر لی ہے۔ تفسیر کے لیے تفسیر ابن کثیر، تفسیر حقانی، تفسیر ماجدی، معارف القرآن اور تفہیم القرآن کا ضرور مطالعہ کریں۔بعض مضامین کی تفصیل کسی ایک تفسیر میں ملے گی اور بعض کی کسی اور میں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2-مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

(i) یتامی کے حقوق کا تعین کر سکیں۔

(ii) تعدد ازدواج کی شرعی حیثیت پر گفتگو کر سکیں۔

(iii) ورثاء کے حصص کا تعین کر سکیں۔

(iv) احکام وراثت اور احکام نکاح کی حکمتوں پر روشنی ڈال سکیں۔

(v) سورہ نساء کے ابتدائی چار رکوعوں کی تفسیر و تشریح بیان کر سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3-عنوان برائے مطالعہ

-1	حقوق یتامی	لازمی کتاب
-2	حقوق نسواں	کتب تفاسیر
-3	تعدد ازدواج	سورۂ نساء (آیت 1 تا 14)
-4	احکام میراث	

3.1 اہم نکات

انسانی معاشرے میں ظلم و ستم کی بنیادی وجہ انسانوں کے درمیان عدم مساوات اور ان کا مختلف کمزور اور طاقت ور طبقات میں تقسیم ہونا ہے۔ قرآن حکیم نے سورہ نساء کی پہلی ہی آیت میں "وحدت انسانیت" کا درس دے کر لوگوں کو حقوق انسانی کے تحفظ کی ہدایت کی ہے کہ تمہارا خالق اور رب ایک ہے۔ تمہاری تخلیق "نفس واحدہ" سے کی گئی ہے لہذا کسی عدم مساوات، اونچ نیچ اور ظلم و ستم کا کوئی جواز نہیں۔ اس لیے اپنے خالق سے ڈرو اور عدل و انصاف کے تقاضے پورے کرو۔

3.2 یتامیٰ کے حقوق (آیت 1 تا 10)

ظہور اسلام سے پہلے عرب کے جاہلی معاشرے میں عورتیں اور یتیم بچے و بچیاں گوناگوں مظالم کا شکار تھے مثلاً:

(i) یتیم بچیوں کے سرپرست ان کے حسن و جمال اور مال کی وجہ سے ان سے خود نکاح کر لیتے مگر ان کے حقوق کا خیال نہ رکھتے۔

(ii) یتیموں کے مال کو ان کے ولی ناجائز طور پر اپنے تصرف میں لاتے تھے۔

(iii) اقوام عالم میں غیر محدود تعدد ازدواج کا طریقہ رائج تھا لوگ بہت سی عورتوں سے نکاح کر لیتے لیکن ان کو بنیادی انسانی حقوق سے بھی محروم رکھتے۔

(iv) عورتوں اور بچوں کو وراثت کا مستحق نہ سمجھا جاتا۔

(v) بیویوں کے مہر یا تو ادا نہ کیے جاتے یا ان کی مرضی کے بغیر انہیں اپنے تصرف میں لایا جاتا۔

پہلی دس آیات میں اللہ تعالی نے اس ظلم و ستم کے سدباب کے لیے تفصیلی احکام نازل فرمائے اور حکم عدولی کرنے والوں کو سخت عذاب کی وعید سنائی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.3 تقسیم وراثت (آیت 11 تا 14)

ان آیات میں احکام وراثت اور ورثاء کے حصے بیان کیے گئے ہیں اور آخر میں احکام میراث پر عمل کرنے کی سخت تاکید کی گئی ہے اور نافرمانی کرنے والوں کو سخت اور رسواکن عذاب کی دھمکی دی گئی ہے۔ احکام وراثت اجمالاً درج کیے جاتے ہیں۔ تفصیل کے لیے تفسیر "معارف القرآن" کا مطالعہ ضرور کریں۔

(i) ترکہ سے میت کی تکفین و تدفین کے بعد سب سے پہلے قرض کی ادائیگی اور وصیت پر عمل کیا جائے گا۔

(ii) اگر میت نے اپنے پیچھے بیٹے اور بیٹیاں دونوں اصناف چھوڑے ہوں تو ہر بیٹے کو بیٹی کے مقابلے میں دوگنا حصہ ملے گا۔

(iii) اگر ورثاء میں صرف بیٹیاں ہوں اور اگر ایک ہی بیٹی ہو تو اسے ترکے کا نصف ملے گا۔ دو یا دو سے زیادہ بیٹیاں ہوں تو انہیں ترکے کا دو تہائی ملے گا۔

(iv) اگر میت صاحب اولاد ہو تو والدین میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا اور اگر صاحب اولاد نہ ہو تو ماں کو ایک تہائی اور باپ کو دو تہائی ملے گا۔

(v) اگر میت صاحب اولاد نہ ہو اور اس کے والدین اور ایک سے زیادہ بہن بھائی زندہ ہوں تو ماں کو تیسرے حصے کے بجائے چھٹا حصہ ملے گا۔

(vi) اگر زوجین میں سے بیوی مر گئی اور اس نے پیچھے اولاد نہیں چھوڑی تو شوہر کو اس کے ترکے سے نصف ملے گا اور اگر اولاد چھوڑی ہو تو چوتھا حصہ ملے گا اور اگر شوہر مر گیا اور اس نے اولاد نہیں چھوڑی تو بیوی کو ترکے سے چوتھا حصہ ملے گا اور اولاد چھوڑی ہو تو آٹھواں حصہ ملے گا۔ اگر ایک سے زائد بیویاں ہوں تو یہی چوتھا یا آٹھواں حصہ ان میں برابر تقسیم ہوگا۔

(vii) "کلالہ" یعنی وہ شخص جس کے اصول و فروع میں سے کوئی بھی زندہ نہ ہو اور اس نے پیچھے صرف ایک اضافی بھائی یا ایک اضافی بہن چھوڑی ہو تو اسے ترکہ میں سے چھٹا حصہ ملے گا اور اگر ایک سے زیادہ بہن بھائی چھوڑے ہوں تو کل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکہ کے تیسرے حصے میں سب برابر کے شریک ہوں گے۔ اس صورت میں مذکر کو مونث سے دوگنا نہیں ملے گا۔

"کلالہ" کے عینی یا علاتی بہنوں، بھائیوں کا حصہ سورہ نساء کی آخری آیت میں بیان کیا گیا ہے۔

خود آزمائی نمبر 1

1- "و آتوا الیتمی اموالھم" اور "ولا تؤتوا السفھاء اموالکم" کے درمیان تعارض دور کریں۔

2- اسلام نے جن فطری، اخلاقی اور معاشرتی مصالح کے پیش نظر تعدد ازدواج کی اجازت دی ہے ان کی نشاندہی کریں۔

3- حضور ﷺ کے تعدد ازدواج پر مخالفین کے اعتراضات کا مدلل جواب تحریر کریں۔

4- عینی، علاتی، اخیافی، ذوی الفروض، عصبات اور ذوی الارحام کی اصطلاحات کی تشریح کریں۔

5- دلائل اور مثالوں سے ثابت کریں کہ اسلام میں ورثاء کے حصص عدل و انصاف کے تقاضوں کے مطابق مقرر کیے گئے ہیں۔

6- مندرجہ ذیل کلمات کی تشریح کریں۔

نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ۔ الْاَرْحَام۔ رَقِيْبًا۔ الْيَتٰمٰى۔ حُوْبًا۔ اَلَّا تَعُوْلُوْا۔ صَدُقٰت۔ نِحْلَه۔ هَنِيْئًا مَّرِيْئًا۔ قِيٰمًا۔ بِدَارًا۔
فَلْيَسْتَعْفِفْ۔ كَلٰلَةً۔ غَيْرَ مُضَآرٍّ

نوٹ: (i) اخیافی بہن بھائیوں سے مراد ایسے بہن بھائی ہیں جن کی ماں ایک ہو اور باپ الگ الگ۔

(ii) علاتی بہن بھائیوں سے مراد ایسے بہن بھائی ہیں جن کا باپ ایک ہو اور مائیں الگ الگ۔

(iii) عینی بہن بھائی سے مراد حقیقی بہن بھائی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- عنوان برائے مطالعہ

1- محرمات نکاح — لازمی کتاب

2- مسئلہ غلامی — کتب تفاسیر

سورہ نساء (آیت 15 تا 25)

4.1 اہم نکات

انسان ازدواجی زندگی کو منصفانہ اور پر سکون طور پر گزارنے کے لیے بھی الہامی ہدایت کا محتاج ہے۔ جنسی بے راہ روی کی روک تھام، بیویوں کے مالی اور معاشرتی حقوق کے تحفظ اور مصالح و حکم پر مبنی قوانین نکاح کے بغیر کامیاب ازدواجی زندگی کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ سورہ نساء کے تیسرے اور چوتھے رکوع میں اس ضمن میں ضابطے اور احکام بیان کیے گئے ہیں۔

4.2 ارتکاب فواحش کی سزا (آیت 15 تا 18)

پہلی دو آیتوں میں زنا کی سزا بیان کی گئی ہے کہ ایسی عورتوں کو تا حکم ثانی گھروں میں قید رکھا جائے اور مردوں کو اذیت دی جائے۔ یہ ابتدائی حکم تھا جو سورہ نور کی آیت سے منسوخ قرار دیا گیا۔ اگلی دو آیات میں توبہ کی شرائط بیان کی گئی ہیں۔

4.3 خواتین سے حسن سلوک (آیت 19 تا 21)

ان آیات میں عورتوں پر روا رکھے جانے والے مظالم سے منع کیا گیا ہے۔ اگر کسی عورت کا شوہر مر جائے تو گھر والوں کو قطعاً کوئی حق نہیں کہ اس عورت کے بھی زبردستی وارث بن بیٹھیں اور اس کی رضامندی کے بغیر اس کا نکاح کریں۔ عورتوں کے مہر یا دیگر مال ہتھیانے کے لیے انہیں تنگ نہ کیا جائے۔ اگر کوئی شخص اپنی خواہش سے بیوی کو طلاق دینا چاہے تو اس کے لیے جائز نہیں کہ بیوی پر جھوٹے بہتان باندھے اور اس طرح اسے بطور مہر دیے گئے مال سے دست بردار ہونے پر مجبور کرے۔

4.4 محرمات نکاح (آیت 22 تا 24)

ان آیات میں یہ بتایا گیا ہے کہ کن عورتوں سے نکاح کرنا جائز ہے اور کن سے نہیں۔ محرمات نکاح کی تین اقسام بیان کی گئی ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(i) محرمات نسبی۔ یہ سات قسم کی عورتیں ہیں

(ii) محرمات رضاعی۔ یہ بھی سات ہیں

(iii) محرمات سسرالی۔ یہ چار ہیں

ان کے علاوہ سوتیلی والدہ سے نکاح حرام ہے۔اور اس عورت سے بھی جو کسی دوسرے شخص کے نکاح میں ہو۔

محرمات نکاح بتانے کے بعد بیان کیا گیا ہے کہ ان کے علاوہ دیگر عورتوں سے نکاح کرنا جائز ہے لیکن اس کے لیے بھی چند شرائط مقرر کی گئی ہیں۔

آیت نمبر 25 میں بیان کیا گیا ہے کہ جو مسلمان مالی عدم استطاعت کی بنا پر آزاد عورت سے نکاح نہیں کر سکتا اور بغیر نکاح کے اسے گناہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے اس کے لیے باندی سے نکاح جائز ہے لیکن اس کے لیے بھی کچھ شرائط ہیں۔ تفصیل جاننے کے لیے "تفہیم القرآن" کا مطالعہ کریں۔

خود آزمائی نمبر 2

1- سورہ نساء کی آیت نمبر 22 میں "الا ما قد سلف" کی تفسیر بیان کریں۔

2- محرمات نکاح کی تینوں اقسام کی الگ الگ مفصل فہرست تیار کریں۔

3- حرمت مصاہرہ سے کیا مراد ہے؟

4- سورہ نساء کی آیت نمبر 24 میں صحت نکاح کے لیے کون کون سی شرائط بیان کی گئی ہیں؟

5- "مسئلہ غلامی اور اسلام" کے موضوع پر ایک مضمون لکھیے۔

6- مندرجہ ذیل الفاظ کی تشریح کریں:

كَرْهًا۔ قِنطَارًا۔ فَاحِشَةً وَ مَقْتًا۔ رَبَائِب۔ حَلَائِل۔ اَلْمُحْصَنٰت۔ اِسْتَمْتَعْتُمْ۔ مُحْصِنِيْنَ۔
غَيْرَ مُسَافِحِيْنَ۔ طَوْلًا۔ مُتَّخِذَات اَخْدَانٍ۔ اَلْعَنَتَ

003204

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر - 9

سورۃ النساء

(آیت 26 - 70)

(موضوعاتی مطالعہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

1- تعارف

2- مقاصد

3- عنوان برائے مطالعہ

3.1 عائلی اور معاشرتی زندگی کے احکام

4- عنوان برائے مطالعہ

4.1 شراب کی تدریجی حرمت

4.2 یہود کا کردار

4.3 منافقین کا کردار

خودآزمائی نمبر 2

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1-تعارف

یونٹ نمبر 2 میں اصول تفسیر سے متعلق آپ ''علم الاحکام'' کے عنوان کے تحت پڑھ چکے ہیں کہ تدبیر منزل اور سیاست مدن، قرآن حکیم کے موضوعات میں شامل ہے۔ ان احکام کی تفصیل و تشریح حضرت محمد ﷺ نے حدیث و سنت کے ذریعے فرمائی ہے ان احکام کی تنقید اولوالامر کے ذمہ داری ہے لہذا اللہ اس کے رسول اور اولوالامر کی اطاعت کے بغیر مقاصد کا حصول ممکن نہیں۔

مدینہ کی پہلی اسلامی ریاست کے قیام کے وقت اس ریاست کے مخالفوں میں مشرکین، یہود اور منافقین کی شکل میں ایسے لوگ موجود تھے جو اسے کامیاب ہوتے نہ دیکھ سکتے تھے۔

اس یونٹ میں آپ ان آیات کی تفسیر کا مطالعہ کریں گے جن میں تدبیر منزل (گھریلو معاملات) سے متعلقہ احکام میں سے میاں بیوی کے باہمی حقوق و فرائض، خاندانی زندگی میں ان کے مقام کا تعین اور باہمی بگاڑ کو دور کرنے کے طریقے بیان کیے گئے ہیں۔ سیاست مدن (امور مملکت) کے ضمن میں عدل و امانت جیسے زریں اصولوں کی پابندی کا حکم دیا گیا ہے اور مخالفین کے غلط کردار اور خرابیوں کی نشاندہی کر کے ان کی ریشہ دوانیوں اور چابکدستیوں سے محفوظ رہنے کی ہدایت فرمائی گئی ہے۔

ان مرکزی مضامین کے علاوہ آپ اس یونٹ میں لوگوں کی جان و مال کے تحفظ، اللہ و رسول کی اطاعت کی اہمیت، اولوالامر کی اطاعت کی حدود اور حقوق اللہ و حقوق العباد کے بارے میں پڑھیں گے۔

2-مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

(i) قرآن کی روشنی میں خاندانی زندگی میں مرد اور عورت کی حیثیت کا تعین کر سکیں۔

(ii) حقوق اللہ اور حقوق العباد کی اہمیت اور تفصیل بیان کر سکیں۔

(iii) تیمم کے فرائض اور قرآن میں ان فرائض کے ماخذ پر روشنی ڈال سکیں۔

(iv) یہود اور منافقین کے کردار اور خرابیوں سے روشناس اور انہیں گنوا سکیں۔

(v) اللہ، رسول اور اولوالامر کی اطاعت کی اہمیت پر مقالہ لکھ سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3-عنوان برائے مطالعہ

(i)	حقوق انسانی	لازمی کتاب
(ii)	قانون وراثت	کتب تفاسیر
(iii)	خاندانی زندگی میں مرد اور عورت کی حیثیت	سورہ نساء (آیت 26 تا 42)
(iv)	حقوق اللہ اور حقوق العباد	
(v)	انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت اور آداب	

3.1 عائلی اور معاشرتی زندگی کے احکام

(الف) آیت 26 تا 33

انسان کی دنیاوی اور اخروی فوز و فلاح کا دار و مدار اوامر و نواہی اور اللہ اور رسولؐ کے احکام کی بجاآور ۔ ن آیات میں زندگی کے مختلف شعبوں میں انسان کی راہنمائی کرتے ہوئے اللہ تعالی نے حکم دیا کہ :-

(i) ناحق کسی کا مال نہ کھاؤ اور نہ ہی کسی کو ناحق قتل کرو۔

(ii) بڑے بڑے گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرو تو تمہاری چھوٹی برائیاں ساقط کردی جائیں گی۔

(iii) انسانوں کو حاصل ہونے والی کچھ خوبیاں غیر اختیاری اور وہبی ہوتی ہیں اور کچھ اختیاری اور کسبی۔ غیر اختیاری امور کے حصول کی تمنا نہ کرو اور اختیاری امور میں "جیسا کرو گے ویسا بھرو گے" پر یقین رکھو۔

(iv) وراثت کے حقدار صرف رشتہ دار ہیں۔ مولائے موالات شرعاً وارث نہیں ہے۔

(ب) آیت 34 تا 42

آیت " الرجال قوامون علی النساء" میں خاندانی زندگی میں مرد اور عورت کی حیثیت اور ان کے دائرہ ہائے کار کا تعین کیا گیا ہے۔ فطری صلاحیت اور ضروریات زندگی کی مالی کفالت کرنے کے باعث مرد کو گھریلو نظام میں نگران یا منتظم ہونے کی حیثیت حاصل ہوگی جب کہ عورت کی ذمہ داری جائز امور میں مرد کی اطاعت اور اس کے مال و عزت کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حفاظت کرنا ہے۔ عورت کی اصلاح کی ذمہ داری مرد پر عائد کی گئی ہے اور ان کے مابین اختلاف و ناچاقی ہو جائے تو اسے دور کرنے کی ذمہ داری برادری پر ڈالی گئی ہے۔

آیت (36 تا 42) میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے۔ حقوق العباد کی ادائیگی میں بخل سے بچنے اور اخلاص کے ساتھ انفاق فی سبیل اللہ کی تاکید کی گئی ہے۔ آخر میں نیکی کرنے والوں کو اجر عظیم کی خوشخبری اور نافرمانوں کو عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔

خود آزمائی نمبر 2

(i) گناہ کبیرہ کی تعریف بیان کریں اور کبائر کی فہرست بنائیں۔

(ii) آیت "الرجال قوامون علی النساء" کی روشنی میں مرد اور عورت کی حیثیت اور ازدواجی زندگی میں ان کے حقوق و فرائض کا تعین کریں۔

(iii) 'حکم' سے کیا مراد ہے اور اسے کیا کیا اختیارات حاصل ہیں؟

(iv) آیت نمبر 36 کی روشنی میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی تفصیل بیان کریں۔

(v) درج ذیل الفاظ کا مفہوم واضح کریں۔

مَیْلًا، عَنْ تَرَاضٍ، مَوَالِيَ، اَیْمَانَ، قَوّٰمُوْنَ، قٰنِتٰتٌ، نُشُوْز، شِقَاق، اَلْجَارِ الْجُنُبِ، اَلصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ، مُخْتَالًا، مِثْقَال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4-عنوان برائے مطالعہ

(i)	نماز اور طہارت کے احکام	لازمی کتاب
(ii)	یہود و منافقین کی غلط کاریاں	کتب تفاسیر
(iii)	امانت وعدل	سورہ نساء (آیت 43 تا 70)
(iv)	اللہ ' رسولؐ اور اولوالامر کی اطاعت	

4.1 شراب کی تدریجی حرمت (آیت 43)

انسانی معاشرے میں بے حیائی اور برائیوں کی نشوونما میں شراب کو "ام الخبائث" کی حیثیت حاصل ہے۔ شراب نوشی اہل عرب کی پرانی عادت تھی اور تقریباً پوری قوم اس میں مبتلا تھی۔ کوئی بھی عادت بالخصوص نشے کی عادت کو یک دم چھوڑنا بڑا مشکل ہے۔ شراب کو تدریجاً چار مراحل میں حرام قرار دیا گیا اس آیت میں تیسرے مرحلے کا حکم مذکور ہے کہ "نشے کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ"

اس کے علاوہ اس آیت میں شرعی عذر کے موقعے پر وضو اور غسل کی بجائے تیمم کی مشروعیت کا حکم بیان کیا گیا ہے۔ تیمم کا حکم ایک انعام ہے جو صرف امت محمدیہ کی خصوصیت ہے۔ تفصیل کے لیے مختلف تفاسیر کا مطالعہ ضرور کریں۔

4.2 یہود کا کردار (آیت 44 تا 59)

ان آیات میں یہودیوں کی غلط کاریوں کی نشان دہی کی گئی ہے جو درج ذیل ہیں:

خود بھی گمراہ ہونا اور دوسروں کو بھی گمراہ کرنا ' اللہ ' رسولؐ اور مسلمانوں کا دشمن ہونا ' اپنے اقوال اور افعال سے حضور ﷺ کے ساتھ دھوکا دہی اور آپؐ کی توہین کا ارتکاب' مشرکانہ عقائد واعمال ' اوہام پرستی ' بخل ' حسد ' کتاب اللہ میں تحریف ' افتراء علی اللہ ' امانت میں خیانت ' عدل وانصاف کے خلاف فیصلوں کا صدور ' اللہ اور رسولؐ کی نافرمانی وغیرہ۔ آیت 58 اور 59 میں امانت ودیانت ' عدل وانصاف اور اللہ ورسولؐ اور اولوالامر کی اطاعت کے خصوصی احکام صادر ہوئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3 منافقین کا کردار (آیت 60 تا 70)

ان آیات میں منافقین کی حسب ذیل بداعمالیاں بیان کی گئی ہیں:

وہ اللہ اور رسول ﷺ کی بجائے (فصل خصومات) اپنے جھگڑوں کے فیصلے کے لیے "طاغوت" کی طرف رجوع کرتے ہیں، قول و فعل میں تضاد کے مرتکب ہیں، جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں اور اپنی غلط کاریوں کو چھپانے کے لیے تاویلات باطلہ کا سہارا ڈھونڈ لیتے ہیں۔

خود آزمائی نمبر 2

(i) قرآنی آیات کے حوالے سے "حرمت خمر" کے موضوع پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔

(ii) فرائض تیمم کتنے ہیں؟ ہر فرض کو الفاظ قرآن سے ثابت کریں۔

(iii) اولوالامر کی تعریف بیان کریں اور ان کی اطاعت کی حدود متعین کریں۔

(iv) صدیقین، شہدا اور صالحین سے کون لوگ مراد ہیں؟ ہر ایک کی الگ الگ تعریف لکھیں۔

(v) سورہ نساء کی آیات 51 تا 52، 58 تا 59، 60 تا 69 اور آیت 70 کا شان نزول بیان کریں۔

(vi) درج ذیل الفاظ کے مفہوم کی وضاحت کریں:

عَابِرِیْ سَبِیْلٍ، اَلْغَآئِطِ، لٰمَسْتُمُ، صَعِیْدًا طَیِّبًا، غَیْرَ مُسْمَعٍ، رَاعِنَا لَیًّا، طَعْنًا، اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا، اَدْبَارٌ، اَلْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ، صُدُوْدًا، حَرَجًا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر - 10

سورۃ النساء

(آیت 71 - 100)

(موضوعاتی مطالعہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

-1 تعارف

-2 مقاصد

-3 عنوان برائے مطالعہ

3.1 قتال فی سبیل اللہ

3.2 اطاعت رسول اور دیگر احکام

3.3 خود آزمائی نمبر 1

-4 عنوان برائے مطالعہ

4.1 منافقین کے خلاف اعلان جنگ

4.2 قتل مومن کے متعلق احکام

4.3 جہاد کی اہمیت

4.4 ہجرت کی اہمیت

خود آزمائی نمبر 2

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1-تعارف

آپ یونٹ نمبر 7 میں پڑھ چکے ہیں کہ سورہ نساء کا زمانہ نزول غزوہ احد کے بعد کا ہے۔ اس دور میں مسلمان تین قسم کی مشکلات سے دوچار تھے:

(i) مکہ اور عرب کے دوسرے حصوں میں آباد قبائل میں وہ لوگ جنہوں نے خلوص دل سے اسلام قبول کیا تھا، ظلم و ستم کا شکار ہو رہے تھے۔

(ii) قبائل کے کچھ لوگ بظاہر اسلام قبول کر کے مگر دراصل کفر پر قائم رہ کر مسلمانوں کے درپے آزار تھے۔

(iii) اسلامی ریاست کو کفار کی مسلسل جنگی تیاریوں کی بنا پر شدید خطرات کا سامنا تھا۔

اس یونٹ میں آپ سورہ نساء کی جن آیات کی تفسیر پڑھیں گے ان کا زیادہ تر انہی حالات و مشکلات کے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان مشکلات کا حل ہجرت اور جہاد کی صورت میں بیان کیا ہے۔

اس کے علاوہ آپ اطاعت رسولؐ، تدبر قرآن، سفارش، سلام اور قتل مومن کے بارے میں احکام کا بھی مطالعہ کریں گے۔

2-مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

(i) قتال فی سبیل اللہ اور ہجرت کی اہمیت، فضائل اور احکام پر سیر حاصل گفتگو کر سکیں۔

(ii) منافقین کی حرکات اور ان کے متعلق احکام بیان کر سکیں۔

(iii) قتل مومن کے احکام و مسائل کی فہرست بنا سکیں۔

(iv) سفارش کے شرعی احکام اور سلام کے آداب معلوم کر کے ان پر عمل کر سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- عنوان برائے مطالعہ

(i)	قتال فی سبیل اللہ	لازمی کتاب
(ii)	سفارش کی شرعی حیثیت	کتب تفسیر
(iii)	سلام کے آداب	سورہ نساء (آیت 71 تا 87)

3.1 قتال فی سبیل اللہ

ظالم و جابر قوتوں کے مظالم کے خاتمے کے لیے قتال کی افادیت مسلمہ ہے۔ اگر ظالم قوتوں کے استیصال کا کوئی بندوبست نہ ہوتا تو زمین کا نظام تہہ وبالا ہو جاتا۔ سورہ بقرہ (آیت 251) میں ہے "ولولا دفع اللہ الناس بعضہم ببعض لفسدت الارض و لکن اللہ ذو فضل علی العلمین" چنانچہ اسی اصول کے مطابق جب روئے زمین پر بدی حد سے تجاوز کر گئی تو خالق کائنات نے اپنے آخری نبیؐ اور ان کے نام لیواؤں کو قتال فی سبیل اللہ کی نہ صرف اجازت دی بلکہ حکم دیا۔

آیت 71 تا 76

ان آیات میں مسلمانوں کو قتال فی سبیل اللہ کی تیاری کا حکم دیا گیا ہے اور اس مقصد کے لیے نکلنے کا نظم بیان کیا اور یہ بتایا ہے کہ یہ انفرادی طور پر کرنے کا کام نہیں بلکہ اس کے لیے چھوٹے چھوٹے دستوں اور جماعتوں کی شکل میں نکلو یا بڑے لشکر کی صورت میں جاؤ اور اس میں سستی نہ کرو۔ ان ہی آیات میں جہاد میں منافقین کے طرز عمل کی مذمت بھی کی گئی ہے۔ رکوع کی آخری دو آیات میں دار الحرب میں پھنسے ہوئے کمزور و مظلوم مسلمانوں کی مدد کے لیے قتال کرنے کی ترغیب دی گئی ہے اور جنگ میں مومنوں اور کافروں کے مقاصد کا فرق واضح کیا گیا ہے۔

آیت 77 تا 87

بعد کی آیت (77 تا 87) میں بھی قتال فی سبیل اللہ کے احکام اور ذیلی طور پر بعض دیگر مسائل و احکام بیان کیے گئے ہیں۔ ان میں سے ابتدائی آیات میں منافقین اور ضعیف الایمان لوگوں کی روش پر تنبیہہ کی گئی کہ پہلے قتال کی اجازت و حکم کے لیے بے تاب تھے مگر جب حکم آ گیا تو پریشان ہو کر موت کے خوف سے طرح طرح کی باتیں کرنے لگے حالانکہ موت تو اپنے وقت مقررہ پر ہر جگہ اور ہر حال میں آ پہنچتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منافقین کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ دو رخی پالیسی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ وہ آپؐ کے سامنے اطاعت و فرماں برداری کا دم بھرتے ہیں لیکن راتوں کو جمع ہو کر آپؐ کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ جب بھی کوئی اچھی یا بری خبر سنتے ہیں تو بغیر جانچ پڑتال کے اسے پھیلا دیتے ہیں حالانکہ افواہیں پھیلانے کے بجائے انہیں صرف ذمہ دار لوگوں تک خبر پہنچا دینی چاہیے۔

قتال فی سبیل اللہ کی اہمیت کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ آیت نمبر 84 میں حضورؐ سے فرمایا گیا ہے کہ آپؐ تن تنہا قتال فی سبیل اللہ کے لیے تیار ہو جائیں کوئی اور آپؐ کے ساتھ جانے کے لیے تیار ہو یا نہ ہو تاہم مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دینے کا کام نہ چھوڑیں۔

3.2 اطاعت رسولؐ اور دیگر احکام

آیت 80 میں اطاعت رسولؐ کی اہمیت 'آیت 82 میں تدبر قرآن کی ترغیب' آیت 85 میں شفاعت یعنی سفارش کی اقسام اور احکام اور آیت 86 میں سلام اور اُس کے احکام بیان کیے گئے ہیں۔ آخر میں اللہ تعالی کی الوہیت' اس کی باتوں کی صداقت اور اللہ کے سامنے سب کے جمع ہونے کے مقام یعنی قیامت کے ذکر پر سلسلہ کلام کو ختم کیا گیا ہے۔

خود آزمائی نمبر 1

1- قتال فی سبیل اللہ اور عام جنگ میں فرق دلائل سے واضح کریں۔

2- سفارش کی شرعی حیثیت پر ایک جامع نوٹ لکھیں۔

3- ایک مسلمان کے لیے تدبر قرآن کی کیا اہمیت ہے؟

4- سورہ نساء کی آیات 75-76' 77-79' 83 اور آیت 84 کا شان نزول بیان کریں۔

5- درج ذیل الفاظ کی تشریح کریں۔

حِذْرٌ' ثُبَاتٌ' لَيُبَطِّئَنَّ' الْمُسْتَضْعَفِينَ' فَتِيلًا' بُرُوجٌ مُّشَيَّدَةٌ' بَيَّتَ' أَذَاعُوا' يَسْتَنْبِطُونَهُ' حَرِّضْ' تَنْكِيلًا' كِفْلٌ' تَحِيَّتَهُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- عنوان برائے مطالعہ

(i)	منافقین کے خلاف جنگ کے احکام	لازمی کتاب
(ii)	قتل مومن کے احکام	کتب تفسیر
(iii)	ہجرت کی اہمیت اور فضائل وبرکات	سورہ نساء (آیت 88 تا 100)

4.1 منافقین کے خلاف اعلان جنگ (آیت 88 تا 91)

آیت "فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ" میں منافقین سے کون لوگ مراد ہے؟ اگرچہ اس بارے میں مفسرین کے مابین اختلاف پایا جاتا ہے تاہم آیت کے مفہوم میں یہ بات واضح ہے کہ مکہ اور عرب کے دوسرے حصوں میں بسنے والے کچھ لوگ ایسے تھے جو بظاہر مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی ہم آہنگی اور اپنے اسلام کا اظہار کرتے تھے مگر درپردہ کفار کا ساتھ دیتے تھے۔ ایسے لوگوں کے خلاف جہاد کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں مسلمان دو گروہوں میں بٹ گئے بعض کا خیال تھا کہ وہ کافر ہیں ان کے خلاف جہاد کیا جائے اور بعض کی رائے اس کے برعکس تھی۔ ان آیات میں ایسے منافقین کے بارے میں درج ذیل واضح احکام بیان کرکے اس اختلاف کو دور کر دیا گیا ہے:-

(i) ان کے ثبوت ایمان کے لیے دارالسلام کی طرف ہجرت شرط ہے جو لوگ بغیر کسی شرعی عذر کے ہجرت نہیں کرتے ان کے خلاف جنگ کی جائے۔

(ii) ان میں سے جو لوگ کسی ایسی قوم کے ساتھ معاہدہ امن کرلیں جن کے ساتھ مسلمانوں کا بھی معاہدہ ہو چکا ہو ان سے جنگ نہ کی جائے۔

(iii) جو لوگ اس تذبذب میں ہوں کہ اپنی قوم سے جنگ کریں یا مسلمانوں کے ساتھ لیکن عملی طور پر وہ غیر جانب دار ہیں تو ایسے لوگوں سے بھی جنگ نہ کی جائے۔

(iv) جو لوگ وقتی طور پر مسلمانوں سے صلح کرلیں مگر وقت آنے پر عہد شکنی کرتے ہوئے کفار کا ساتھ دیں ان سے جنگ کی جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.2 قتل مومن کے متعلق احکام (آیت 92-93)

ان آیات میں قتل مومن کے بارے میں احکام بیان کیے گئے ہیں۔ "و ما کان لمومن ان یقتل مومنا الا خطا" میں نفی کے انداز میں قتل مومن سے منع کیا گیا ہے۔ ان آیات میں قتل مومن کی چار صورتوں کے احکام بتائے گئے ہیں۔ قتل خطا کی صورت میں:-

(i) اگر مقتول دار السلام کا باشندہ ہے تو قاتل کو دیت یعنی خون بہا بھی دینا ہو گا اور بطور کفارہ ایک مومن غلام بھی آزاد کرنا ہو گا۔

(ii) اگر وہ دار الحرب کا باشندہ ہے تو قاتل کو صرف مومن غلام آزاد کرنا ہو گا۔

(iii) اگر وہ ایسے دار الحرب کا باشندہ ہے جس سے اسلامی حکومت کا معاہدہ ہے تو قاتل کو ایک مومن غلام آزاد کرنا ہو گا اور خون بہا بھی دینا ہو گا۔ اگر غلام آزاد کرنے کی استطاعت نہ ہو تو مسلسل دو مہینے روزے رکھنا ہوں گے۔

(iv) مومن کے قتل عمد کا دنیا کے لیے حکم یعنی قصاص سورہ بقرہ میں مذکور ہے اور آخرت کے لیے حکم یہاں بیان کیا گیا ہے۔

4.3 جہاد کی اہمیت (آیت 94 تا 96)

پہلی آیت میں مسلمانوں کے لیے ایک عام ہدایت ہے کہ کوئی کام بغیر تحقیق کے محض گمان پر نہ کیا کریں۔ بالخصوص وہ شخص جو اپنے اسلام کا اظہار کرے اسے محض شبہات کی بنا پر کافر نہ سمجھا جائے جب تک کسی واضح دلیل کی بنا پر اس کا کفر معلوم نہ ہو جائے۔ آیت 95 اور 96 میں جہاد کی فضیلت اور احکام کا بیان ہے۔ ان آیات میں صرف اس صورت کا حکم بیان کیا گیا ہے جب جہاد فرض عین نہ ہو اور اللہ کی طرف سے مجاہدین اور غیر مجاہدین دونوں کے لیے اچھی جزا کا وعدہ ہے مگر مجاہدین کو درجے میں فضیلت اور برتری عطا کی گئی ہے۔

4.4 ہجرت کی اہمیت (آیت 97 تا 100)

ان آیات ہجرت کے احکام اور فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ مسلمان جس ملک میں آزادی سے اسلامی تعلیمات اور احکام پر عمل نہ کر سکیں وہاں سے ہجرت فرض ہے۔ کسی مسلمان کو بھی شرعی عذر کے بغیر وہاں پڑے رہنے کی اجازت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خود آزمائی نمبر 2

1- "فمالکم فی المنفقین فئتین" منافقین سے کون لوگ مراد ہیں؟ اس آیت کی تشریح میں مفسرین کے اختلاف پر روشنی ڈالیں۔

2- قتل مومن میں دیت کی مقدار تفصیل سے لکھیں۔

3- "قتال فی سبیل اللہ کے شرعی احکام" پر ایک مضمون لکھیے۔

4- سورہ نساء کی آیات 88 تا 91 اور آیت 94 کا شان نزول بیان کریں۔

5- درج ذیل الفاظ کی تشریح کریں:

فِئَتَيْنِ، اَرْكَسَهُمْ، حَصِرَتْ، اَلسَّلَمَ، اُرْكِسُوْا، تَحْرِير، مُتَتَابِعَيْنِ، ضَرَبْتُمْ، مَغَانِمَ، غَيْرِ اُولِي الضَّرَرِ، تَوَفّٰى، حِيْلَتَه، مُرَاغَمًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر - 11

سورۃ النساء

(آیت 101 تا 134)

(موضوعاتی مطالعہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

1- تعارف

2- مقاصد

3- عنوان برائے مطالعہ

3.1 صلوۃ قصر اور صلوۃ خوف

3.2 منافقین کی ریشہ دوانیاں

3.3 شرک کی سزا اور ایمان کی جزا

3.4 اخروی نجات کا دارومدار

3.5 چند معاشرتی مسائل

3.6 احکام الٰہی پر عمل کی افادیت

خود آزمائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1-تعارف

اس یونٹ میں آپ کو سورہ نساء کی آیات 101 تا 134 کی تفسیر کا مطالعہ کریں گے۔ سورہ نساء مدنی دور کی سورت ہے۔ اس دور میں جہاد اور ہجرت کے لیے اکثر سفر کرنا پڑتا تھا۔ ایسے سفر میں مخالفین کی طرف سے نقصان پہنچائے جانے کا اندیشہ بھی ہوتا تھا اس لیے سفر اور خوف کی بنا پر نماز میں سہولت اور تخفیف کی گئی ہے۔ ایسی نمازوں کو فقہی اصطلاح میں صلوٰۃ قصر اور صلوٰۃ خوف کہا جاتا ہے۔ ان نمازوں کی تفصیل آپ سورہ نساء کے پندرھویں رکوع کی تفسیر میں پڑھیں گے۔

مدنی دور میں مسلمانوں کو آئے دن منافقین کی طرف سے کسی نہ کسی شرارت یا سازش سے بھی سابقہ پڑتا رہتا تھا۔ رکوع نمبر 16 اور 17 میں منافقین کی طرف سے چوری کے ایک خاص واقعہ کے ضمن میں بہت سے احکام و مسائل بیان کیے گئے ہیں۔ اٹھارویں رکوع میں مشرکانہ عقائد چند مشرکانہ اعمال اور ان کی سزا اور ایمان و اعمال صالحہ پر مرتب ہونے والے اجر و ثواب کا بیان ہے۔ انیسویں رکوع میں سورہ نساء کی ابتدائی آیات کے حوالے سے ازدواجی زندگی کے کچھ اور احکام بیان کیے گئے ہیں۔

2-مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

(i) صلوٰۃ قصر اور صلوٰۃ خوف کے مسائل و احکام جان کر ان پر حسب ضرورت عمل کر سکیں۔

(ii) منافقین کی چند معاشرتی غلط کاریوں کی فہرست بنا سکیں۔

(iii) ازدواجی زندگی کے مزید چند احکام پر گفتگو کر سکیں۔

(iv) مشرکانہ عقائد و اعمال اور ایمان و اعمال صالحہ کے اخروی ثمرات و نتائج بیان کر سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- عنوان برائے مطالعہ

(i)	صلوٰۃ قصر، صلوٰۃ خوف	لازمی کتاب
(ii)	عدل وانصاف کی اہمیت اور اصول	کتب تفسیر
(iii)	عقائد واعمال اور ان کی جزا و سزا	سورۂ نساء (آیات 101 تا 134)
(iv)	حقوق زوجین، زوجین کے مابین رفع نزاع کے طریقے	

اہم نکات

اسلام دین فطرت اور آسانی کا دین ہے۔ اسلام نے زندگی کے ہر معاملے میں مشکل اور غیر معمولی حالات میں سہولتیں اور آسانیاں رکھی ہیں۔ چنانچہ اس اصول کی بنا پر سفر اور خوف کی حالت میں احکام نماز میں بھی تخفیف موجود ہے۔

3.1 صلوٰۃ قصر اور صلوٰۃ خوف (آیت 101 تا 104)

پہلی آیت میں صلوۃ قصر کی مشروعیت بیان کی گئی ہے۔ دوسری آیت میں صلوۃ خوف کا طریقہ بتلایا گیا ہے اور آخر میں حالت امن میں عام معمول کے مطابق پوری نماز ادا کرنے کا حکم ہے۔ نیز جہاد میں تکلیفیں برداشت کرنے پر مسلمانوں کا حوصلہ بڑھایا گیا ہے۔

صلوۃ قصر اور صلوۃ خوف کے احکام ومسائل معلوم کرنے کے لیے کتب تفسیر وفقہ کا ضرور مطالعہ کریں۔

3.2 منافقین کی ریشہ دوانیاں (آیت 105 تا 115)

مدینہ منورہ میں ایک منافق نے چوری کی اور الزام ایک یہودی پر عائد کر دیا۔ منافق کے اہل خاندان نے اس کی پر زور حمایت کی اور حضور اکرم ﷺ کو متاثر کر کے یہودی کے خلاف غلط فیصلہ حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اس پر وحی نازل ہوئی اور معاملے کی حقیقت کھول دی گئی۔ ان آیات سے بہت سے مسائل واحکام مستنبط ہوتے ہیں۔ ان آیات کے معانی ومفاہیم میں تدبر اور کتب تفسیر کی طرف رجوع کر کے ان مسائل واحکام کی تفصیل معلوم کریں۔ آیت 115 میں "ویتبع غیر سبیل المومنین" کے الفاظ سے اجماع امت کی حجیت بھی ثابت ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.3 شرک کی سزا اور ایمان کی جزا (آیت 116 تا 121)

پہلی آیت میں بیان کیا گیا ہے کہ مشرک کی کبھی بخشش نہیں ہوگی اور یہ کہ شرک کے علاوہ اللہ تعالیٰ جس گناہ کو چاہیں بخش دیں گے۔ اگلی آیتوں میں مشرکانہ اعمال کی چند صورتیں بیان کی گئی ہیں مثلاً جانوروں کو بتوں کے نام کر دینا اور ان کے کان چیر کر ان میں کوئی نشانی ڈال کر چھوڑ دینا وغیرہ۔

3.4 اخروی نجات کا دارومدار (آیت 112 تا 126)

ان آیات میں ایمان اور اعمال صالحہ کی اہمیت بتائی گئی ہے کہ اخروی نجات اور فوز و فلاح کا دارومدار ایمان اور نیک اعمال پر ہے نہ کہ جھوٹی امیدوں اور آرزوؤں پر جو مومن بھی خلوص نیت سے نیک کام کرے گا جنت کا مستحق ہوگا اور جو برے اعمال کرے گا سزا پائے گا۔

3.5 چند معاشرتی مسائل (آیت 127 تا 130)

سورۂ نساء کی ابتدائی آیات میں عورتوں اور یتیموں کے بارے میں احکام بیان کیے گئے تھے۔ مسلمانوں کے استفسار پر ان کے متعلق مزید احکام نازل کیے گئے۔ جو درج ذیل ہیں:

(i) یتیموں کے ساتھ تمام معاملات میں عدل و انصاف سے کام لو۔

(ii) اگر عورت اپنے خاوند سے بے رخی یا لڑائی جھگڑے کا خطرہ محسوس کرے تو ان دونوں کے لیے خاص شرائط پر صلح کر لینے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔

(iii) اگر ایک مرد کے نکاح میں ایک سے زائد عورتیں ہوں تو اختیاری معاملات میں ان کے مابین عدل و مساوات قائم رکھنا ضروری ہے مگر غیر اختیاری معاملات مثلاً میلان قلبی وغیرہ میں مساوات ممکن نہیں اس پر کوئی مواخذہ نہیں ہوگا۔

(iv) اگر زوجین کے درمیان اصلاح اور مصالحت کی سب کوششیں ناکام ہو جائیں اور طلاق تک نوبت پہنچ جائے تو دونوں میں سے کسی کو بھی پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کا کارساز ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.6 احکام الٰہی پر عمل کی افادیت (آیت 131 تا 134)

ان آیات میں بندوں کو یہ احساس دلایا گیا ہے کہ ان احکام پر عمل کرنے میں سراسر تمہارا اپنا فائدہ ہے اور عمل نہ کرنے میں تمہارا ہی نقصان ہے۔اس میں اللہ کا نفع ہے اور نہ نقصان وہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

خود آزمائی

-1 سورۂ نساء کی آیت 101 کی روشنی میں وضاحت کریں کہ کیا صلوۃ قصر کی رعایت صرف حالت جنگ میں ہے؟

-2 صلوۃ خوف کی ادائیگی کے ایسے چار طریقے لکھیے جو سنت سے ثابت ہوں۔

-3 "تغییر خلق اللہ" سے کیا مراد ہے؟اس کی چند صورتیں لکھیں۔

-4 سورۂ نساء کی آیات 105 تا 113 اور آیت 123 کا شان نزول بیان کریں۔

-5 مندرجہ ذیل الفاظ کی تشریح کریں۔

تَأْلَمُوْنَ، خَصِيْمًا، يَسْتَخْفُوْنَ، يَدْمِ بِهٖ، لَهَمَّتْ، مَرِيْدًا، مَفْرُوْضًا، وَلَاُ مَنِّيَنَّهُمْ، فَلَيُبَتِّكُنَّ،
مَحِيْصًا، اَمَانِيَّ، نَقِيْرًا، يَسْتَفْتُوْنَكَ، اَلشُّحّ، كَالْمُعَلَّقَةِ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر- 12

سورۃ النساء

(آیت 135 تا 176)

(موضوعاتی مطالعہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

1- تعارف

2- مقاصد

3- عنوان برائے مطالعہ

3.1 عدل وانصاف کا قیام

3.2 منافقین کا کردار

3.3 ظلم کے خلاف احتجاج کا حق

3.4 یہود کا کردار

3.5 اثبات رسالت محمدی

3.6 نصاریٰ کا کردار

3.7 کلالہ کی وراثت

خود آزمائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1-تعارف

اس یونٹ میں آپ سورۃ نساء کی آیات 135 تا 176 کی تفسیر کا مطالعہ کریں گے۔ سورۃ نساء کا یہ آخری حصہ حسب ذیل مضامین پر مشتمل ہے:

عدل وانصاف کے قیام کا حکم، ایمانیات کی تفصیل، منافقین کی بداعمالیاں اور سزا، یہود و نصاریٰ کی اعتقادی و عملی خرابیاں اور اللہ کی طرف سے ان کی سزا، رسالت محمدیؐ کا اثبات اور "کلالہ" کی وراثت کے باقی ماندہ احکام۔

ان بڑے موضوعات کے علاوہ اس یونٹ میں آپ بری مجلس کی خرابی، مدار نجات صرف اسلام ہے، غلو فی الدین، عزت و غلبے کا حقیقی مدار اور ظالم کے بارے میں مظلوم کی شکایت کے جواز کے ذیلی عنوانات کے متعلق بھی پڑھیں گے۔

2-مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

(i) اس یونٹ میں شامل آیات کی تفسیر بیان کر سکیں۔

(ii) عدل وانصاف کے بارے میں بعض خصوصی احکام سے آگاہ ہو سکیں۔

(iii) منافقین اور اہل کتاب کی خرابیوں سے واقف ہو سکیں اور انہیں بیان کر سکیں۔

(iv) وراثت کے چند مزید احکام معلوم کر سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- عنوان برائے مطالعہ

(i)	عدل وانصاف کا قیام	لازمی کتاب
(ii)	منافقین کی بداعمالیاں اور سزا	کتب تفسیر
(iii)	یہود ونصاریٰ کے غلط عقائد واعمال	سورۃ نساء (آیت 135 تا 176)
(iv)	ولادت وحیات مسیحؑ	
(v)	اثبات رسالت محمدیؐ	
(vi)	کلالہ کی وراثت	

3.1 عدل وانصاف کا قیام (آیت 135 تا 137)

دنیا میں انبیاء علیہ السلام کی بعثت اور آسمانی کتابیں بھیجنے کا اصل مقصد عدل وانصاف کا قیام ہے۔ دنیا میں امن صرف عادلانہ نظام سے قائم رہ سکتا ہے اور عدل وانصاف پر قائم رہنا صرف حکومت کا فریضہ نہیں بلکہ ہر انسان اس کا ذمہ دار ہے۔ آیت 135 میں تمام مسلمانوں کو عدل وانصاف پر قائم رہنے اور سچی گواہی دینے کی ہدایت کی گئی اور جو چیزیں قیام عدل یا سچی گواہی میں رکاوٹ بنتی ہیں ان کو نہایت بلیغ انداز میں دور کیا گیا ہے۔ اگلی دو آیات میں ایمان لانے والوں سے کہا گیا ہے کہ صرف سطحی طور پر ہی ایمان لانا کافی نہیں بلکہ مکمل ایمانیات پر اور پوری سنجیدگی، دلی خلوص، گہرائی اور پختگی کے ساتھ ایمان لانا ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ کبھی ایمان قبول کر لیا اور کبھی چھوڑ دیا۔

3.2 منافقین کا کردار (آیت 138 تا 147)

ان آیات میں منافقین کی کچھ اور برائیوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔ مثلاً وہ دعویٰ تو ایمان کا کرتے ہیں مگر ان کی دوستی کافروں سے ہے، ان کا خیال ہے کہ کفار کی دوستی سے ان کو عزت ملے گی حالانکہ عزت کے خزانے سب کے سب اللہ کے پاس ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ہدایت کی ہے کہ جس مجلس میں اللہ کی آیات کا انکار یا استہزاء کیا جا رہا ہو وہاں نہ بیٹھیں ورنہ کافروں میں اور ان میں کوئی فرق نہیں رہے گا۔ منافق، مسلمانوں کے ساتھ ان کی حمایت میں بات کرتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور کافروں کے ساتھ ان کی ہمدردی کی۔ اللہ تعالیٰ کافروں اور منافقوں کو جہنم میں اکٹھا کردے گا۔

منافق نماز میں سستی کرتے ہیں اور دکھاوے کی نماز پڑھتے ہیں۔ ایسے منافق جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے۔ ان میں سے جو اخلاص کے ساتھ توبہ کرلیں وہ سزا سے بچ جائیں گے۔

3.3 ظلم کے خلاف احتجاج کا حق (آیت 148-149)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ظالم کے خلاف مظلوم کو اعلانیہ بات کرنے کی اجازت دی ہے یہ بات غیبت کے زمرے میں شامل نہیں ہوگی تاہم درگزر کرنا بدگوئی پر زبان کھولنے سے افضل ہے۔

3:4 یہود کا کردار (آیت 150 تا 162)

بنی اسرائیل (یہود) ایسی قوم ہے جس کو اللہ نے بے شمار روحانی اور مادی نعمتوں سے نوازا۔ ان میں نبوت اور بادشاہت رکھی قدم قدم پر انعامات کی بارش کی لیکن انہوں نے کفران نعمت کرتے ہوئے اکثر مواقع پر اللہ کی نافرمانی بلکہ بغاوت کی۔ ان آیات میں آپ ان کی نافرمانیوں کی تفصیل پڑھیں گے۔ آخری آیت میں یہودی علماء میں سے عبداللہ بن سلام اور ان کے ساتھیوں جیسے مخلص لوگوں کو ان خرابیوں سے مستثنیٰ قرار دیا گیا۔ یہودیوں کی بداعمالیوں کی تفصیل کے لیے کتب تفسیر کی طرف ضرور رجوع کریں۔

3.5 اثبات رسالت محمدیؐ (آیت 163 تا 170)

ان آیات میں یہ بتایا گیا ہے حضرت محمد ﷺ کوئی ایسی چیز لے کر نہیں آئے جو پہلے کبھی نہ آئی تھی۔ آپ پر اللہ کی طرف سے اسی طرح وحی آئی ہے جس طرح پہلے انبیاءؑ پر۔ اگر ان کی نبوت برحق ہے تو آپ کی کیوں نہیں؟ آخری آیت میں تمام لوگوں کو آپ کی رسالت پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے۔

3.6 نصاریٰ کا کردار (آیت 171 تا 175)

یہاں اہل کتاب سے مراد نصاریٰ ہیں۔ انہیں غلو فی الدین سے روکا گیا ہے۔ ان کا غلو یہ ہے کہ انہوں نے حضرت عیسیٰؑ کو محبت و عقیدت میں ابن اللہ قرار دے دیا۔ اللہ نے انہیں کہا ہے کہ تین خداؤں کو نہ مانو بلکہ خدا ایک ہے اور مسیحؑ خدا نہیں ہیں بلکہ اللہ کے بندے ہیں اور یہ بندگی ان کے لیے وجہ عار نہیں ہے۔ جو بھی اللہ کی بندگی کرے گا وہ اس کے ہاں پورا پورا اجر پائے اور جو بندگی کو عار سمجھے گا وہ دردناک سزا کا مستحق ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.7 کلالہ کی وراثت (آیت 176)

"کلالہ" کے اخیافی بہن بھائیوں کا وراثت میں حصہ اسی سورت کی آیت 12 میں بیان کیا گیا تھا۔ اس آیت میں عینی یا علاتی بہن بھائیوں کا حصہ بیان کیا گیا ہے جو حسب ذیل ہے:

(i) اگر کلالہ کی وارث ایک عینی یا علاتی بہن ہو تو اس بہن کو اس کے تمام ترکے کا نصف ملے گا۔

(ii) اگر وہ بہن مر جائے اور اس کے والدین زندہ نہ ہوں اور نہ ہی اولاد ہو تو بھائی سارے ترکے کا وارث ہو گا۔

(iii) اگر کلالہ کی دو عینی یا علاتی بہنیں رہ جائیں تو وہ دو تہائی کی وارث ہوں گی۔

(iv) اگر کلالہ کے ایک سے زائد بہن بھائی رہ جائیں تو ترکہ اس طرح تقسیم ہو گا کہ مذکر کو مونث سے دوگنا ملے گا۔ مزید تفصیل کے لیے کتب فرائض کی طرف رجوع کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خود آزمائی

-1 سورۃ نساء کی آیت 135 سے شہادت کے کون کون سے قوانین مستنبط ہوتے ہیں؟

-2 یہود و نصاریٰ کے غلط عقائد و اعمال کی فہرست تیار کریں۔

-3 ولادت مسیح اور حیات مسیح پر قرآن نے جو عقیدہ پیش کیا ہے اسے عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کریں۔

-4 "کلالہ" کے بارے میں سورۃ نساء کی دونوں آیات کے درمیان تعارض دور کریں۔

-5 اس امر کی تحقیق کریں کہ سورۃ نساء کی آخری آیت آیات میراث سے الگ کیوں لکھی گئی۔

-6 درجہ ذیل کلمات کی تشریح کریں۔

قَوّٰامِيْنَ' اِزْدَادُوْا' يَخُوْضُوا' يَتَرَبَّصُوْنَ' لَمْ نَسْتَحْوِذْ' كُسَالٰى' مُذَبْذَبِيْنَ' اَلدَّرْكِ الْاَسْفَلِ' اَلْاَسْبَاط' لَاتَغْلُوْا' اِنْتَهُوْا' لَنْ يَّسْتَنْكِفَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر - 13

سورۃ المائدہ کا تعارف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

1- تعارف

2- مقاصد

3- عنوان برائے مطالعہ

3.1 نام اور وجہ تسمیہ

3.2 تعداد آیات رکوع

3.3 زمانہ نزول

3.4 شان نزول

3.5 سورۃ المائدہ کے اہم مضامین

3.6 معاہدات کی پابندی اور حلت و حرمت کے احکام

3.7 طہارت کے مسائل اور عدل و انصاف کا قیام

3.8 بنی اسرائیل کے حالات و واقعات

3.9 جرم و سزا کے قوانین

3.10 تمام کتب سماویہ پر اپنے اپنے وقت میں عمل کا وجوب

3.11 کفار سے دوستی کی مخالفت

3.12 یہود و نصاریٰ کی مذمت

3.13 تحریم حلال، یمین منعقدہ، حرمت خمر و میسر، حالت احرام میں شکار اور شعائر اللہ کی تعظیم کے احکام

3.14 غیر ضروری سوالات اور بعض مشرکانہ رسوم کی ممانعت

3.15 حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات و واقعات

خود آزمائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1-تعارف

اس سے پہلے آپ سورہ نساء کے متن کا موضوعاتی مطالعہ کتب تفسیر کی روشنی میں مکمل کر چکے ہیں۔ سورۃ نساء کی طرح "سورۃ المائدہ" کے متن کا موضوعاتی مطالعہ بھی آپ کے کورس میں شامل کیا ہے۔

سورۃ المائدہ کے مضامین، موضوعات اور مباحث کا اجمالی تعارف ان کے تفصیلی مطالعہ میں آپ کے لیے مدد معاون ثابت ہوگا۔ اس غرض سے زیر مطالعہ یونٹ میں سورۃ المائدہ میں بیان کیے گئے مضامین کے اجمالی عنوانات سے آپ کو روشناس کرایا جائے گا۔

2-مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

(i) سورۃ المائدہ کے زمانہ نزول اور شان نزول سے واقف ہو سکیں۔

(ii) اس سورت میں بیان کردہ مباحث سے متعارف ہو سکیں۔

(iii) اس سورت میں مذکور مسائل، احکام اور مضامین کی فہرست تیار کر سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- عنوان برائے مطالعہ

تعارف سورۃ المائدہ

لازمی کتاب

کتب تفسیر

(سورۃ المائدہ کی تفسیر کا مقدمہ)

3.1 نام اور وجہ تسمیہ

اس سورت کا نام "سورۃ المائدہ" ہے۔ مائدہ کے معانی ہیں کھانے سے بھرا ہوا دستر خوان۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے ان سے آسمان سے "مائدہ" نازل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ سورت کا یہ نام پندرھویں رکوع کی آیت "هل يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء" سے ماخوذ ہے۔

3.2 تعداد آیات و رکوع

اس سورت کے سولہ رکوع ہیں اور کوفی قراء کے نزدیک آیات کی تعداد 120، حجازی اور شامی قراء کے نزدیک 122 اور بصریوں کے نزدیک 123 ہے۔ یاد رہے کہ یہ اختلاف الفاظ و فقرات کی کمی بیشی کا نہیں بلکہ اوقاف اور فصول کے لحاظ سے ہے۔ اس اختلاف کی وضاحت سورۃ النساء کے تعارف میں کی جا چکی ہے۔

3.3 زمانہ نزول

سورۃ المائدہ مدنی سورت ہے اور نزول قرآن کے آخری مراحل میں نازل ہوئی ہے۔ بعض حضرات نے اس کو قرآن کی آخری سورت کہا ہے۔ اس سورت کے بعض اجزاء سفر حدیبیہ میں، بعض فتح مکہ کے سفر میں اور بعض حجۃ الوداع کے سفر کے دوران میں نازل ہوئے۔

نزول قرآن کے آخری دور میں نازل ہونے کی بنا پر اس میں حلت و حرمت کے جو احکام ہیں وہ محکم اور دائمی ہیں ان میں نسخ کا احتمال نہیں ہے۔

3.4 شان نزول

سورہ نساء کے نزول کے وقت مسلمانوں کو اندرونی اور بیرونی طور پر مخالفین کی سازشوں ریشہ دوانیوں اور مخالفت کا سامنا تھا جبکہ سورۃ المائدہ کے نزول کے وقت حالات یکسر بدل چکے تھے اور مشرکین اور یہود و نصاریٰ کی مخالفت دم توڑ رہی تھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی ریاست دور دور تک پھیل چکی تھی اور اس میں استحکام اور نظم وضبط پیدا ہو چکا تھا۔ زندگی کے تمام شعبوں کے بارے میں قوانین مرتب ہو کر نافذ ہو رہے تھے ان حالات میں سورۃ المائدہ کا نزول ہوا۔ سورۃ نساء میں جن احکام کا نزول شروع ہوا اس سورت میں ان کا اکمال واتمام کیا گیا اور انہیں سارے عالم کے سامنے ایک مکمل انسانی نظام حیات کے طور پر پیش کر دیا گیا۔

3.5 سورۃ المائدہ کے اہم مضامین

سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران میں بنیادی طور پر عقائد' توحید' رسالت اور آخرت کا بیان ہے جب کہ احکام کا بیان ضمنی طور پر آیا ہے اس کے برعکس سورۃ نساء اور سورۃ المائدہ میں بنیادی طور پر احکام بیان کیے گئے ہیں جبکہ عقائد ثانوی ہیں۔ اس کے علاوہ سورۃ المائدہ میں جو مضامین واحکام بیان ہوئے ہیں وہ زیادہ تر سورہ نساء میں بیان کردہ مضامین کے تتمہ کا درجہ رکھتے ہیں۔ سورۃ المائدہ کے اہم مضامین آئندہ سطور میں مختصراً اور مختلف عنوانات کے تحت آئیں گے۔

3.6 معاہدات کی پابندی اور حلت وحرمت کے احکام

پہلے رکوع میں مسلمانوں کو ان معاہدوں کی پابندی کا حکم دیا گیا ہے جو انہوں نے خدا سے یا بندوں سے یا اپنے آپ سے کیے ہوں۔ اس رکوع میں مویشیوں کو حلت وحرمت کے بعض احکام' اہل کتاب کے ذبیحہ اور اہل کتاب سے نکاح کا شرعی حکم بھی بتایا گیا ہے۔

3.7 طہارت کے مسائل اور عدل وانصاف کا قیام

دوسرے رکوع میں وضو اور غسل کی فرضیت' تیمم کی مشروعیت اور عدل وانصاف کے قیام کے احکام ہیں۔ احکام شرعیہ کے امتثال کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ فرماں برداروں کے لیے خوشخبری اور نافرمانوں کے لیے وعید بھی آئی ہے۔

3.8 بنی اسرائیل کے حالات و واقعات

تیسرے اور چوتھے رکوع میں یہود و نصاری سے اخذ میثاق اور ان کے نقض میثاق کا تذکرہ ہے نیز ان کے بعض غلط عقائد و اعمال کا ذکر کر کے ان کا رد کیا گیا ہے۔ اہل کتاب کو اسلام قبول کرنے کی ترغیب و دعوت بھی دی گئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.9 جرم وسزا کے قوانین

پانچویں اور چھٹے رکوع میں بعض جرائم اور ان کی دنیوی اور اخروی سزا بیان کی گئی ہے اس ضمن میں قطع طریق اور سرقہ کی حدود کے احکام مذکور ہوئے ہیں۔ پانچویں رکوع کے شروع میں ہابیل و قابیل کا واقعہ اور چھٹے رکوع کے آخر میں یہود اور منافقین کے چند برے اعمال کا بھی ذکر ہے۔

3.10 تمام کتب سماویہ پر اپنے اپنے وقت میں عمل کا وجوب

ساتویں رکوع میں بتایا گیا ہے کہ تورات اور انجیل پر اپنے اپنے وقت میں عمل کرنا ضروری تھا اور اب ان کا دور ختم ہو چکا ہے۔ بنی نوع انسان کی نجات کا دارومدار اب صرف قرآن حکیم پر عمل کرنے میں ہے۔

3.11 کفار سے دوستی کی ممانعت

آٹھویں رکوع اور نویں رکوع کی ابتدائی آیات میں یہود و نصاریٰ اور دیگر کفار سے دوستی سے مسلمانوں کو منع کیا گیا ہے اور اسے ارتداد کا پیش خیمہ قرار دیا ہے۔ مسلمانوں کو تلقین کی گئی ہے کہ دوستانہ تعلقات صرف مسلمانوں ہی سے استوار کیے جائیں۔

3.12 یہود و نصاریٰ کی مذمت

نویں رکوع سے گیارھویں رکوع کے آخر تک یہود و نصاریٰ کے غلط عقائد اور باطل اقوال و اعمال کا ذکر کر کے ان کا رد کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں حضور ﷺ کو تبلیغ اسلام کی ہدایت فرمائی اور اہل کتاب کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ آخر میں، ساتویں پارے کی ابتدائی آیات میں نصاریٰ کے ایک گروہ کی تعریف کی گئی ہے جنہوں نے اخلاص کے ساتھ دین اسلام قبول کیا تھا۔

3.13 تحریم حلال، یمین منعقدہ، حرمت خمر و میسر، حالت احرام میں شکار اور شعائر اللہ کی تعظیم کے احکام

بارھویں اور تیرھویں رکوع میں اللہ نے جن چیزوں کو حلال قرار دیا ہے ان کو حرام ٹھہرانے کی ممانعت، قسم توڑنے کا کفارہ، شراب، جوئے اور بعض مشرکانہ اعمال کی حرمت، محرم کے لیے شکار کرنے اور شعائر اللہ کی تعظیم کے احکام مذکور ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.14 غیر ضروری سوالات اور بعض مشرکانہ رسوم کی ممانعت

چودھویں رکوع میں مسلمانوں کو حضور ﷺ سے غیر ضروری اور فضول سوالات کرنے سے روکا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مویشیوں سے متعلق بعض جاہلانہ رسوم سے منع کیا گیا ہے۔ آخر میں وصی اور وصیت کے بارے میں چند احکام بیان کیے گئے ہیں۔

3.15 حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات و واقعات

پندرھویں رکوع کے شروع میں قیامت کے ہولناک مناظر کے بیان کے بعد سورت کے آخر تک عیسیٰ علیہ السلام کو دنیا میں اور قیامت کے دن پیش آنے والے چند واقعات و حالات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ سورت کا اختتام اس بیان پر کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن خدائے قادر و مطلق کے حضور صرف دین صادق ہی لوگوں کے لیے نفع مند ہوگا۔

خود آزمائی

1- شاہ ولی اللہ کے بیان کردہ علوم خمسہ کی بنیاد پر سورۃ المائدہ کی تمام آیات کی الگ الگ فہرست تیار کریں۔

2- سورۃ نساء اور سورۃ المائدہ کے مشترکہ موضوعات اور مختلف موضوعات کی الگ الگ فہرست بنائیے۔

3- آیات کے نمبر کے مطابق بتائیں کہ مندرجہ ذیل مضامین سورۃ مائدہ کی کون کون سی آیات میں بیان کیے گئے ہیں:

(i) احکام طہارت

(ii) حد سرقہ و حد قطع الطریق

(iii) احکام قسم و حرمت خمر

(iv) معجزات مسیحؑ

(v) الوہیت مسیحؑ کا ابطال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر - 14

سورۃ المائدہ

(آیت 1-11)

(موضوعاتی مطالعہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

1- تعارف

2- مقاصد

3- عنوان برائے مطالعہ

3.1 تعظیم شعائر اللہ

3.2 مویشیوں کی حلت و حرمت

3.3 شکار کے احکام

3.4 ذبیحہ اہل کتاب

3.5 کتابیہ سے نکاح

3.6 احکام طہارت

3.7 عدل و انصاف

خود آزمائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1-تعارف

پچھلے یونٹ میں آپ سورۃ المائدہ میں بیان کردہ موضوعات سے مختصراً متعارف ہو چکے ہیں۔ سورۃ المائدہ کے مضامین فی الحقیقت ان موضوعات کے تتمہ و تکملہ کا درجہ رکھتے ہیں۔ جن کا آغاز و بیان سورۃ نساء اور دوسری سورتوں میں کیا گیا ہے اس لیے مضامین کی کماحقہ تفہیم کے لیے اس سورۃ کے مطالعہ کے دوران دوسری سورتوں کے مضامین کو پیش نظر رکھنا اور مربوط مطالعہ کرنا نہایت ضروری ہے۔

اس یونٹ میں آپ سورۃ المائدہ کے پہلے اور دوسرے رکوع کا موضوعاتی مطالعہ کریں گے۔ پہلے رکوع میں جانوروں میں حلت و حرمت کی تفصیل، شعائر اللہ کی تعظیم، اشہر حرم کی حرمت، باہمی تعاون کی حدود و قیود، شکار کے احکام اہل کتاب کے ذبیحہ اور ان سے مناکحت کے مسائل و احکام بیان کیے گئے ہیں۔ دوسرے رکوع میں مسائل طہارت، عدل و انصاف کے قیام، اللہ تعالیٰ کے انعامات اور اللہ سے عہد و پیمان کا بیان ہے۔

2-مقاصد

اس یونٹ کے مطالعہ کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

(i) مویشیوں کی حلت و حرمت کی تفصیل سے آگاہ ہو سکیں۔

(ii) شعائر اللہ اور اشہر حرم کا مفہوم اور ان کی تعظیم و توقیر کے احکام معلوم کر سکیں۔

(iii) شکار، ذبیحہ اہل کتاب اور اہل کتاب سے مناکحت کے مسائل جان سکیں۔

(iv) منطوق قرآن سے وضو، غسل اور تیمّم کے فرائض کا استنباط کر سکیں۔

(v) احکام الٰہی میں دفع حرج کے اصول، میثاق الٰہی کی اہمیت اور عدل و انصاف کے قوانین سے واقف ہو سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- عنوان برائے مطالعہ

(i) تعظیم شعائراللہ

(ii) مویشیوں کی حلت وحرمت

(iii) شکار کے احکام

(iv) ذبیحہ اہل کتاب

(v) نکاح کتابیہ

(vi) احکام طہارت

(vii) عدل وانصاف

لازمی کتاب

کتب تفسیر

(سورۃ المائدہ آیت 1 تا 11)

3.1 تعظیم شعائراللہ (آیت 1، 2)

اس سورت کی ابتداء اہل ایمان کو اس خطاب سے ہوتی ہے کہ وہ عقود یعنی عہدوپیمان کا ایفاء کریں۔ ایمان فی الحقیقت تمام قوانین واحکام الٰہیہ کے ماننے اور جملہ حقوق ادا کرنے کے ایک مضبوط عہد اور اقرار کا نام ہے۔ اس سورت کا سارا سیاق و سباق عقود کی مختلف صورتوں کے گرد گھومتا ہے۔ حتیٰ کہ سورت کے آخر میں اللہ کی گفتگو جو مسیح علیہ السلام سے ہوگی وہ بھی اسی عہدومیثاق کے بارے میں ہے جو اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام سے باندھا تھا۔ سورۃ مائدہ کی پہلی آیت میں ایمان والوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ:

(i) اپنے عہدوپیمان پورے کرو۔ "عقود" کا لفظ عہدوپیمان کی جملہ انواع واقسام کو محیط ہے۔

(ii) چوپائے/مویشی، جن کی تفصیل سورۃ الانعام (آیت 124) میں بیان کی گئی ہے حلال ہیں سوائے ان کے جن کا ذکر آیت 3 میں آرہا ہے۔

(iii) شکار کے جو حلال جانور ہیں حالت احرام میں ان کا شکار بھی جائز نہیں ہے۔

دوسری آیت میں مومنوں کو حکم دیا گیا ہے کہ شعائراللہ، اشہر حرم، قربانی کے جانوروں نذر خداوندی کی علامت والے جانوروں اور عازمین بیت اللہ کی بے قدری و بے حرمتی نہ کرو۔ جو لوگ تمہیں بیت اللہ کی زیارت سے روکتے ہیں غصے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں آ کر ان سے زیادتی کا ارتکاب نہ کرنا، نیکی اور خدا ترسی کے امور میں سب سے تعاون کرو اور گناہ و زیادتی کے کاموں میں کسی سے تعاون نہ کرو۔

3.2 مویشیوں کی حلت و حرمت (آیت 3)

پہلی آیت میں مویشیوں کی حلت کے حکم سے کچھ مویشیوں کو مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا اور ان کی تفصیل بیان کرنے کا وعدہ فرمایا گیا تھا۔ اس آیت میں ان کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی بعض دیگر افعال و اعمال کی حرمت بھی بیان کی گئی ہے۔

جانوروں کے حرام ہونے کی صورتیں مندرجہ ذیل ہیں:

(i) جو جانور ذبح نہ کیا گیا ہو بلکہ طبعی موت مر گیا ہو البتہ حدیث نبوی کی رو سے مچھلی اور ٹڈی اس سے مستثنیٰ ہیں۔

(ii) دم مسفوح یعنی ذبح کے وقت بہنے والا خون۔ حدیث شریف میں جگر اور تلی کو "دم" کے حکم سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔

(iii) سور کا گوشت۔

(iv) جو جانور غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔

(v) جو گلا گھٹنے سے مر گیا ہو۔

(vi) جو چوٹ کھا کر مر جائے۔

(vii) جو بلندی سے گر کر مرا ہو۔

www.KitaboSunnat.com

(viii) جو ٹکر کھا کر مرا ہو۔

(ix) جس جانور کو کسی درندے نے پھاڑ کھایا ہو الا یہ کہ موخر الذکر پانچ صورتوں میں اسے زندہ حالت میں پا کر ذبح کر لیا جائے۔

(x) جو جانور کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو۔

مندرجہ بالا اشیاء کا کھانا حرام قرار دیا گیا، البتہ صرف بھوک کی اضطراری حالت میں جان بچانے کی خاطر، بقدر ضرورت کھانے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ پانسوں اور تیروں کے ذریعے قسمت معلوم کرنا بھی حرام ہے۔ اس آیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے آخری حصے میں دین اسلام کے اکمال و اتمام اور امت مسلمہ کے لئے دین اسلام کے اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہونے کا اعلان کیا گیا ہے۔

3.3 شکار کے احکام (آیت 4، 5)

بعض صحابہ کرامؓ نے رسول اللہ ﷺ سے شکاری کتے اور باز سے شکار کرنے کا حکم دریافت کیا تھا۔ آیت 4 میں اس کا جواب مذکور ہے کہ شکاری کتے اور باز کے ذریعے شکار حلال ہے مگر پانچ شرائط کے ساتھ ---- یہ تمام شرائط آیت کے الفاظ سے مستنبط ہوتی ہیں:

(i) کتا اور باز سکھایا اور سدھایا ہوا ہو۔

(ii) کتے اور باز کو اپنے ارادے سے شکار کے پیچھے چھوڑا گیا ہو۔

(iii) شکاری جانور شکار خود نہ کھانے لگ جائیں بلکہ مالک کے لیے روک کر رکھیں۔

(iv) شکاری کتے یا باز کو شکار پر بسم اللہ کہہ کر چھوڑا گیا ہو۔

(v) شکاری جانور شکار کو زخمی بھی کرے۔

3.4 اہل کتاب کا ذبیحہ

پانچویں آیت میں حسب ذیل احکام بیان کیے گئے ہیں۔

(i) ''اَلْیَوْمَ اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبَاتُ'' یعنی جیسے آج دین کامل تم کو دیا گیا اسی طرح دنیا کی تمام پاکیزہ چیزیں دائمی طور پر تم پر حلال کردی گئیں جو اب کبھی منسوخ نہ ہوں گی۔

(ii) ''طعام اہل کتاب'' یعنی یہود و نصاریٰ کا ذبیحہ مسلمانوں کے لئے حلال ہے مگر شرط یہ ہے کہ اہل کتاب کی تعریف ان پر صادق آتی ہو۔ اسلام چھوڑ کر یہودی یا نصرانی نہ بنا ہو' حلال جانور ذبح کیا گیا اور ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام نہ لیا جائے۔

(iii) مسلمانوں کا ذبیحہ اہل کتاب کے لیے حلال ہے یعنی مسلمانوں کے لیے جائز ہے کہ اپنا ذبیحہ کھانے کے لیے اہل کتاب کو دیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.5 کتابیہ سے نکاح

مسلمان مرد کا کتابیہ عورت سے نکاح جائز ہے مگر شرط یہ ہے کہ محض شہوت رانی مقصود نہ ہو اور چوری چھپے آشنائی و تعلقات استوار نہ کیے جائیں بلکہ مقاصد شرعیہ کی خاطر شرعی طریقے سے نکاح کیا جائے اور ایمانی تقاضوں کو پیش نظر رکھا جائے۔ اس کے برعکس کافر مرد سے خواہ وہ کتابی ہو یا کوئی اور ' مسلمان عورت کا نکاح درست نہیں۔ ذبیحہ اہل کتاب اور نکاح کتابیہ کے بارے میں کتب تفسیر میں سیر حاصل بحثیں موجود ہیں ان کا ضرور مطالعہ کریں۔

3.6 احکام طہارت (آیت 6' 7)

آیت 6 میں وضو ' غسل اور تیمم کے احکام بیان کیے گئے ہیں اور مسائل طہارت میں اللہ تعالیٰ نے جو سہولتیں اور آسانیاں رکھی ہیں ان کا تذکرہ ہے ' وضو غسل اور تیمم کے فرائض کا استنباط بھی اسی آیت سے ہوتا ہے۔ مزید تفصیل کے لیے سورۃ نساء کی آیت 43 کی تفسیر کا پھر مطالعہ کرلیں۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی کثرت اور اس سے سمع و طاعت کا پختہ عہد دو ایسی چیزیں ہیں جو اہل ایمان کو احکام الٰہی پر ثابت قدمی سے عمل کرنے پر آمادہ کرتی ہیں۔ آیت 7 میں میثاق سے مراد غالباً وہی عہد ہے جو سورۃ بقرہ کی آیت 285 میں مومنوں کی زبان سے نقل فرمایا ہے۔ "و قالوا سمعنا و اطعنا غفرانک" اللہ تعالیٰ کی بندوں پر بے پایاں روحانی و مادی نعمتوں اور اس سے اطاعت و فرماں برداری کے پختہ عہد کا تقاضا ہے کہ آدمی کی گردن اس کے سامنے جھک جائے۔

3.7 عدل و انصاف (آیت 8 تا 11)

انسان کو عدل و انصاف سے روکنے اور ظلم و جور میں مبتلا کرنے کے عموماً دو سبب ہوا کرتے ہیں۔ ایک تو اپنے نفس یا اپنے دوستوں اور عزیزوں کی طرف داری دوسرے کسی شخص کی دشمنی و عداوت۔ سورۃ نساء کی آیت 135 کا روئے سخن پہلے مضمون کی طرف ہے اور سورۃ المائدہ کی آیت 8 کا روئے سخن دوسرے مضمون کی طرف یعنی ایسا عدل و انصاف کرو جس پر کوئی دوستی یا دشمنی اثر انداز نہ ہو سکے۔

آیت 9 اور 10 میں مومنوں کے لیے اجر و مغفرت کا وعدہ کیا گیا ہے اور کافروں کو عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔

عمومی احسانات یاد دلانے کے بعد ہی سورت کی گیارہویں آیت میں بعض خصوصی احسانات یاد دلائے گئے ہیں کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریش مکہ اور ان کے حامیوں نے حضور اکرم ﷺ کو صدمہ پہنچانے اور اسلام کو مٹانے کے لیے کیا کچھ نہیں کیا مگر حق تعالی کے فضل ورحمت نے ان کا کوئی داؤ نہ چلنے دیا۔

اس آیت کی شان نزول میں مفسرین نے متعدد واقعات بیان کیے ہیں۔ جنہیں جاننے کے لئے کتب تفسیر کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خود آزمائی

1- کتب تفسیر کے حوالے سے عقود کی مختلف اقسام گنوایئے۔

2- حدیث نبوی کے حوالے سے بتایئے کہ کون کون سے جانور حرام ہیں؟ ذوناب اور ذو مخلب سے کیا مراد ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

3- شعائر اللہ سے کیا مراد ہے اور ان کی تعظیم کے کیا آداب ہیں؟

4- اشہر حرم سے کیا مراد ہے؟ ان کے بارے میں شرعی احکام کی وضاحت کریں۔

5- حرام اشیاء کی حرمت کی دینی اور طبی حکمتوں پر روشنی ڈالیں۔

6- استقسام بالازلام کی مختلف صورتیں بیان کریں۔

7- کتے اور باز کے ذریعے کیے گئے شکار کی حلت کی جو شرائط بیان کی گئی ہیں وہ متعلقہ آیت کے کون کون سے الفاظ سے ثابت ہوتی ہیں؟

8- اہل کتاب سے کیا مراد ہے؟ یہ بتائیں کہ کون سے اہل کتاب کا ذبیحہ اور ان کی عورتوں سے نکاح حلال ہے؟

9- اہل کتاب کے ذبیحہ اور کتابیہ سے نکاح کے حلال ہونے کی وجوہات تحریر کریں۔

10- وضو، غسل اور تیمم کے فرائض آیت طہارت کے الفاظ سے ثابت کیجیے۔

11- آیت طہارت میں "ارجلکم" کا عطف کس پر ہے؟ معطوف علیہ کی تبدیلی کی صورت میں احکام میں کیا تبدیلی رونما ہوتی ہے؟

12- مندرجہ الفاظ کی تشریح کریں۔

بَهِيمَةُ الْاَنْعَامِ، غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ، اَلْهَدْيُ، اَلْقَلَائِدَ، فَاصْطَادُوا، لَايَجْرِمَنَّكُمْ، شَنَاٰنُ، اَلْمَيْتَةُ، اَلدَّمُ، مَا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ، اَلْمُنْخَنِقَةُ، اَلْمُتَرَدِّيَةُ، اَلنَّطِيحَةُ، اَلنُّصُبُ، اُضْطُرَّ، مَخْمَصَةٍ، غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ، اَلْجَوَارِحِ، مُكَلِّبِيْنَ، جُنُبًا، فَاطَّهَّرُوْا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر- 15

سورۃ المائدہ

(آیت 12 تا 26)

(موضوعاتی مطالعہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

1- تعارف

2- مقاصد

3- عنوان برائے مطالعہ

بنی اسرائیل کی اعتقادی اور عملی خرابیاں اور ان کا رد

3.1 اہم نکات

خود آزمائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1-تعارف

اس یونٹ میں آپ سورۃ المائدہ کی آیات 12 تا 26 کی تفسیر کا مطالعہ کریں گے۔ سورۃ النساء کی طرح سورۃ المائدہ کا بھی ایک بڑا حصہ بنی اسرائیل کے تذکرے پر مشتمل ہے۔

زیر نظر یونٹ میں شامل پندرہ آیات میں بھی صرف بنی اسرائیل ہی کا تذکرہ ہے۔ بنی اسرائیل سے وقتاً فوقتاً اللہ تعالیٰ نے مختلف عہد لیے جن میں سے چند ایک کا ذکر اس مقام پر کیا گیا ہے وہ پختہ عہد تو کر لیتے مگر حسب معمول مسلسل عہد شکنی کرتے رہے۔ چنانچہ حضور ﷺ کی رسالت کو پہچان لینے کے باوجود آپ پر ایمان نہ لائے۔ بغیر کسی دلیل کے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا محبوب سمجھنے لگے۔ اللہ تعالیٰ کے بے پایاں انعامات و احسانات کے باوجود اس کی نافرمانی کی اور جہاد جیسے اہم حکم کی تعمیل سے انکار کیا۔ ان نافرمانیوں اور وعدہ خلافیوں کی وجہ سے وہ مختلف عذابوں اور سزاؤں میں مبتلا کیے گئے۔

2-مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

(i) بنی اسرائیل کی مزید اعتقادی اور عملی خرابیوں کو بیان کر سکیں۔

(ii) ان کے باطل عقائد و نظریات کو دلائل سے رد کر سکیں۔

(iii) بنی اسرائیل پر اللہ تعالیٰ کے روحانی اور مادی احسانات کی تفصیل معلوم کر سکیں۔

(iv) جہاد کے سلسلے میں بنی اسرائیل کے کردار پر روشنی ڈال سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- عنوان برائے مطالعہ

1- بنی اسرائیل کی اعتقادی اور عملی خرابیاں اور ان کا رد . لازمی کتاب

کتب تفسیر

سورۃ المائدہ (آیات 12 تا 26)

3.1 اہم نکات

(الف) آیت 12، 13

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واسطے سے بنی اسرائیل سے عہد لیا گیا کہ وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ ادا کیا کریں گے، اللہ کے رسولوں پر ایمان لائیں گے اور ان کی مدد کیا کریں گے۔ زکوٰۃ کے علاوہ بھی مصارف خیر میں اپنا مال صرف کیا کریں گے، اس کے صلے میں ان کے گناہ معاف کر کے انہیں جنت میں داخل کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے میثاق کی پاسداری کے لیے ان کے قبائل کی تعداد کے مطابق ان پر بارہ سردار بھی مقرر کیے۔

بنی اسرائیل نے عہد مذکور کو توڑ ڈالا نتیجتاً لعنت اور قساوت قلبی میں مبتلا ہوئے پھر کلام الٰہی میں تحریف لفظی اور تحریف معنوی کے مرتکب ہوئے اس طرح انہوں نے اپنے آپ کو دنیاوی اور اخروی نفع سے محروم کر دیا۔ ان میں سے اکثر افراد آئے دن کسی نہ کسی خیانت کا ارتکاب کرتے۔ مگر ان کے اس رویئے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو عفو و درگزر سے کام لینے کی ہدایت فرمائی۔

یہ تو یہود کی حالت تھی مگر نصاریٰ کی حالت بھی اس سے زیادہ مختلف نہیں تھی جس کی وجہ سے دنیا میں بھی وہ فرقہ وارانہ اختلاف و افتراق اور عداوت و دشمنی میں مبتلا ہوئے اور آخرت کی سزا اس کے علاوہ ہے۔

(ب) آیت 14 تا 19

ان آیات میں بنی اسرائیل کے اعمال اور اعتقاد کی چند خرابیوں کی نشان دہی کی گئی ہے اور دلائل سے ان کی تردید کی گئی ہے۔ مثلاً

(i) بنی اسرائیل سے عہد لیا گیا تھا کہ وہ تمام رسولوں پر، خواہ وہ گزر چکے ہوں یا آئندہ آنے والے ہوں، ایمان لائیں گے اور دشمنوں کے خلاف ان کی مدد کریں گے۔ اس عہد کی رو سے بنی اسرائیل پر لازم تھا کہ وہ حضور اکرم ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی تشریف آوری پر آپ پر ایمان لاتے مگر بنی اسرائیل نے عہد شکنی کی اور آپ کی رسالت کا انکار کیا۔

(ii) نصاریٰ عقیدہ توحید کے بجائے الوہیت مسیح کا عقیدہ اختیار کر کے شرک کے مرتکب ہو چکے تھے حالانکہ حضرت مسیح ؑ، ان کی والدہ اور دنیا بھر کے لوگوں کا اپنا وجود و عدم بھی ان کے اپنے دائرہ اختیار میں نہیں چہ جائیکہ دوسروں کے معاملات پر انہیں کوئی اختیار ہو بلکہ سب کچھ صرف اللہ ہی کے اختیار میں ہے لہذا بے اختیار انسانوں کو کس طرح الٰہ قرار دیا جاسکتا ہے؟

(iii) یہود و نصاریٰ کا اپنی اپنی جگہ یہ دعویٰ تھا کہ ہم انبیاء کی اولاد اور اللہ کے بیٹے اور چہیتے ہیں ہم جو چاہیں کریں ہم سے کوئی باز پرس نہیں ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ سے ارشاد فرمایا کہ ان سے پوچھیے کہ اگر فی الواقع یہی بات ہے تو تمہیں عذاب سے بالکل محفوظ رہنا چاہیے جب کہ تمہارا اپنا قول ہے کہ "لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّا اَیَّامًا مَّعْدُوْدَۃً" اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قول بھی قرآن میں مذکور ہے "اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ"۔ اگر تم خدا کے بیٹے ہوتے تو عذاب سے محفوظ رہتے کیوں کہ کوئی باپ اپنے بیٹے یا محبوب کو عذاب نہیں دیتا بلکہ اصل بات یہ ہے کہ تم بھی منجملہ دوسری مخلوقات، کے اللہ کے حضور معمولی حیثیت رکھتے ہو۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہیں گے، بخشیں گے اور جس کو چاہیں گے سزا دیں گے۔

(ج) آیت 20 تا 26

ان آیات میں بنی اسرائیل کے عہد شکنی کا ایک خاص واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ بنی اسرائیل سے عہد لیا گیا تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کی اطاعت کریں گے مگر جب موسیٰ علیہ السلام نے حکم الٰہی انہیں قوم عمالقہ کے خلاف جہاد کرنے کا حکم دیا تو انہوں نے بزدلی کا مظاہرہ کیا اور نافرمانی کے سوا دو بزرگوں کے جنہوں نے بنی اسرائیل کو جہاد کے لیے تیار کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ بنی اسرائیل نے جہاد میں شامل ہونے کی بجائے موسیٰ علیہ السلام سے کہا! اے موسیٰ تم اور تمہارا رب جاؤ، جہاد کرو، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ جب شہر فتح ہو گیا تم ہم بھی آجائیں گے۔ چنانچہ بنی اسرائیل بطور سزا وادی تیہہ میں چالیس سال تک بھٹکتے رہے۔ واقعہ کی مزید تفصیل کے لیے کتب تفسیر کا مطالعہ ضرور کریں۔

جیسا کہ معلوم ہے، امم سابقہ کے ان واقعات کے بیان سے غرض یہ ہے کہ امت محمدیہ ان سے نصیحت و عبرت حاصل کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خود آزمائی

1- بنی اسرائیل کے میثاق اور نقض میثاق پر تفصیلاً بحث کریں۔

2- نصاریٰ کے فرقوں پر روشنی ڈالیں ان میں سے الوہیت مسیح کا عقیدہ کس فرقے کا ہے؟

3- زمانہ فترت سے کیا مراد ہے اور یہ کتنے عرصے پر محیط ہے؟ زمانہ فترت میں پائی جانے والی اقوام کے اسلام و کفر پر مدلل بحث کریں۔

4- حضرت موسیٰ او حضرت ہارون علیہ السلام نے کہاں وفات پائی؟

5- آیت 20 میں "جعل فیکم انبیاء و جعلکم ملوکا" کی تفسیر قلمبند کریں۔

6- آیت 21 میں "الارض المقدسته" سے کیا مراد ہے؟

7- آیت 23 میں "قال رجلان" سے کون سے دو آدمی مراد ہیں؟ ان کے نام لکھیے۔

8- درج ذیل الفاظ کی تشریح کریں:

نَقِيْبًا ، عَزَّرْتُمُوْهُمْ ، قٰسِيَةً ، اَغْرَيْنَا ، سُبُلَ السَّلٰمِ ، فَتْرَةٍ ، لَاتَرْتَدُّوْا ، جَبَّارِيْنَ ، يَتِيْهُوْنَ ، لَاتَاْسَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر- 16

سورۃ المائدہ

(آیت 27 تا 50)

(موضوعاتی مطالعہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

-1 تعارف

-2 مقاصد

-3 عنوان برائے مطالعہ

-3.1 حدود و قصاص

-3.2 حقوق اللہ اور حقوق العباد

-3.3 کفار کے لیے دائمی عذاب

-3.4 یہود کی بری خصلتیں

-3.5 عمل بالقرآن کا وجوب

خود آزمائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1- تعارف

آپ یونٹ نمبر 13 میں پڑھ چکے ہیں کہ سورۃ المائدہ کے مرکزی موضوعات میں حدود و قصاص کے احکام اور مسائل بھی شامل ہیں۔

ہابیل و قابیل کا واقعہ ہمیں یہ بتاتا ہے کہ انسانی جان کے قتل ناحق کی ابتداء پسران آدمؑ ہی سے ہو چکی تھی اور انسانوں کے جان و مال کے تحفظ اور معاشرے میں امن و سکون کے قیام کے لیے ضروری تھا کہ ایسے قوانین بنائے جاتے جو بنی نوع انسان کے ہمہ پہلو تحفظ کے ضامن ہوں۔

اس یونٹ میں آپ پڑھیں گے کہ اس واقعہ قتل کے کچھ عرصہ بعد حدود و قصاص کی شکل میں جرم و سزا کے قوانین نازل کئے گئے۔ اس سورہ میں قصاص اور ڈکیتی و سرقہ کی حدود کے بارے میں احکام بیان کیے گئے ہیں جن کا مطالعہ آپ اسی یونٹ میں کریں گے۔

اہل کتاب کی کچھ اور خرابیوں کی نشان دہی کرنے کے بعد انہیں رسول اکرم ﷺ اور قرآن حکیم پر ایمان لانے کی اس انداز میں دعوت دی گئی ہے کہ تمام آسمانی کتابوں کی اصل ایک ہے اور اپنے اپنے وقت میں سب سرچشمہ ہدایت تھیں۔ اپنے اپنے دور میں تورات اور پھر انجیل کو جو حیثیت حاصل تھی اب وہ حیثیت قرآن حکیم کو حاصل ہے۔ اب پہلی کتابوں پر عمل منسوخ ہوگیا اور اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتابوں کا سلسلہ ختم فرما دیا۔ ہدایات و نجات کا واحد ذریعہ اب قرآن کریم ہی ہے۔

2- مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

1- حدود و قصاص اور تعزیرات کی تعریف، اہمیت اور احکام و مسائل بیان کر سکیں۔

2- وحدت دین اسلام اور اختلاف شرائع کی حقیقت پر روشنی ڈال سکیں۔

~~3- یہود و منافقین کی مزید کچھ برائیوں کی فہرست بنا سکیں~~

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- عنوان برائے مطالعہ

1- حدود و قصاص	لازمی کتاب
2- یہود کی بری خصلتیں	کتب تفسیر
3- عمل بالقرآن کا وجوب	سورہ المائدہ (آیات 27 تا 50)

3.1 حدود و قصاص آیت (27 تا 32)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی انسان کا قتل ناحق جرم عظیم ہے اس لئے اللہ نے ایک انسان کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل اور ایک انسان کی زندگی بچانے کو پوری انسانیت کا احیاء قرار دیا ہے۔ قتل ناحق کی سزا بیان کرنے سے قبل بطور تمہید ان آیات میں بنی آدمؑ میں اس جرم کی ابتدا اور اس کی شناعت (برائی) کو بیان کیا گیا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں (ہابیل و قابیل) کا آپس میں کسی معاملے میں اختلاف ہوا۔ حق و باطل کا فیصلہ اس بات پر چھوڑا گیا کہ دونوں صدقہ کریں اور جس کا صدقہ قبول ہو وہ حق پر ہے۔ ہابیل کی قربانی قبول ہوگئی تو قابیل نے غصے میں آکر ہابیل کو قتل کر ڈالا۔ انسانی تاریخ میں قتل عمد کا یہ پہلا واقعہ تھا اور صورت حال یہ تھی کہ قاتل بھی یہ نہ جانتا تھا کہ مقتول کے جسم کو کیسے چھپائے، یعنی یہ پہلا قتل ہی نہیں بلکہ غالباً" یہ سب سے پہلی موت تھی۔ اس واقعہ کی تفصیل جاننے کے لیے کتب تفسیر کا ضرور مطالعہ کریں۔

تحقیق کام کرنے والوں کے لئے "**وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ**" میں بالحق کے لفظ میں ایک اہم اصول کی تلقین فرمائی گئی ہے کہ تاریخی روایت کی نقل میں بڑی احتیاط لازم ہے جس میں نہ کوئی جھوٹ ہو نہ کوئی تلبیس اور دھوکہ، اور نہ ہی اصل واقعہ میں کسی قسم کی تبدیلی یا کمی بیشی کی گئی ہو۔

آیت - 32 میں بیان کیا گیا ہے کہ اس قتل ناحق کے بعد اللہ تعالیٰ نے انسانی جان کی قدر و قیمت کو واضح کرنے کے لیے بنو اسرائیل پر یہ حکم نازل فرمایا کہ ایک انسان کا قتل ناحق گویا سب انسانوں کا قتل کرنا ہے اور ایک انسان کی جان بچانا گویا تمام انسانوں کی جان بچانا ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ کے ہاں انسانی جان کی کتنی اہمیت اور تکریم ہے اور یہ اصول صرف بنی اسرائیل ہی کے لیے نہیں تھا اسلام کی تعلیمات کے مطابق بھی یہ اصول ہمیشہ کے لیے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.2- حقوق اللہ اور حقوق العباد (آیت 33 تا 34)

دنیا کے عام قوانین میں جرائم کی تمام سزاؤں کو تعزیرات کا نام دیا جاتا ہے خواہ وہ جرم کسی قسم کا بھی ہو (مثلاً" تعزیرات ہند، تعزیرات پاکستان وغیرہ) مگر شریعت اسلام میں سزاؤں کی تین قسمیں قرار دی گئی ہیں --- حدود، قصاص، تعزیرات۔

ان تینوں اقسام کا مفہوم صحیح طور پر سمجھنے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ تمام جرائم میں خالق کی بھی نافرمانی ہوتی ہے اور مخلوق پر بھی ظلم ہوتا ہے گویا ہر جرم میں حق اللہ اور حق العبد دونوں شامل ہوتے ہیں اور انسان دونوں کا مجرم بنتا ہے۔ بعض جرائم میں حق العبد کو زیادہ اہمیت حاصل ہے اور بعض میں حق اللہ کو اور احکام میں مدار کار اسی غالب حیثیت پر رکھا گیا ہے۔ جن جرائم کی سزائیں قرآن و سنت نے متعین کر دی ہیں ان کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جن میں حق اللہ کو غالب قرار دیا گیا ہے ان کی سزا کو حدود کہا جاتا ہے۔ دوسرے وہ جرائم جن میں حق العبد کو شریعت کی رو سے غالب مانا گیا ہے، ان کی سزا کو قصاص کہا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ بعض جرائم ایسے ہیں جن کی کوئی سزا قرآن و سنت نے متعین نہیں کی بلکہ حکام کی صواب دید پر چھوڑ دیا ہے ان سزاؤں کو شرعی اصطلاح میں تعزیرات کہا جاتا ہے۔ شریعت اسلام میں حدود صرف چھ ہیں ڈاکہ، چوری، زنا، تہمت زنا، ارتداد اور شراب خوری کی سزائیں۔ یہ سزائیں قرآن و سنت اور اجماع صحابہؓ سے ثابت ہیں۔ اسی طرح کل چھ جرائم کی سزائیں معین ہو گئیں جن کو حدود کہا جاتا ہے۔ قصاص کی سزا بھی حدود کی طرح قرآن میں متعین ہے کہ جان کے بدلے میں جان اور زخموں کے بدلے میں مساوی زخم کی سزا دی جائے۔ کسی جرم کے موجب حد قرار پانے کے لیے شریعت نے سخت شرائط مقرر کی ہیں اور کسی ایک شرط کے عدم وجود سے بھی حد ساقط ہو جاتی ہے۔ تاہم ضروری ہو تو مجرم کو تعزیری سزا دی جا سکتی ہے۔ حدود، قصاص اور تعزیرات کے احکام کئی پہلو سے باہم مختلف ہیں تفصیل کے لیے کتب تفسیر، حدیث اور فقہ کا مطالعہ کریں۔

یہ آیات، آیات محاربہ کہلاتی ہیں۔ اکثر مفسرین نے **"یحاربون اللّٰہ ورسولہ، و یسعون فی الارض فسادا"** سے راہزنی اور ڈکیتی مراد لی ہے مگر عموم ~~الفاظ~~ اور شان نزول کا تقاضا ہے کہ الفاظ کو ان کے عموم پر رکھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے۔ اس عموم میں کفار کے حملے' فتنہ ارتداد' رہزنی و ڈکیتی' ناحق قتل' ڈاکہ زنی اور مجرمانہ سازشیں وغیرہ سب داخل ہو سکتے ہیں۔ ان میں سے ہر جرم ایسا ہے جس کا ارتکاب کرنے والا آیت میں مذکور چار سزاؤں میں سے کسی ایک سزا کا ضرور مستحق ٹھہرتا ہے۔ ڈاکوؤں کے جرائم چار طرح کے ہو سکتے ہیں۔ (i) قتل کیا ہو مگر مال لینے کی نوبت نہ آئی ہو (ii) قتل کیا ہو اور مال بھی لیا ہو (iii) مال چھین لیا ہو اور قتل نہ کیا ہو (iv) نہ مال چھین سکے ہوں اور نہ قتل کر سکے ہوں بلکہ جرائم کے قصد و تیاری کے دوران میں' جرائم کے ارتکاب سے قبل ہی گرفتار کر لیے گئے ہوں۔ چاروں حالتوں میں بالترتیب آیت میں مذکور چاروں سزاؤں کے مستحق ہوں گے۔

آیت - 34 میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر ڈاکو اور باغی حکومت کے قابو میں آنے سے پہلے ہی توبہ کر لیں اور خود ہی راہزنی سے باز آ جائیں تو یہ شرعی حد ان سے ساقط ہو جائے گی۔ یہ استثناء صرف ڈاکے اور راہزنی کی حد میں ہے باقی چار حدود میں اگر مجرم سچے دل سے توبہ بھی کرے تو اس توبہ سے اگرچہ آخرت کی سزا معاف ہو سکتی ہے مگر دنیا میں حد شرعی معاف نہ ہو گی۔ ڈاکو کے توبہ کرنے کی بنا پر حد شرعی کے معاف ہو جانے سے یہ لازم نہیں آتا کہ حقوق العباد جن کو اس نے ضائع کیا ہے وہ بھی معاف ہو جائیں بلکہ لیا ہوا مال واپس کرنا ہوگا اور قتل و زخم کا قصاص بھی لازم ہو گا۔

3.3 کفار کے لیے دائمی عذاب (آیت 35 تا 40)

پہلی آیت میں تقوی اختیار کرنے اور ایمان و اعمال صالحہ کے ذریعہ تقرب الی اللہ کے حصول اور جہاد فی سبیل اللہ کی ہدایت کی گئی ہے' اگلی دو آیات میں کفر' شرک اور معاصی کی سزا کے ضمن میں یہ بتایا گیا ہے کہ کفار کا یہ عذاب دائمی ہو گا جس سے وہ کبھی نجات نہ پائیں گے۔

آیت 38 اور 39 میں حد سرقہ کا بیان ہے کہ چوری کرنے والا خواہ مرد ہو یا عورت اس کے کردار کے عوض میں بطور عبرتناک سزا کے ان کے ہاتھ کاٹ دو۔

یہ جرم انسانی معاشرے میں ظلم و ستم کا دروازہ کھولنے والا اور معاشرتی امن و سکون کو تہہ و بالا کرنے والا جرم ہے لہٰذا اس کے سدباب کے لیے سنگین اور عبرتناک سزا مقرر کی گئی ہے۔ اگرچہ انسانی ہاتھ بہت قیمتی چیز ہے مگر "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انها انا کانت امینته" کانت ثمینته فلما خانت هانت" یعنی جب ہاتھ امین تھا تو قیمتی تھا۔ جب چوری کر کے خائن ہوا تو ذلیل ہوا۔

چوری کی اس سزا سے ہلکی سزا نہ تو قرآن مجید میں موجود ہے اور نہ ہی عہد نبوت یا عہد صحابہؓ میں اس کی کوئی نظیر ملتی ہے۔ اس سزا کی مشروعیت پر علماء امت کا ہمیشہ سے اتفاق ہے۔

حد سرقہ کی تعریف، شرائط، مستثنیات وغیرہ کی تفصیلات کے لیے تفسیر اور فقہ کی کتب کا مطالعہ کریں۔

چوری کرنے والا اگر سچے دل سے توبہ کر لے تو اللہ کے ہاں اس کی توبہ قبول ہو گی اور آخرت کی سزا سے بچ جائے گا مگر حد شرعی، اس دنیا کی سزا ہے وہ معاف نہیں ہو گی۔

3.4 یہود کی بری خصلتیں (آیت 41 تا 43)

یہودیوں نے تورات میں بیان کردہ دوسرے احکام کی طرح حدود اللہ میں بھی تحریف کا ارتکاب کیا۔ جب کسی بڑے آدمی سے جرم سرزد ہوتا تو تورات کی سخت سزا کو معمولی سزا میں تبدیل کر لیتے جس کی تفصیل ان آیات کی شان نزول میں مذکور واقعات سے معلوم ہوتی ہے۔ حضور ﷺ کے ہجرت مدینہ کے بعد جب یہود نے دیکھا کہ شریعت اسلام کے پیش کردہ نظام میں بڑی سہولتیں، آسانیاں اور رعایتیں موجود ہیں تو انہوں نے اس موقعہ سے ناجائز طور پر فائدہ اٹھانا چاہا۔

حضور اکرم ﷺ کو اپنے معاملات میں منصف بناتے۔ اس خیال سے کہ اگر انہوں نے ہماری مرضی کے مطابق فیصلہ کیا تو مان لیں گے ورنہ انکار کر دیں گے تاکہ اس طرح انہیں رعایت بھی حاصل ہو جائے اور وہ تورات میں تحریف کے جرم سے بھی بچ جائیں۔

ان آیات میں بیان کردہ مضامین کا خلاصہ درج ذیل ہے:

(i) یہودیوں میں سے کچھ لوگ منافقانہ طور پر مسلمان ہو گئے تھے وہ مسلمانوں میں رہ کر یہودیوں کے لیے کام کرتے تھے۔ حضور ﷺ کو ان کے صدق دل سے ایمان نہ لانے کا بہت صدمہ تھا اس پر اللہ تعالی نے آپ کو تسلی دی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ii) یہودی لوگ جھوٹ کے دلدادہ ہیں' جھوٹی باتیں سنتے ' مانتے اور ان کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ بعض مفسرین نے "سمعون" سے جاسوسی کرنے کے معانی مراد لیے ہیں یعنی منافقین یہودیوں کے لیے جاسوسی کرتے ہیں۔

(iii) تورات کی لفظی اور معنوی تحریف کرتے ہیں۔

(iv) جی بھر کے حرام کھانے والے ہیں۔ **"اکلون للسحت"** سے بالخصوص رشوت خوری کی طرف اشارہ ہے۔

(v) اہل کتاب کی جانب سے منصف بنائے جانے کی صورت میں حضورؐ کو اختیار دیا گیا کہ آپؐ چاہیں تو ان کے معاملے کا فیصلہ فرما دیں یا ٹال دیں آپؐ کو اختیار ہے نیز اگر آپؐ ٹالنا چاہیں تو آپؐ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ فیصلہ کرنے کی صورت میں آپؐ کو اختیار ہے نیز اگر آپؐ ٹالنا چاہیں تو یہ آپؐ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ فیصلہ کرنے کی صورت میں آپؐ کو ہدایت فرمائی گئی ہے کہ عدل و انصاف کے تقاضوں اور **"ما انزل اللہ"** کے مطابق فیصلہ فرمائیں اور فریقین کی خواہشات کا اتباع نہ فرمائیں۔

3.5 عمل بالقرآن کا وجوب (آیت 44 تا 50)

ان آیات کے مضامین کا خلاصہ یہ ہے:

تمام انبیاء ایک ہی دین "دین اسلام" کے ماننے والے تھے۔ قرآن مجید اور تمام وہ کتابیں جو مختلف زمانوں اور مختلف زبانوں میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئیں سب کا دراصل ایک ہی پیغام ہے۔ سب کتابوں کا نازل کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ سب کا مقصد ' مدعا اور تعلیم ایک ہے' سب ایک دوسری کی تصدیق کرنے والی ہیں فرق صرف عبارات' انداز تخاطب اور مخاطبین کا ہے۔ سب ہدایت و نور سے بھری ہوئی ہیں۔ شرائع کا اختلاف مخاطبین کے زمانے' حالات اور مزاج کے اختلاف کی بنا پر ہے۔ بعض احکام میں ترمیم و تنسیخ کا ایک مقصد مخاطبین کا امتحان و آزمائش ہے کہ وہ ہر حکم میں اللہ کی اطاعت کرتے ہیں یا کٹ حجتی سے کام لیتے ہیں۔ اپنے اپنے دور میں اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلے کرنا اہل ایمان پر فرض ہے۔ جو ایسا نہیں کرتے وہ کافر' ظالم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فاسق ہیں۔ آیت - 45 احکام قصاص کی کچھ اور تفصیل بیان کی گئی ہے۔

زیر نظر یونٹ میں شامل آیت 33 اور آیات 41 تا 43 کی تفسیر کی پوری طرح سمجھنے کے لیے ان آیات کے شان نزول کا ضرور مطالعہ کریں۔

خود آزمائی

(1) قصہ ہابیل و قابیل کی روشنی میں تفسیری نکات تحریر کریں۔

(2) آیت - 29 میں **"باثمی و اثمک"** کے مفہوم کی وضاحت کریں۔

(3) آیت 32 کے ابتدائی الفاظ **"من اجل ذالک"** کا تعلق ماقبل سے ہے یا مابعد سے؟ دونوں صورتوں میں مفہوم میں جو فرق پیدا ہوتا ہے اس کی وضاحت کریں۔

(4) حد، قصاص اور تعزیر کی فقہی تعریفیں بیان کریں اور ان کا فرق مثالوں سے واضح کریں۔

(5) ڈکیتی اور سرقہ کی حد تفصیل سے بیان کرنے کے بعد بتائیں کہ ان دونوں کے مابین قبولیت توبہ کے سلسلے میں کیا فرق ہے اور اس فرق کی وجہ کیا ہے؟

(6) سرقہ کے موجب حد ہونے کے لیے کون کون سی شرائط ہیں؟ ہر شرط کو مثالوں سے واضح کریں۔

(7) سرقہ کی جن صورتوں میں حد ساقط ہو جاتی ہے ان کی ایک فہرست تیار کریں۔

(8) سورۃ المائدۃ کی 33 اور 41 کا شان نزول بیان کریں۔

(9) آیت 35 میں **"وابتغوا الیہ الوسیلتہ"** کی تفسیر بیان کریں۔

(10) اختلاف شرائع کی حکمتوں پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔

(11) درج ذیل الفاظ کی تشریح کریں۔

اَنْ تَبُوْءَ، طَوَّعَتْ، غُرَابًا، سَوْءَةَ، يُنْفَوْا، نَكَالًا، سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ، اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ، قَفَّيْنَا، شِرْعَةً، مِنْهَاجًا، الرَّبّٰنِيُّوْنَ، الْاَحْبَارُ، مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر- 17

سورۃ المائدہ

(آیت 51 تا 86)

(موضوعاتی مطالعہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

1- تعارف

2- مقاصد

3- عنوان برائے مطالعہ

3.1 غیر مسلموں سے دوستی کی ممانعت

3.2 شعائر اللہ کی توہین

3.3 اہل کتاب کو دعوت فکر

3.4 راست فکر عیسائیوں کی صفات

خود آزمائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1- تعارف

یہ یونٹ سورۃ المائدہ کی آیت 51 تا آیت 86 (36 آیات) کے تفسیری موضوعات پر مشتمل ہے۔

ان آیات کی تفسیر میں آپ یہود و نصاریٰ کی اعتقادی خرابیوں، منافقین کے کردار مسلمانوں کے ساتھ ان کی دشمنی، نصاریٰ کے الوہیت مسیح کے عقیدے کی تردید، مسلمانوں کو یہود و نصاریٰ سے دوستی کی ممانعت اور نصاریٰ کے کچھ افراد کے مشرف با اسلام ہونے کے بارے میں پڑھیں گے۔

بعض آیات کا درست اور مکمل مفہوم سمجھنے کے لیے ان کے اسباب نزول سے واقفیت بھی ضروری ہے لہٰذا طلبہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ صرف ترجمے ہی پر اکتفا نہ کریں بلکہ کتب تفسیر کا لازماً مطالعہ کریں۔

2- مقاصد

اس یونٹ کے مطالعہ کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

(1) مسلمانوں کے غیر مسلموں کے ساتھ تعلقات کے شرعی احکام پر روشنی ڈال سکیں۔

(2) یہود و نصاریٰ اور مشرکین کے عقائد اور کردار پر گفتگو کر سکیں۔

(3) عیسائیوں کے تصور الٰہ کا تاریخی اور شرعی تجزیہ کر سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- عنوان برائے مطالعہ

(1)	غیر مسلموں سے دوستی کی ممانعت	لازمی کتاب
(2)	یہود و منافقین کا کردار	کتب تفسیر
(3)	ابطال الوہیت مسیح	سورۃ المائدہ (آیت 51 تا 86)

3.1 غیر مسلموں سے دوستی کی ممانعت (آیت 51 تا 58)

ان آیات میں امت مسلمہ کے اجتماعی و ملی فوز و فلاح کے اہم اصول بیان کیے گئے ہیں۔

مسلمان اگرچہ غیر مسلموں سے رواداری، خیر خواہی، عدل و انصاف اور حسن سلوک کا برتاؤ کر سکتے ہیں بلکہ ایسا کرنا بھی چاہیے، مگر یہ جائز نہیں ہے کہ مسلمان غیر مسلموں سے موالات و محبت کا رشتہ قائم کریں۔ اس پر سخت وعید آئی ہے کہ جو ان سے دوستی رکھے گا وہ ان ہی میں سے سمجھا جائے گا۔ یہود و نصاری بلکہ تمام غیر مسلم گو عقائد کے لحاظ سے آپس میں شدید اختلاف رکھتے ہیں مگر مصداق "**الکفر ملته واحد**" مسلمانوں کے خلاف متحد ہیں اور ایک دوسرے کے معاون ہیں۔ انصار میں بعض لوگ عہد جاہلیت سے یہود کے حلیف چلے آ رہے تھے۔ انہوں نے ترک موالات کے حکم کے نزول کے بعد یہود سے دوستانہ تعلقات منقطع کر لیے مگر منافقین نے اپنے کفر کی بنا پر اور دنیاوی مفادات کی خاطر ان سے دوستانہ تعلقات قائم رکھے۔

آیت - 51 میں اسلام کی ابدی بقا اور حفاظت کے متعلق عظیم الشان پیش گوئی کی گئی ہے کہ اللہ اپنے دین کی بقا اور حفاظت کے لیے کسی کا محتاج نہیں جو شخص دین سے پھرے گا اپنا ہی نقصان کرے گا، اللہ تعالی ان کی جگہ دین کی حفاظت کے لیے ایسے لوگوں کو لے آئے گا جو اللہ سے محبت کرنے والے ہوں گے، اور اللہ ان سے محبت کرے گا، وہ اہل ایمان کے لیے نرم اور کفار پر سخت ہوں گے، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہوں گے اور دین کے معاملے میں انہیں کسی ملامت، طعن و تشنیع اور مخالفت کی کوئی پروا نہ ہو گی۔ حضرت صدیق اکبرؓ کے عہد میں یہ پیش گوئی حرف بحرف پوری ہوئی اور پھر ہر دور میں ایسے حالات میں اللہ تعالی ایسے وفادار اور جاں نثار مسلمانوں کو کھڑا کر دیتا ہے جنہیں اللہ کے راستے میں کسی ملامت و مخالفت کی پروا نہیں ہوتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کو یہود نصاریٰ کی دوستی سے منع کیا گیا تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر مسلمان کن لوگوں سے دوستی کریں؟ آیت - 52 میں فرمایا کہ اہل ایمان کے دوست سب سے پہلے اللہ اور اس کے رسولؐ ہیں اور پھر ان کے ماننے والے (اہل ایمان) ہیں۔

آخری آیات میں فرمایا گیا کہ تم اہل کتاب اور کفار کو کیسے دوست بنا سکتے ہو جب کہ وہ تمہارے دین اور اس سے متعلقہ چیزوں کا تمسخر کرتے ہیں۔

آیات 51، 52 اور 57، 58 کے شان نزول کے لیے کتب تفسیر کا مطالعہ کریں۔

3.2 شعائر اللہ کا تمسخر (آیت 59 تا 66)

اس سے پہلی آیت میں بیان کیا گیا تھا کہ مسلمان جب نماز کے لیے اذان کہتے ہیں تو اہل کتاب ان سے ٹھٹھا مذاق کرتے ہیں۔ اذان میں کوئی بات بھی قابل استہزاء نہیں مگر اہل کتاب محض ضد، حسد اور عناد کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں۔

ان آیات میں اہل ایمان اور اہل کتاب کا موازنہ کر کے انہیں آئینہ دکھایا گیا ہے۔ آیات کا مفہوم یہ ہے کہ اہل کتاب سے پوچھو کہ تم ہم سے کس بات پر ناراض ہو؟ کیا اس بات پر کہ ہم اللہ پر اور قرآن کریم پر اور پہلی آسمانی کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ تم ہمیں برا سمجھتے ہو؟ ہم تمہیں بتاتے ہیں کہ برا کون ہے؟ بدترین اور گمراہ ترین لوگ وہ ہیں جن پر اللہ کی لعنت اور اس کا غضب ہوا اور جن میں سے بعض کو اللہ نے سور اور بندر بنا دیا اور جنہوں نے طاغوت کی پوجا کی۔ اس آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھ لو! یہ کن لوگوں کی تاریخ ہے اور کون لوگ ہیں کیا یہ تم ہی نہیں ہو؟

آیت - 61 میں منافقین کا ذکر ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آ کر کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں حالانکہ اپنے ساتھ کفر لیے ہوئے آتے ہیں اور کفر ہی لیے ہوئے واپس چلے جاتے ہیں۔

آیت - 63 سے پھر یہودیوں کا تذکرہ ہے کہ گناہ، ظلم و زیادتی حرام خوری کے لئے سرپٹ دوڑے جاتے ہیں اور ان کے علماء و مشائخ بھی اس فسق و فجور سے انہیں منع نہیں کرتے۔

آیت - 64 میں اللہ تعالیٰ کی شان میں یہودیوں کی ایک سخت گستاخی کا تذکرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں کی وجہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب یہود افلاس و تنگ دستی کا شکار ہوئے تو الٹا اللہ تعالی کو کوسنے لگے کہ' العیاذ باللہ' اللہ بخیل ہو گیا۔ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا کہ بخل میں یہ خود مبتلا ہیں اور الزام اللہ کو دے رہے ہیں حالانکہ اللہ کے ہاتھ تو کشادہ ہیں' وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔ حقیقت یہ کہ یہی لوگ سرکش ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب آپؐ پر قرآنی بینات نازل ہوتی ہیں' ان سے فائدہ اٹھانے کی بجائے ان کا کفر و انکار اور بڑھ جاتا ہے۔ یہ مسلمانوں کے خلاف ہمیشہ سازشوں میں مصروف رہتے ہیں مگر جب بھی وہ ایسا کرتے ہیں اللہ تعالی ان کی سازشوں کو ان ہی پر الٹا دیتا ہے۔

آیت 65 اور 66 کا مفہوم یہ ہے کہ اہل کتاب اگر آج بھی تورات' انجیل اور قرآن کریم کی ہدایات پر ایمان لے آئیں اور ان کی تعلیمات پر کماحقہ عمل کریں توان پر رزق کے دروازے اس طرح کھول دیئے جائیں گے کہ ان کے لیے اوپر سے بھی رزق برسے گا اور نیچے سے بھی ابلے گا۔ مگر ان میں سے راہ راست پر بہت کم لوگ ہیں اور اکثریت سخت بد عمل ہے۔

3.3 اہل کتاب کو دعوت فکر (آیت 67 تا 81)

پچھلی آیات میں اہل کتاب کو ترغیب دی گئی تھی کہ تورات' انجیل اور قرآن پر ایمان لائیں اور ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں۔ ان آیات میں سب سے پہلے حضور اکرم ﷺ کو یہ ہدایت فرمائی گئی ہے کہ سارے احکام دین بلا کم و کاست اور بلا خوف و خطر پہنچاتے رہیے' پھر اہل کتاب پر واضح کیا گیا کہ جب تک ساری تورات' انجیل اور قرآن کو قائم نہ کریں مومن نہیں ہو سکتے۔ اہل کتاب اس غلط فہمی کا شکار تھے کہ نجات ان کی نسل اور انہی کے گروہ کے لیے مقدر ہو چکی ہے خواہ وہ ایمان و اعمال کے لحاظ سے کیسے ہی ہوں۔ آیت - 69 میں ان کے اسی زعم باطل کی تردید کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ نجات کا دارومدار نسل یا گروہ بندیوں پر نہیں بلکہ ایمان و عمل پر ہے۔ اس سے بعد کی آیات میں بتایا گیاہے کہ ان کے ایمان اور عمل کی حالت یہ ہے کہ انہوں نے پختہ عہد و پیمان توڑ کر اللہ سے غداری کی۔ اللہ کے پیغمبروں میں سے بعض کو جھٹلایا اور بعض کو قتل کر ڈالا۔ ان کا عہد و پیمان توڑنا کوئی ایک دفعہ کی بات نہ تھی بلکہ بار بار وہ عہد شکنی کا ارتکاب کرتے رہے۔ جب بھی اللہ تعالی نے ان کی توبہ قبول کی' انہوں نے اندھے اور بہرے بن کر دوبارہ ان ہی برے اعمال کا اعادہ کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہود کے ایمان و اعمال کی کیفیت بیان کرنے کے بعد آیت - 72 سے نصاری کے عقائد و اعمال کی حالت بیان کی گئی ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی دعوت توحید کے برعکس نصاری تثلیث کے قائل ہیں۔ ان کے ہاں حقیقی الہ تو مسیح ابن مریم ہی ہیں اور اللہ تو "ثالث ثلاثہ" (تین میں کا ایک) ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نصاری کے اس مشرکانہ عقیدے کی تردید کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ "کوئی معبود نہیں سوائے ایک ہی معبود کے" --- اگر نصاری اس شرک سے باز نہ آئے اور توبہ و استغفار نہ کی تو انہیں دردناک عذاب دیا جائے گا۔ جہاں تک مسیح اور ان کی والدہ کا تعلق ہے تو مسیح پہلے رسولوں کی طرح اللہ کے ایک رسول تھے اور ان کی والدہ اللہ کی ولی تھیں' وہ دونوں انسان تھے اور دوسرے انسانوں کی طرح کھانا کھایا کرتے تھے۔ سوچنے کی بات ہے کہ جو شخص کھانے پینے کا محتاج ہے' کیا وہ دنیا کی ہر چیز زمین' ہوا' پانی' چاند' سورج' حیوانات' لکڑی' آگ وغیرہ تمام اشیاء کا محتاج نہیں؟ تو ایسا محتاج ہوتے ہوئے کوئی انسان کیونکر خدا بن سکتا ہے' اس لیے مسیح اور مریم میں سے ایک بھی خدا نہیں ہو سکتا۔

اسی طرح معبود بننے کے لائق بھی وہ ذات ہو سکتی ہے جو دوسروں کو نفع یا نقصان پہنچانے کا کلی اختیار رکھتی ہے اور ایسا اختیار بھی ظاہر ہے ان (مسیح اور مریم) کو حاصل نہیں۔

آیت -77 میں نصاری سے کہا گیا ہے کہ دین میں غلو سے کام نہ لو اور حضرت مسیح علیہ السلام جو اللہ کے بندے ہیں' انہیں خدائی کے درجے تک نہ پہنچاؤ' یہ ہدایت نہیں بلکہ گمراہی ہے۔ آیات 78 تا 81 میں بنی اسرائیل کی مزید چند خرابیوں کی نشاندہی کی گئی ہے کہ نافرمانی اور سرکشی کی وجہ سے' اللہ نے حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبانی ان پر لعنت فرمائی۔ غالباً" اسی لعنت کا نتیجہ ہے کہ ان میں سے بہت سے افراد مسخ کر کے ظاہری اور باطنی طور پر بندروں اور خنزیروں کی شکل بنا دیے گئے۔ اسی طرح وہ برائیوں کا مسلسل ارتکاب کرتے چلے جاتے نہ خود ان سے رکتے اور نہ دوسروں کو منع کرتے' کافروں سے دوستی کرنے اور اللہ و رسولؐ اور قرآن پر ایمان نہ لاتے تھے۔

3.4 راست فکر عیسائیوں کی صفات (آیت 82 تا 86)

ان آیات میں مسلمانوں کے ساتھ یہود' مشرکین اور نصاری کے رویے کا ذکر ہے کہ اول الذکر دونوں گروہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کے شدید ترین دشمن ہیں لیکن تیسرے گروہ یعنی نصاریٰ میں چونکہ درویش اور علماء موجود ہیں اس لیے ان کے دل اسلام اور مسلمانوں سے محبت کرنے کی طرف نسبتاً" زیادہ مائل ہو جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ یہ آیات عام عیسائیوں کے متعلق نہیں بلکہ نجاشی اور اس کے ساتھیوں کے بارے میں ہیں۔ یہ لوگ وفد کی صورت میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور اپنے ایمان کا اعلان کیا۔ ان آیات میں ان کی یہ صفات بیان کی گئی ہیں:

(i) ان میں عالم اور درویش پائے جاتے ہیں۔

(ii) یہ لوگ متکبر نہیں بلکہ منکسرالمزاج ہیں۔

(iii) قرآن مجید سن کر ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

(iv) ایمان کا اعلان کرتے ہیں اور نیک لوگوں میں شامل ہونے کے آرزو مند ہیں۔

ان آیات میں ان یہود' مشرکین اور نصاریٰ کا حال بیان کیا گیا ہے جو ان آیات کے نزول کے موقعہ پر موجود تھے اور جن سے مسلمانوں کو سابقہ پڑتا تھا۔

خود آزمائی

(1) آیت 51 تا 53 کا شان نزول اور تفسیر بیان کریں۔

(2) میثاق مدینہ اور اس کے اثرات و نتائج پر روشنی ڈالیں۔

(3) آیت 57 اور 58 کا شان نزول بیان کریں۔

(4) اس یونٹ میں شامل آیات کی روشنی میں یہود و نصاریٰ کی خرابیوں کی فہرست بنائیں۔

(5) آیت 64 کا شان نزول تحریر کریں۔

(6) نصاریٰ کے الوہیت مسیح کے عقیدہ کی تفصیل بیان کر کے معقول و منقول دلائل سے اس کی تردید کریں۔

(7) قرآن اور تاریخ کے حوالے سے مشرکین' یہود اور نصاریٰ کی اسلام دشمنی پر مختصراً" روشنی ڈالیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(8) **"غلو فی الدین"** سے کیا مراد ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

(9) آیت 83 تا 86 کا شان نزول تفصیل سے بیان کریں۔

(10) مندرجہ ذیل الفاظ کی تشریح کریں۔

دَائِرَةٌ، لَوْمَةَ لَائِمٍ، مَثُوبَةً، مَغْلُولَةٌ، مَبْسُوطَتَانِ، اَوْقَدُوا، اَطْفَاَهَا، اَلصَّابِئُونَ، عَمُوا، صَمُّوا، لَاتَغْلُوا، ضَلُّوا، اَضَلُّوا، لَايَتَنَاهَوْنَ، تَرٰى، سَخِطَ، قِسِّيْسِيْنَ، مَوَدَّةً، اَعْيُنَهُمْ، تَفِيْضُ، اَلدَّمْعِ، اَثَابَهُمْ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونٹ نمبر- 18

سورۃ النساء

(آیت 87 تا 120)

(موضوعاتی مطالعہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

1- تعارف

2- مقاصد

3- عنوان برائے مطالعہ

3.1 دین میں افراط اور تفریط

3.2 قسم کی قسمیں اور ان کا شرعی حکم

3.3 اعمال شنیعہ اور ان کے مفاسد

3.4 حالت احرام میں شکار کی ممانعت

3.5 رسول اللہ ﷺ سے غیر ضروری سوالات کی ممانعت

3.6 قریب الموت شخص کی وصیت کے احکام

3.7 روز قیامت کی منظر کشی اور حضرت عیسیٰ سے مکالمہ

خود آزمائی نمبر ۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1- تعارف

زیر نظر یونٹ میں آپ سورۃ المائدہ کے آخری پانچ رکوع اور ان کی تفسیر کا مطالعہ کریں گے جو درج ذیل اہم موضوعات پر مشتمل ہے:

(i) اشیاء کی تحلیل و تحریم کے احکام
(ii) قسم کی اقسام اور احکام و مسائل
(iii) حرمت خمر و میسر
(iv) حالت احرام میں شکار کی حلت و حرمت
(v) مشرکین مکہ کے چند شرکیہ عقائد و اعمال کی تردید
(vi) وصیت کے چند مخصوص مسائل
(vii) قیامت کے ہولناک مناظر
(viii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی امت کے واقعات

ان موضوعات کے مطالعہ کے دوران میں متعلقہ جو آیات سورۃ البقرۃ، سورہ آل عمران اور سورہ نساء میں گزر چکی ہیں، ان کی تفسیر کا بھی لازماً مطالعہ کریں۔

2- مقاصد

اس یونٹ کے مطالعہ کے بعد آپ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ آپ:

(1) قسموں کی اقسام اور ان کے مسائل و احکام پر روشنی ڈال سکیں۔
(2) شراب اور جوئے کی حرمت پر سیر حاصل بحث کر سکیں۔
(3) احرام کی حالت میں شکار کرنے کے احکام سے آگاہ ہو سکیں۔
(4) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دنیاوی اور اخروی زندگی کے حوالے سے بعض واقعات سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- عنوان برائے مطالعہ

(i) قسم کے احکام و مسائل

(ii) حرمت خمر و میسر

(iii) حالت احرام میں شکار

(iv) احکام وصیت

(v) قیامت کے بعض حالات و واقعات

لازمی کتاب

کتب تفسیر

سورہ المائدہ (آیت 87 تا 120)

3.1 دین میں افراط اور تفریط (آیت 87،88)

ان آیات سے پہلے یہود و نصاریٰ کے تذکرے میں بیان ہو چکا ہے کہ دونوں قومیں دین کے معاملے میں افراط و تفریط کا شکار تھیں۔ یہود لذات و شہوات دنیا اور حرام خوری میں انہماک کے سبب "تفریط فی الدین" کا شکار تھے اور نصاریٰ کی ایک جماعت نے "غلو فی الدین" کی بنا پر ترک دنیا اور رہبانیت کو اختیار کر رکھا تھا' اس طرح وہ بھی "افراط فی الدین" میں مبتلا تھے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو صاف طور پر اس افراط و تفریط سے الگ رہتے ہوئے راہ اعتدال اپنانے کا حکم دیتا ہے۔ یعنی مسلمان کسی حلال چیز کو اپنے اوپر عقیدتاً" یا عملاً" حرام نہ ٹھہرائیں بلکہ اللہ کی حلال و طیب نعمتوں سے متمتع ہوں' یہود کی طرح حرام خوری اور حرام کاری کا ارتکاب کر کے اور نصاریٰ کی طرح طیبت سے اجتناب کر کے اللہ کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز نہ کریں۔

3.2 قسم کی قسمیں اور ان کا شرعی حکم (آیت 89)

بعض لوگوں نے چونکہ حلال کو اپنے اوپر حرام کرنے کے لیے قسمیں کھا رکھی تھیں اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلے میں قسم کا حکم بھی بیان فرما دیا۔ قسم کو عربی میں خلف یا یمین کہتے ہیں۔ ایمان' یمین کی جمع ہے۔ یمین کی تین قسمیں ہیں:

(i) یمین لغو: وہ قسم جو بلا قصد و ارادہ یا عادتاً" زبان سے نکل جائے یا کسی بات کو فی الواقع سچ سمجھ کر قسم کھائے مگر حقیقت میں وہ غلط ہو ایسی قسم کے پورا نہ کرنے پر شرعاً" کوئی مواخذہ نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ii) یمین غموس : وہ جھوٹی قسم جو کسی گزشتہ واقعہ پر جان بوجھ کر کھائی جائے۔ یہ جھوٹی قسم گناہ کبیرہ ہے۔ اس پر کوئی کفارہ تو واجب نہیں ہوتا مگر توبہ و استغفار لازم ہے۔

(iii) یمین منعقدہ : وہ قسم ہے جو انسان اپنی بات میں تاکید اور پختگی پیدا کرنے کے لیے اراداتا" اور نیتہ" نیت اور ارادے سے کھائے۔ ایسی قسم اگر توڑے گا تو اس کا کفارہ واجب ہو گا اور اگر مالی استطاعت رکھتا ہو تو درج ذیل تین صورتوں میں سے کسی ایک صورت میں کفارہ ادا کر سکتا ہے :

(i) دس مسکینوں کو متوسط درجہ کا کھانا صبح و شام دونوں وقت کھلا دیا جائے یا یہ کہ (ii) دس مسکینوں کو بقدر ستر پوشی کپڑا دے دیا جائے یا (iii) کوئی مملوک غلام آزاد کر دیا جائے۔ اگر کوئی اس مالی کفارہ کی قدرت نہ رکھتا ہو تو پھر کفارہ یہ ہے کہ تین دن روزے رکھے۔

مزید تفصیل کے لیے سورہ بقرہ آیت 225 کی تفسیر اور کتب فقہ کا مطالعہ کریں۔

3.3 اعمال شنیعہ اور ان کے مفاسد (آیت 90 تا 93)

پہلی آیت (نمبر 90) میں چار چیزیں قطعی طور پر حرام کی گئی ہیں۔ ایک شراب' دوسرے قمار بازی' تیسرے غیر اللہ کی پرستش گاہیں اور چوتھے پانسے (یعنی فال اور جوے کے تیر)۔ موخرالذکر تینوں چیزوں کی تشریح کے لیے سورۃ المائدہ کی آیت 3 کی تفسیر کا پھر مطالعہ کریں۔

شراب کی حرمت کے سلسلے میں یہ چوتھے اور آخری مرحلے کی آیت ہے اس سے قبل اس بارے میں سورۃ النحل (آیت 67) سورۃ البقرہ (آیت 219) اور سورۃ النساء (آیت 43) میں احکام نازل ہو چکے تھے۔ تفصیل کے لیے ان آیات کی تفسیر کی طرف مراجعت کریں۔ شراب اور جوئے کے مفاسد کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان افعال شنیعہ سے روکنے کے لیے اللہ تعالی نے ان آیات میں سات مختلف انداز اختیار فرمائے ہیں :

(i) یہ "رجس" یعنی گندگی ہے'

(ii) شیطانی کام ہیں'

(iii) ان سے اجتناب کے لیے صیغہ امر "**اجتنبوا**" استعمال کیا گیا ہے'

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(iv) "**لعلکم تفلحون**" میں بتایا گیا ہے کہ فلاح کا مدار ان سے بچنے پر ہے'

(v) یہ بتایا ہے کہ دونوں برائیاں باہمی بغض و عداوت کا سبب بنتی ہیں'

(vi) یہ نماز اور ذکر اللہ سے روکتی ہیں'

(vii) "**فھل انتم منتھون**" کے سوالیہ انداز میں مزید زجز و توبیخ کا پہلو نمایاں ہے۔

آخری دو آیات میں اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے عمومی حکم کے بعد صحابہ کرامؓ کے اس قلبی خلجان کو رفع کیا گیا ہے کہ جو مسلمان حرمت خمر کے حکم سے قبل وفات پا گئے ہیں اور وہ زندگی میں شراب پیتے رہے تھے تو ان کا کیا بنے گا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو لوگ ایمان' اعمال صالحہ' تقویٰ اور احسان کی صفات سے متصف رہے ہیں اگر تحریم خمر سے قبل انہوں نے شراب پی ہے تو انہیں کوئی گناہ نہیں ہوا کیونکہ شراب کی حرمت کے حکم کے بعد انہوں نے حکم کی خلاف ورزی نہیں کی۔

3.4 حالت احرام میں شکار کی ممانعت (آیت 94 تا 96)

قرآن مجید میں متعدد مقامات پر "اصحاب السبت" کا ذکر آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ہفتے کے دن شکار کرنے کی ممانعت فرمائی تھی مگر انہوں نے مکاری اور حیلہ بازی سے اس حکم کی مخالفت کی تو اللہ نے ان پر رسوا کن عذاب نازل کیا' اسی طرح اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کا بھی امتحان لیا کہ حالت احرام میں شکار نہ کریں۔ حدیبیہ کے موقعے پر جب یہ حکم بھیجا گیا تو شکار اس قدر قریب و کثیر تھا کہ ہاتھوں اور نیزوں سے شکار کر سکتے تھے مگر اصحاب رسول ﷺ نے ثابت کر دکھایا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر عملدرآمد کے معاملے میں ان کے برابر دنیا کی کوئی قوم کامیاب نہیں ہو سکی۔ ان آیات میں درج ذیل احکام و مسائل بیان کئے گئے ہیں:

(i) حالت احرام میں خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا یا کسی دوسرے کو شکار میں مدد دینا حرام ہے۔

(ii) اگر محرم نے ممنوعہ شکار کر لیا تو اسے بدلے میں اس شکار کی قیمت کا کوئی جانور حدود حرم میں ذبح کر کے صدقہ کرنا ہو گا' یا اس قیمت کے برابر غلہ مساکین کو دینا ہو گا۔ قیمت کا تعین دو عادل آدمی کریں گے یا شکار کے کفارے میں روزے رکھنا ہوں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(iii) اس حکم سے موذی جانور مثلاً" سانپ، بچھو اور باؤلا کتا وغیرہ مستثنیٰ ہیں۔

(iv) محرم کے لیے سمندری اور دریائی جانوروں کا شکار حلال ہے۔

محرم کے لیے شکار سے متعلقہ احکام و مسائل کی تفصیل کے لیے تفاسیر اور فقہ کی کتب کی طرف رجوع کریں۔

3.5 حلال و طیب اشیاء کی فوقیت (آیت 97 تا 100)

آیت 97 میں اللہ تعالی نے چار چیزوں کو لوگوں کے قیام و بقا اور امن و اطمینان کا ذریعہ بتلایا ہے۔ اول "**البیت الحرام**" یعنی خانہ کعبہ، دوم "**الشھر الحرام**" یعنی حرمت والے مہینے، سوم "**الھدی**" قربانی کے جانور، چہارم "**القلائد**" یعنی وہ جانور جن کی گردن میں نذر اللہ ہونے کی علامت کے طور پر پٹے ڈال دیئے جاتے تھے۔ یہ چار چیزیں کس طرح لوگوں کے قیام و بقاء کا سبب بنتی ہیں کتب تفسیر میں اس پر مفصل گفتگو کی گئی ہے۔ اس کا ضرور مطالعہ کریں۔

اگلی دو آیات میں اللہ تعالی نے ترغیب و ترہیب کے ذریع بندوں کو ان احکام پر عمل پیرا ہونے پر ابھارا ہے۔ اس سورت میں چیزوں کی حلت و حرمت اور پاکی و ناپاکی کے بارے میں بہت سے احکام بیان کیے گئے ہیں۔ اسی تسلسل میں آخری آیت میں گویا ایک فیصلہ کن بات کہی گئی ہے جو پچھلی گفتگو کے لیے حرف آخر اور حاصل کلام کا درجہ رکھتی ہے کہ حلال و حرام خبیث و طیب اور پاک و ناپاک کسی طرح برابر نہیں ہو سکتے خواہ حرام بظاہر کتنا ہی وافر، شاندار اور پرکشش کیوں نہ ہو وہ حلال کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ لہٰذا ایک سچے مسلمان کو لازماً" حلال پر قناعت کرنی چاہیے اور حرام سے اجتناب کرنا چاہیے۔

3.6 رسول اللہ ﷺ سے غیر ضروری سوالات کی ممانعت

پہلی دو آیات کا خلاصہ یہ ہے کہ نزول قرآن کے دور میں بعض مسلمانوں نے حضور ﷺ سے غیر ضروری سوالات پوچھے تو انہیں ایسے سوالات کرنے سے منع کر دیا گیا کہ ان کے جوابات میں کہیں ایسے احکام کا نزول نہ ہو جائے جو ان کے لیے مشقت کا سبب بن جائیں جیسا کہ پہلی امتوں کے ساتھ پیش آ چکا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت 103 میں زمانہ جاہلیت کی ایک مشرکانہ رسم کو رد کیا گیا ہے۔ آج کے دور میں بعض جہلا' مویشیوں کو غیر اللہ کے نام چھوڑ دیتے ہیں اور ان سے انتفاع کو حرام سمجھتے ہیں' اسی طرح زمانہ جاہلیت میں اہل عرب بھی مختلف طریقوں سے جانوروں کو چھوڑ دیتے تھے اور ان کے الگ الگ نام رکھتے تھے مثلاً" بحیرہ' سائبہ' وصیلہ اور حامی۔ ان ناموں کے مصداق میں مفسرین کے درمیان بہت اختلاف ہے ممکن ہے کہ ان میں سے ہر ایک نام کا اطلاق مختلف صورتوں پر ہوتا ہو۔ صحیح بخاری میں سعید بن المسیب سے ان کی درج ذیل تفسیر بیان کی گئی ہے :

(i) بحیرہ : وہ جانور جس کا دودھ بتوں کے نام وقف کر دیا جاتا' اسے کوئی اپنے کام میں نہ لاتا۔

(ii) سائبہ : جو جانور بتوں کے نام پر ہمارے زمانے کے سانڈ کی طرح چھوڑ دیا جاتا۔

(iii) وصیلہ : جو اونٹنی مسلسل مادہ بچے جنے درمیان میں نر بچہ پیدا نہ ہو اسے بھی بتوں کے نام چھوڑ دیتے تھے۔

(iv) حامی : نر اونٹ جو ایک خاص عدد سے جفتی کر چکا ہو اسے بھی بتوں کے نام چھوڑ دیتے تھے۔

زیر نظر آیت میں مشرکین کے اس جرم کی نشان دہی کی گئی ہے کہ انہوں نے حکم شارع کے بغیر اپنی آراء و ہواء سے چیزوں کو حلال و حرام قرار دیا ہے جس کا انہیں کوئی حق نہیں۔

آیت 104 میں جہلاء کی سب سے بڑی دلیل "تقلید آباء" کی تردید کی گئی ہے۔ آیت 105 میں مسلمانوں سے کہا گیا ہے کہ اگر تم خود راہ ہدایت پر ہو یعنی خود برائی سے رکتے ہو اور دوسرے کو امکانی حد تک روکتے ہو پھر بھی اگر لوگ برائی سے نہ رکیں تو تمہارا کوئی نقصان نہیں۔ تم اپنی عاقبت کی فکر کرو' ان کے غم میں نہ گھلتے رہو۔

3.7 قریب الموت کی وصیت کے احکام (آیت 106 تا 108)

www.KitaboSunnat.com

ان آیات میں وصیت کے چند مخصوص احکام بیان کیے گئے ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے :-

اگر کسی قریب الموت شخص کے پاس ایسا مال ہو جسے وہ ورثاء تک پہنچانا چاہتا ہو تو مناسب ہے کہ وہ اپنا مال دو دیندار مسلمانوں کے سپرد کرے اور انہیں اس مال کو ورثاء تک پہنچانے کی وصیت کر جائے یا اگر سفر وغیرہ کی وجہ سے مسلمان وصی میسر نہ ہوں تو دو غیر مسلموں کے سپرد کر کے انہیں ورثاء تک مال پہنچانے کی وصیت کر دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مال وصول کرنے کے بعد اگر ورثاء کو شبہ ہو کہ اوصیاء نے بد دیانتی کی ہے اور کچھ مال خود رکھ لیا ہے تو اولاً اوصیاء سے تاکید کے ساتھ قسم لی جائے گی کہ انہوں نے بد دیانتی نہیں کی تاہم اگر ورثاء کو دیگر ذرائع سے یقینی علم ہو کہ وصیوں نے بددیانتی کی ہے مگر جھوٹی قسم کھائی ہے تو اب ورثاء سے مزید موکد قسم لی جائے گی اس طرح ان کے حق میں فیصلہ ہو جائے گا اور ان کا حق انہیں مل جائے گا۔ اس آیت کے نزول کا سبب ایک خاص واقعہ ہے۔ سبب نزول کے لیے کتب تفسیر کا مطالعہ کریں۔

3.8 روز قیامت کی منظر کشی اور حضرت عیسیٰؑ سے مکالمہ (آیت 109 تا 120)

ان آیات میں محشر کے ہولناک دن کی منظر کشی کی گئی ہے جب خدائے قہار کی شان جلال کا انتہائی ظہور ہو گا بڑی بڑی ہستیوں کے بھی ہوش بجا نہ رہیں گے۔ اولواالعزم انبیاء کی زبان پر نفسی نفسی ہو گا۔ خوف و خشیت کا یہ عالم ہو گا کہ **"ماذا اجبتم"** کے سوال کا جواب **"لا علم لنا"** کے سوا نہ دے سکیں گے۔ اجتماعی سوال کے بعد پھر ایک ایک نبی سے الگ الگ سوال ہو گا۔ ان آیات میں' بطور خاص صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے جو سوال کیا جائے گا اسے نقل کیا گیا ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام پر ان کی دنیاوی زندگی میں جو انعامات ہوئے ہیں پہلے انہیں گنوایا جائے گا مثلاً" روح القدس کے ذریعے حضرت عیسیٰ اور ان کی والدہ حضرت مریم کی مدد کرنا' گہوارے میں اور بڑی عمر میں گویائی عطا کرنا' کتاب و حکمت اور تورات و انجیل کا علم عطا کرنا' اللہ کے حکم سے مٹی سے پرندے کی مورتی بنانا اور اس میں روح پھونکنا' اللہ کے حکم سے مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو شفا یاب کرنا' باذن اللہ مردوں کو زندہ کرنا' بنی اسرائیل کے شر سے محفوظ رکھنا اور حواریوں کو ایمان کی توفیق بخشنا وغیرہ۔

ان نعمتوں کو گنوانے کے بعد حضرت عیسیٰؑ سے پوچھا جائے گا کہ یہ لوگ جنہوں نے آپ کو اور آپ کی والدہ کو "الٰہ" بنا لیا ہے انہیں آپ نے اس کام کے لیے کہا تھا؟ اس کے جواب میں عیسیٰ علیہ السلام اپنی برات کا اظہار کریں گے کہ اے اللہ! میں تجھے ہر قسم کے شریک سے پاک سمجھتا ہوں اور میں جب تک ان میں رہا انہیں اسی توحید کی تعلیم دیتا رہا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا لیکن میرے بعد کے حالات سے آپ ہی باخبر ہیں کہ انہوں نے کیا کیا اور کیا نہیں کیا (آپ ان کے ساتھ جو بھی معاملہ کریں آپ مالک و مختار ہیں) اگر انہیں عذاب دیں تو وہ آپ ہی کے بندے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور اگر انہیں معاف کر دیں تو آپ غالب اور دانا ہیں۔ درج بالا پورا مضمون آیت 109 تا 111، 114 تا 118 میں بیان کیا گیا ہے۔

چونکہ آیت 111 میں حواریوں کا ذکر آگیا تھا اس لیے سلسلہ کلام کو توڑ کر حواریوں ہی کا ایک واقعہ بیان کیا گیا ہے جس میں انہوں نے اپنے لیے آسمان سے نزول مائدہ کی درخواست کی تھی۔ مائدہ نازل ہوا یا نہیں؟ اس بارے میں مفسرین کے مابین اختلاف پایا جاتا ہے۔ تفصیلات کے لیے کتب تفسیر کی طرف مراجعت کریں۔ آخری دو آیات میں بیان کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن کے مکالمات کے بعد اللہ کی طرف سے اعلان ہو گا کہ یہ وہ دن ہے کہ سچے لوگوں کو ان کی سچائی ہی کام آئے گی، انہیں اللہ کی نعمتیں، خوشنودی اور کامیابی حاصل ہو گی۔ زمین و آسمان اور تمام کائنات کی اصل بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور اللہ ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خود آزمائی

(1) قسم کی تمام اقسام اور احکام تفصیل سے تحریر کریں۔

(2) حرمت خمر کے مراحل و مدارج پر آیات اور شان نزول کے حوالے سے روشنی ڈالیں۔

(3) آیت 89 میں "**واحفظوا ایمانکم**" کی تفسیر بیان کریں۔

(4) آیت 93 کا شان نزول بیان کریں۔

(5) محرم کے لیے سمندری جانور کے جواز کی علت تحریر کریں۔

(6) وہ کون سے جانور ہیں، محرم کے لیے جن کو قتل کرنا جائز ہے اور اس جواز کی دلیل کیا ہے؟

(7) "**جعل اللہ الکعبتہ البیت الحرام قیاما للناس**" کی تفسیر بیان کریں۔

(8) آیت 103 میں بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حامی سے کیا مراد ہے؟ ان کے مصداق کے تعین میں مفسرین کے اختلاف پر روشنی ڈالیں۔

(9) آیت 105 "**علیکم انفسکم**" اور آیات امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے درمیان پیدا ہونے والے تعارض کی نشان دہی کر کے تعارض دور کریں۔

(10) حواریین سے کیا مراد ہے اور ان پر نزول وحی کا جو ذکر ہوگا ہے اس وحی کا مفہوم کیا ہے؟

(11) عیسائیوں کے کتنے فرقے ہیں اور ان میں سے کون سا فرقہ الوہیت مریم کا قائل ہے؟

(12) عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کے تذکرے میں بار بار "**باذنی**" یا "**باذن اللہ**" کے الفاظ کیوں لائے گئے ہیں۔

(13) معجزے اور سحر کے فرق پر سیر حاصل بحث کیجیے۔

(14) حضرت مسیح کے بارے میں قرآن مجید متعدد جگہ "توفی" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ حیات مسیح کے حوالے سے اس لفظ کے معانی پر سیر حاصل بحث کیجیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(15) درج ذیل الفاظ کی تشریح کریں۔

کِسْوَتُهُمْ، تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ، الْاَنْصَابُ، الْاَزْلَامُ، تَنَالُهُ اَيْدِيكُمْ، دِرْهَمًا حَكَمٌ، بَالِغَ الْكَعْبَةِ، عُثِرَ، اِسْتَحَقَّا، فَيُقْسِمَانِ، تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ، كَفَفْتُ، مَا اَمَرْتَنِي، الرَّقِيبَ، تَوَفَّيْتَنِي۔

LIBRARY
Lahore Islamic University
Book No. 0132104
91-Babar Block, Garden Town, Lahore

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
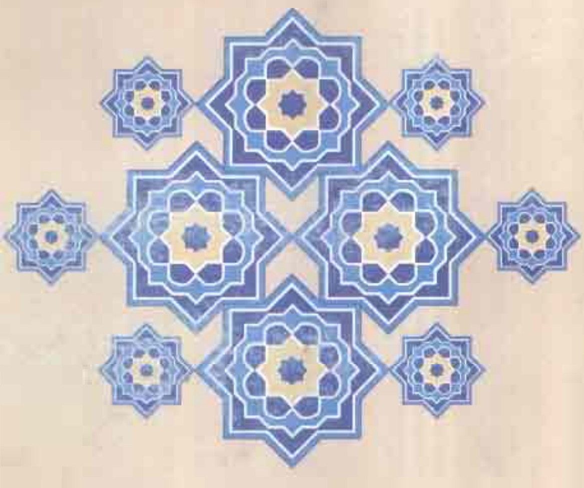
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ